TITAS® FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● شمارہ: 16 ● جلد: 13 ● KOLKATA ● Friday, 16th January, 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۲۶ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ● جمعہ، ۱۶ر جنوری ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

سپریم کورٹ نے اے آئی پی اے سی تصادم پر نوٹس جاری کیا

2 ہفتوں میں جواب طلب کیا، ای ڈی کے خلاف ایف آئی آر پر روک

کولکاتا، 15 رجنوری: اے آئی پی اے سی کیس کی سپریم سماعت جسٹس منوج مشرا اور جسٹس وپل پنچولی کی ڈویژن بنچ میں سماعت ہو رہی ہے۔ اس کیس کی سماعت سے متعلق تمام تفصیلات کے لیے لائیو اپ ڈیٹس پر نظر رکھیں۔

دوپہر 3 بجے: انتخابات سے پہلے مرکزی تفتیشی ایجنسی کو جان بوجھ کر ریاست میں بھیجا جا رہا ہے، اوشا پرکاش کلیان بنرجی سپریم کورٹ سے رخصت۔

2.45 بجے: اس کیس کی اگلی سماعت 3 فروری کو ہوگی۔

2.40 بجے: دونوں فریقوں کے دلائل سننے کے بعد جسٹس مشرا نے مشاہدہ کیا، "اس معاملے میں بہت بڑا مسئلہ پیدا ہوا ہے، اس سے متعلق بہت سے سوالات بھی ہیں، اگر اسے حل نہ کیا گیا تو مستقبل میں قانون کی حکمرانی تباہ ہو جائے گی۔ مختلف حکومتیں مختلف ریاستوں میں انتظامیہ چلاتی ہیں۔ مرکزی تفتیش کار پورے ملک میں تحقیقات کرتے ہیں۔ لیکن انہیں کوئی حق نہیں ہے کہ وہ کسی بھی پارٹی کے انتخابات میں مداخلت کریں تو قانونی طور پر اس کی تحقیقات کر سکتے ہیں۔ پارٹی مفادات کی ڈھال کا استعمال کرتے ہوئے تمام فریقوں کو 2 ہفتوں میں جواب طلب کیا گیا ہے، جس میں الیکٹرانک کمپلیکس، شیکسپیئر سرانی پولیس اسٹیشن شامل ہیں، لاؤڈن واٹر سائیڈنگ میں واقع پرتیک جین کے گھر کی سی سی ٹی وی فوٹیج جاری کی جائے گی۔

2.27 بجے: کلکتہ ہائی کورٹ میں کیس کی سماعت پر اعتراضات کے بارے میں جج کے سوال کا ای ڈی نے جواب دیا۔ وکیل نے دعویٰ کیا کہ کیس کے دوران واٹس ایپ پیغامات کے ذریعے کمرہ عدالت میں لوگوں کو جمع کیا گیا۔ افراتفری کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ اس لیے ای ڈی چاہتی ہے کہ کیس کی سماعت ہائی کورٹ کے بجائے سپریم کورٹ میں ہو۔

2.22 بجے: ای ڈی کا دھماکہ خیز الزام یہ ہے کہ ای ڈی 2020 کے کوئلہ اسمگلنگ کیس میں 2,047 کروڑ روپے کی بدعنوانی کی تحقیقات کر رہی ہے۔ اس کے درمیان آئی پی اے سی کے اکاؤنٹ میں کروڑوں روپے داخل ہوئے ہیں۔

دوپہر 2.18 بجے: ای ڈی نے آئی پی اے سی کے دفتر اور چیئرمین کے گھر سے پولیس کے ذریعے لیے گئے سی سی ٹی وی فوٹیج کو محفوظ رکھنے کا مطالبہ کیا۔

2.17 بجے: ای ڈی نے شیکسپیئر سرانی پولیس اسٹیشن سمیت کئی مقامات پر اہلکاروں کے خلاف درج ایف آئی آر پر روک مانگی ہے۔

2 بجے: سماعت دوپہر کے کھانے کے بعد دوبارہ شروع ہوتی ہے۔

دوپہر 1 بجے: کیس کی سماعت فی الحال لنچ کے لیے ملتوی ہے۔ اس سے پہلے جسٹس مشرا نے ای ڈی سے پوچھا، "آپ کو کیوں لگتا ہے کہ ہائی کورٹ میں مقدمہ نہیں چلایا جا سکتا؟"

12.52 بجے: ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو نے مطالبہ کیا کہ ممتا بنرجی، نگرپال اور دیگر پولیس افسران کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے اور تحقیقات شروع کی جائیں۔

12.46 بجے: راجیو کمار کے وکیل ابھیشیک منو سنگھوی نے دلیل دی، "آپ کہہ رہے ہیں کہ ممتا نے دستاویزات چھین لیے ہیں۔ پھر پنچنامے میں، وہ کہتی ہیں کہ تلاشی آپریشن پر امن تھا۔ پھر واضح طور پر بتائیں کہ کون سا سچ ہے اور کون سا جھوٹ۔ آپ نے صبح 6.30 بجے (باقی صفحہ 4 پر)

بنارس میں بلڈوزر کارروائی: کھڑگے کا مودی حکومت پر صدیوں پرانی تہذیبی وراثت مٹانے کا الزام

15 رجنوری: کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے وزیراعظم نریندر مودی پر بنارس کے تاریخی منی کرنیکا گھاٹ میں توڑ پھوڑ اور بلڈوزر کارروائی کو لے کر شدید حملہ کیا ہے۔ ایکس پر جاری اپنے طویل بیان میں انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت نے خوبصورتی اور تجارتی ترقی کے نام پر صدیوں پرانی مذہبی، ثقافتی اور روحانی وراثت کو مسمار کر دیا ہے۔ ان کے مطابق یہ اقدام صرف تاریخی ڈھانچوں کو نقصان پہنچانے تک محدود نہیں بلکہ ملک کی تہذیبی شناخت پر بھی ضرب ہے۔

کھڑگے نے کہا کہ منی کرنیکا گھاٹ، جس کا ذکر قدیم ادوار میں ملتا ہے اور جسے لوک ماتا اہلیا بائی ہولکر نے دوبارہ آباد کروایا تھا، آج تزئین و آرائش کے نام پر ناقابل تلافی نقصان سے دوچار کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پہلے کوریڈور کے نام پر چھوٹے بڑے مندروں اور دیوالیوں کو گرایا گیا اور اب قدیم گھاٹوں کی باری آگئی ہے۔ ان (باقی صفحہ 4 پر)

اناؤ کی عصمت دری متاثرہ کلدیپ سینگر کے خلاف مزید ثبوت پیش کرنے کی خواہاں، ہائی کورٹ میں عرضی داخل

15 رجنوری: اناؤ عصمت دری کیس میں ایک نیا موڑ آتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ عصمت دری متاثرہ نے جمعرات کو دہلی ہائی کورٹ میں ایک عرضی داخل کی، جس میں سابق رکن اسمبلی اور بی جے پی لیڈر کلدیپ سنگھ سینگر کے خلاف مزید ثبوت پیش کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ یہ ثبوت اسی کیس سے متعلق ہے جس میں سینگر کو قصوروار ٹھہرایا گیا تھا اور عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ متاثرہ کی عرضی جسٹس پرتبھا ایم سنگھ اور جسٹس مدھو جین کی ڈویژن بنچ کے سامنے سماعت کے لیے پہنچی تھی۔ عدالت نے کہا (باقی صفحہ 4 پر)

اندور آلودہ پانی بحران: راہل گاندھی 17 جنوری کو متاثرین سے کریں گے ملاقات، احتجاج میں ہوں گے شریک

اندور 15 رجنوری: کانگریس کے رکن پارلیمنٹ اور لوک سبھا میں قایدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی 17 جنوری کو مدھیہ پردیش کے شہر اندور کا دورہ کریں گے۔ وہ اندور کے بھاگیرتھ پورہ علاقے میں آلودہ پینے کا پانی استعمال کرنے سے ہونے والی اموات کے معاملے میں متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کریں گے۔ گزشتہ چند ہفتوں کے دوران اس علاقے میں گندہ پانی پینے کے سبب تقریباً دو درجن افراد کی جان جانے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں، جس کے بعد ریاستی حکومت حزب اختلاف کے نشانہ پر ہے۔

مدھیہ پردیش (باقی صفحہ 4 پر)

امریکہ نے وینزویلا کا 500 ملین ڈالر کا تیل عالمی منڈی میں فروخت کردیا

واشنگٹن، 15 جنوری (یو این آئی) امریکہ نے وینزویلا کا تقریباً 500 ملین ڈالر مالیت کا تیل بین الاقوامی مارکیٹ میں فروخت کر دیا ہے، جب کہ وینزویلا کی عبوری اتھارٹیز آئندہ مرحلے میں 30 سے 50 ملین بیرل تیل امریکہ کے حوالے کریں گی۔ امریکی وزیر توانائی کرس رائٹ کے مطابق امریکہ کے حوالے کیے جانے والے تیل کی موجودہ مارکیٹ ویلیو تقریباً 2.8 ارب ڈالر ہے۔ انھوں نے بتایا کہ امریکی حکومت اس تمام عمل اور تیل کی فروخت کی براہِ راست نگرانی کر رہی ہے، جب کہ فروخت سے حاصل ہونے والی رقم واشنگٹن کے زیرِ کنٹرول اکاؤنٹس میں جمع کرائی جائے گی۔ کرس رائٹ کا کہنا تھا کہ آنے والے دنوں اور ہفتوں میں وینزویلا کے مزید تیل کی (باقی صفحہ 4 پر)

ٹرمپ کا رضا پہلوی پر عدم اعتماد کا کھل کر اظہار

واشنگٹن، 15 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے شاہِ ایران کے بیٹے رضا پہلوی پر عدم اعتماد کا کھل کر اظہار کیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غیر ملکی میڈیا کے ساتھ اوول آفس میں خصوصی انٹرویو میں رضا پہلوی کی ایران میں عوامی حمایت پر سوال اٹھا دیا۔ انھوں نے کہا ایران کی مذہبی حکومت گر سکتی ہے، مگر پہلوی کی کامیابی کے بارے میں مجھے یقین نہیں۔ انھوں نے کہا احتجاج کے باعث تہران کی حکومت گرنے کا امکان ہے، حقیقت یہ ہے کہ کوئی بھی نظام ناکام ہو سکتا ہے، چاہے وہ حکومت گرتی ہے یا نہیں، یہ بہت دل (باقی صفحہ 4 پر)

قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana™
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیۡرٌ مِنَ النَّوۡمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
16 رجنوری 2026

فجر	4 بج کر 54 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 19 منٹ
ظہر	11 بج کر 48 منٹ
عصر	3 بج کر 37 منٹ
مغرب	5 بج کر 18 منٹ
عشاء	6 بج کر 31 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

ہفتے کے آخر میں شمالی بنگال کو وزیر اعلیٰ کا دوہرا تحفہ

مہا کال مندر کا سنگ بنیاد، سرکٹ بنچ کی مستقل عمارت کا افتتاح

کولکاتا: 15 جنوری (عوامی نیوز سروس) شمالی بنگال کے لوگوں کے لیے اچھی خبر۔ اس کے ساتھ ہی وزیر اعلیٰ جمعہ کو ایک جوڑا تحائف لے کر سلی گوڑی جا رہی ہیں۔ ایک طرف جہاں وہ مہا کال مندر کا سنگ بنیاد رکھیں گی، وہیں دوسری طرف شمالی بنگال کے لوگوں کا دیرینہ مطالبہ پورا ہونے جا رہا ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے سرکٹ بنچ کی مستقل عمارت کا بھی افتتاح ہونے والا ہے۔ ملک کے چیف جسٹس سوریہ کانت دوبارہ اس افتتاحی تقریب میں موجود ہوں گے۔

گزشتہ اکتوبر میں شمالی بنگال ایک قدرتی آفت سے تباہ ہو گیا تھا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی متاثرین کے ساتھ کھڑے ہونے کے لیے کئی بار شمالی بنگال پہنچیں۔ اس دورے کے دوران، وزیر اعلیٰ نے دارجلنگ کے مہا کال مندر میں پوجا کرنے کے بعد اعلان کیا کہ وہ سلی گوڑی میں بنگال کا سب سے بڑا مہا کال مندر بنائیں گی۔ معلوم ہوا ہے کہ مندر کی تعمیر کے لیے زمین مختص کر دی گئی ہے۔ تمام قانونی طریقہ کار بھی مکمل کر لیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ جمعہ کی دوپہر مندر کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ ان کی پہل پر دیگھا میں جگن ناتھ مندر پہلے ہی بن چکا ہے۔ نیوٹاؤن میں درگا آنگن کا سنگ بنیاد رکھا گیا ہے۔ اب شمالی بنگال کو مہا کال مندر مل رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے گزشتہ دسمبر میں نیوٹاؤن میں درگا آنگن کے سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کے بعد سے بنگال کے سب سے بڑے مہا کال مندر کا سنگ بنیاد رکھنے کے تقریباً وقت کا اعلان کیا تھا۔

انہوں نے کہا میں نے زمین دیکھی ہے میں نے اسے تیار کر لیا ہے۔

جمعہ کو مہا کال مندر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ ایک دن بعد ایک میگا سرپرائز۔ وزیر اعلیٰ ہفتہ کو کلکتہ ہائی کورٹ کے سرکٹ بنچ کی مستقل عمارت کا افتتاح کریں گے۔ شمالی بنگال کے لوگوں کے دیرینہ مطالبہ کی تعمیل میں ریاستی حکومت کے خصوصی تعاون سے سرکٹ بنچ کی مستقل عمارت جلپائی گوڑی میں تعمیر کی گئی ہے۔ ہفتہ کو ہونے والی افتتاحی تقریب میں چیف جسٹس سوریہ کانت، سپریم کورٹ کے چیف جسٹس اور ملک کی ہائی کورٹس کے کم از کم چھ چیف جسٹس موجود ہوں گے۔ اتنا ہی نہیں، افتتاحی تقریب میں ریاست اور ملک سے کئی مہمان شریک ہوں گے۔ کلکتہ ہائی کورٹ کا سرکٹ بنچ 2019 میں جلپائی گوڑی میں کھولا گیا تھا۔ مقدمے کی کارروائی اسٹیشن روڈ پر ایک عارضی عمارت میں طویل عرصے سے چل رہی تھی۔ جلپائی گوڑی شہر سے متصل پہاڑ پور میں مقامی عمارت پر کام شروع ہو گیا ہے۔ یہ مستقل عمارت تقریباً چالیس ایکڑ اراضی پر تعمیر کی جا رہی ہے۔ اس بار وزیر اعلیٰ اس کا افتتاح کریں گے۔

مجموعی طور پر وزیر اعلیٰ شمالی بنگال کے لوگوں کو سال کے آغاز میں دوہرا تحفہ دے رہے ہیں۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ ممتا بنرجی کا یہ اقدام ان الزامات کو ختم کر دے گا جو بی جے پی ایک طویل عرصے سے شمالی بنگال کو محروم کرنے کے بارے میں لگا رہی ہے۔

انتخابات سے قبل مرکزی ایجنسیوں کا کردار زیر بحث

ای ڈی معاملے میں سپریم کورٹ کا نوٹس

کولکاتا: 15 جنوری (عوامی نیوز سروس) سپریم کورٹ نے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی، ڈی جی پی راجیو کمار اور دیگر فریقین کو نوٹس جاری کیا ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ اس مرحلے پر کسی بھی فریق کے خلاف کوئی حتمی رائے قائم نہیں کی گئی ہے بلکہ تمام متعلقہ پہلوؤں پر آئینی اور قانونی بنیاد پر سماعت ضروری ہے۔

جسٹس پرشانت کمار مشرا اور جسٹس وپل ایم پنچولی پر مشتمل بنچ نے کہا کہ معاملے میں اٹھائے گئے سوالات نہ صرف ادارہ جاتی اختیارات سے جڑے ہیں بلکہ جمہوری نظام اور قانون کی حکمرانی سے بھی متعلق ہیں۔ عدالت نے فریقین کو دو ہفتوں کے اندر اپنا جوابی حلف نامہ داخل کرنے کی ہدایت دی ہے۔

سپریم کورٹ نے عبوری حکم میں کہا ہے کہ جن مقامات پر ای ڈی نے تلاشی لی تھی وہاں نصب سی سی ٹی وی کیمروں اور دیگر ریکارڈنگ آلات کی فوٹیج محفوظ رکھی جائے تاکہ مستقبل میں حقائق کی غیر جانبدارانہ جانچ ممکن ہو سکے۔ عدالت نے مغربی بنگال پولیس کی جانب سے ای ڈی افسران کے خلاف درج ایف آئی آرز پر بھی روک لگا دی ہے۔ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب ای ڈی نے سیاسی مشاورتی ادارے آئی پیک (PAC-I) کے دفتر اور اس کے شریک بانی پرتیک جین کی رہائش گاہ پر منی لانڈرنگ کے ایک پرانے کیس کے سلسلے میں تلاشی لی۔ اس دوران وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی وہاں پہنچیں۔ ترنمول کانگریس کا کہنا ہے کہ آئی پیک کے پاس پارٹی کی انتخابی مہم، امیدواروں اور حکمت عملی سے متعلق خفیہ سیاسی معلومات موجود ہیں جن کا تحفظ جمہوری سیاست کے لئے ضروری ہے۔

ترنمول کانگریس نے واضح کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ نے ای ڈی کی قانونی کارروائی میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ڈالی۔ پارٹی کے مطابق ای ڈی کے تیار کردہ پنچ نامے سے بھی یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ کوئی انتخابی ڈیٹا ضبط نہیں کیا گیا جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ پارٹی کا خدشہ محض سیاسی معلومات کے تحفظ تک محدود تھا۔

سماعت کے دوران وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی جانب سے پیش ہوئے سینئر وکیل کپل سبل نے عدالت کو بتایا کہ ممتا بنرجی وہاں بطور چیئرپرسن ترنمول کانگریس گئیں نہ کہ بطور وزیر اعلیٰ اور صرف پارٹی سے متعلق لیپ ٹاپ اور موبائل فون ساتھ لے گئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ انتخابات کے قریب کسی سیاسی جماعت کے حساس ڈیٹا تک رسائی جمہوری عمل کو متاثر کر سکتی ہے۔

ریاستی حکومت اور ڈی جی پی کی نمائندگی کرتے ہوئے سینئر وکیل ابھیشیک منو سنگھوی نے بھی ای ڈی کی عرضی کی قابل سماعت ہونے پر اعتراض کیا اور کہا کہ معاملہ پہلے ہی کلکتہ ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے، اس لیے متوازی کارروائی مناسب نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت نے ہمیشہ آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے مرکزی اداروں کے ساتھ تعاون کیا ہے۔

دوسری جانب ای ڈی کی طرف سے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے موقف اختیار کیا کہ مرکزی ایجنسی کی کارروائی میں مداخلت ایک سنگین مسئلہ ہے تاہم عدالت نے واضح کیا کہ تمام نکات کا فیصلہ مکمل سماعت کے بعد ہی کیا جائے گا۔

سیاسی حلقوں میں اس معاملے کو آنے والے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے تناظر میں بھی دیکھا جا رہا ہے۔ ترنمول کانگریس کا الزام ہے کہ انتخابات سے قبل مرکزی ایجنسیوں کا استعمال سیاسی دباؤ کے لیے کیا جاتا ہے، تاہم پارٹی نے عدلیہ پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا ہے۔

سپریم کورٹ نے تمام فریقین کے دلائل سننے کے بعد معاملے کی مزید سماعت آئندہ تاریخ پر مقرر کر دی ہے۔

ایس آئی آر کے نام پر ہراساں فرکہ کے بعد چکولیا

میں بی ڈی او دفتر میں توڑ پھوڑ، مقامی لوگوں کا احتجاج

شمالی دیناجپور: 15 جنوری (عوامی نیوز سروس) فرکہ کے بعد اتر دیناج پور میں چکولیا۔ عام لوگوں کو سماعت کے لیے بلا کر ہراساں کرنے کے الزام میں مشتعل لوگوں نے SIR (SIR in West Bengal) میں BDO دفتر میں توڑ پھوڑ کی۔ انہوں نے بی ڈی او آفس کے سامنے آگ لگا کر احتجاج کیا۔ مقامی لوگوں نے سڑک بھی بلاک کر دی۔ یہ واقعہ جمعرات کو چکولیا کے کہتا علاقے میں پیش آیا۔ مظاہرین نے الزام لگایا کہ ایس آئی آر (مغربی بنگال میں ایس آئی آر) کے دوسرے مرحلے میں ہزاروں ووٹروں کو سماعت کے لیے حاضر ہونے کے لیے نئے نوٹس دیے جا رہے ہیں۔ مقامی لوگوں نے الزام لگایا ہے کہ منطقی تضادات کے نام پر 85000 ووٹروں کی سماعت کے نام پر نئے نوٹس جاری کرنے میں انتہائی ہراساں کیا گیا ہے۔ انہوں نے اس خوف سے احتجاج کیا کہ ان کے نام رہ جائیں گے۔ انہوں نے نوٹس واپس لینے کا بھی مطالبہ کیا۔ اطلاع ملتے ہی چکولیا تھانے کی بڑی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے بتایا کہ واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ایس آئی آر (SIR in West Bengal) مرحلے کے دوران بدھ کو فرکہ میں بی ڈی او آفس میں توڑ پھوڑ کا واقعہ پیش آیا۔ ایس آئی آر کے نام پر ووٹر لسٹ سے ایک مخصوص کمیونٹی کے لوگوں کو نکالنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس الزام پر احتجاج کیا جا رہا ہے۔ یہی نہیں، مظاہرین کا دعویٰ ہے کہ سماعت کے لیے آنے والے افراد ضروری دستاویزات کے ساتھ سماعت پر پیش ہو رہے ہیں۔ لیکن انہیں دستاویزات جمع کرانے کی کوئی 'رسید' نہیں دی جا رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں مظاہرین نے یہ خدشہ بھی ظاہر کیا کہ آنے والے دنوں میں ان ووٹرز کو غیر حاضر دکھایا جا سکتا ہے اور ان کے نام ووٹر لسٹ سے خارج کیے جا سکتے ہیں۔ چکولیا میں بھی ایسا ہی واقعہ پیش آیا، جس طرح یہ واقعہ چل رہا تھا۔

☆☆

بیلگھریا ریلوے فلائی اوور کی تزئین و آرائش

کا کام ہفتہ سے شروع، ٹریفک کس طرف چلے گی؟

شمالی 24 پرگنہ: 15 جنوری (عوامی نیوز سروس) بیلگھریا ریلوے فلائی اوور کی تزئین و آرائش کا کام شروع ہو رہا ہے۔ چند ماہ قبل بیلگھریا ریلوے فلائی اوور کے گرڈر کی خرابی سامنے آئی تھی۔ لیکن کام کب شروع ہو سکتا ہے اس میں تاخیر ہوئی۔ متبادل راستوں سمیت کئی معاملات پر ایک ماہ سے بات چیت جاری تھی۔ آخر کار تمام پیچیدگیوں پر قابو پانے کے بعد بیلگھریا ریلوے فلائی اوور کی تزئین و آرائش کا کام شروع ہو رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس فلائی اوور کو غیر معینہ مدت تک بند رکھ کر 17 جنوری سے تزئین و آرائش کا کام شروع کر دیا جائے گا۔ جس کے باعث شدید ٹریفک جام کا خدشہ ہے۔ حالانکہ میونسپلٹی اور پولیس نے حالات کو سنبھالنے کے لیے مہم شروع کر دی ہے۔ بیلگھریا ریلوے فلائی اوور شمالی مضافاتی علاقوں کی لائف لائنز میں سے ایک ہے۔ بنیادی طور پر، یہ فلائی اوور ایم بی روڈ کے ذریعے بی ٹی روڈ سے نیمتا چوراہے پر کلیانی ایکسپریس وے سے جڑتا ہے۔ اتنا ہی نہیں اس فلائی اوور کا استعمال کرتے ہوئے ویراٹو تک بہت آسانی سے پہنچنا بھی ممکن ہے۔ نتیجتاً اس فلائی اوور پر روزانہ بہت سے لوگ سفر کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ بہت سی مال گاڑیاں اور بسیں بھی اس فلائی اوور کا استعمال کرتی ہیں۔ نتیجتاً بیلگھریا ریلوے فلائی اوور آمد و رفت کے لحاظ سے بہت اہم ہے۔

اور وہاں خرابی کا پتہ چلا۔ 2025 میں صحت کی جانچ کے بعد یہ خرابی سامنے آئی۔ فلائی اوور کے گرڈر میں خرابی سامنے آ گئی۔ فوری تزئین و آرائش کی ضرورت تھی۔ اس بارے میں ریلوے کو خط بھیجا گیا تھا۔ انتظامی سطح پر بات چیت شروع ہو گئی۔ پچھلے سال، وہ درگا پوجا سے پہلے تزئین و آرائش کا کام شروع کرنا چاہتے تھے۔ لیکن یہ ممکن نہیں تھا کیونکہ یہ پوجا کے دوران تھا۔ یہ سوچ کر کہ لوگوں کو پریشانی ہو سکتی ہے، بلدیہ کی طرف سے درخواست دی گئی۔ اس دوران پل کی صحت کی جانچ گزشتہ دسمبر میں دوبارہ کی گئی۔ اور سنسنی خیز معلومات سامنے آ گئیں۔ معلوم ہوا کہ پل کے ایک طرف پانچ اور دوسری طرف سات گرڈرز کی حالت ٹھیک نہیں ہے۔ کل 12 گرڈرز کو فوری طور پر تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ فوری تزئین و آرائش کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے ضلع انتظامیہ، پولیس، کے ایم ڈی اے اور ریلوے حکام نے سلسلہ وار میٹنگ کی۔ مشترکہ معائنہ کیا گیا۔ جس کے بعد فیصلہ کیا گیا کہ اس اہم فلائی اوور کی تزئین و آرائش کا کام 17 جنوری سے شروع ہو جائے گا، اسی طرح رات 12 بجے پورا فلائی اوور بند کر دیا جائے گا۔ محکمہ تعمیرات عامہ کے مطابق کام مکمل ہونے میں ساڑھے تین سے چار ماہ لگ سکتے ہیں۔

تاہم پولیس کی جانب سے ٹریفک جام سے بچنے کے لیے پہلے ہی کئی اقدامات کیے جا چکے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ گاڑیاں متبادل سڑکوں پر سفر کریں گی۔ معلوم ہوا ہے کہ بی ٹی روڈ سے ویراتی کے راستے نیمتا جانے کے لیے مسافروں کو رتلہ چوراہے سے گزرنا ہوگا۔ اس کے بعد نیل گنج روڈ سے سندھو اسٹار چوراہے، ٹیکس میکو روڈ، ریل گیٹ نمبر 8، ایم بی روڈ کے کلچر چوراہے پر جانا ہوگا۔ دوسری طرف، اگر آپ بی ٹی روڈ آنا چاہتے ہیں، تو پہلے ویراتی کی سمت سے ایم بی روڈ کے کلچر چوراہے پر جائیں۔ پھر، آپ کو دائیں طرف اولڈ نیمتا روڈ لینا پڑے گا۔ پھر ریل گیٹ نمبر 2 سے نیل گنج روڈ پر سندھو اسٹور چوراہے سے ہوتے ہوئے بی ٹی روڈ پر آنا ہوگا۔ مسافروں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے پولیس کی جانب سے مختلف مقامات پر بورڈز لگائے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ بلدیہ کی جانب سے مائیکنگ بھی کی جا رہی ہے۔

کمرہٹی میونسپلٹی کے چیئرمین گوپال ساہا نے کہا، "بیلگھریا فلائی اوور کی صحت کی جانچ میں کل 12 گرڈر کے نقائص سامنے آئے ہیں۔ ریلوے نے کہا ہے کہ اگر جلد کام نہیں کیا گیا تو کسی بھی وقت خطرہ لاحق ہو سکتا ہے"۔ جس کے بعد پل کی مرمت کا فیصلہ کیا گیا۔ کمارہاٹی میونسپلٹی کے چیئرمین نے کہا کہ اسی طرح پل 17 جنوری کو صبح 12:01 بجے سے بند رہے گا۔

بی ایل او کے بعد اب مائیکرو آبزرور بغاوت پر اترے

فرکہ میں ایس آئی آر کے کام سے 9 افراد نے استعفیٰ دیا

فرکہ: 15 جنوری (عوامی نیوز سروس) بی ایل او کے بعد مائیکرو آبزرور، فرکہ میں 9 مائیکرو مبصرین نے ایس آئی آر کے کام سے استعفیٰ دے دیا۔ جس کے باعث آج جمعرات کو سماعت کا عمل شروع نہیں ہو سکا۔ بی ڈی او جنید احمد نے کہا کہ جب تک مائیکرو آبزرور نہیں آتے سماعت شروع نہیں ہو سکتی۔ ووٹر اس کا حتمی شکار ہیں۔ اس دوران بی ڈی او آفس میں توڑ پھوڑ کے واقعہ میں کمیشن کے حکم پر ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ اس واقعے میں پانچ افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ان میں سے ایک فرکہ میں ترنمول کانگریس کے نوجوان لیڈر ہیں۔ انہیں جھارکھنڈ میں ان کے سسرال کے گھر سے گرفتار کیا گیا تھا۔ گرفتار افراد کو جنگی پور سب ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا جائے گا۔ جنگی پور کے سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ایس ریڈی نے بھی آج جمعرات کو بی ڈی او آفس کا دورہ کیا۔ وہ علاقے کا دورہ کر رہے ہیں۔ SIR کے نام پر عام لوگوں کو تنگ کیا جا رہا ہے۔ اس الزام میں بدھ کے روز فرکہ میں بی ڈی او دفتر میں توڑ پھوڑ کی گئی۔ سماعت کا عمل درہم برہم۔ اس کے علاوہ، فرکہ کے تقریباً 200 بی ایل اوز نے کمیشن کے خلاف متعدد شکایات اٹھاتے ہوئے اپنی ملازمتوں سے اجتماعی استعفیٰ دے دیا۔ لیکن کمیشن نے ان کے استعفے قبول نہیں کیے۔ جس کے بعد 9 مائیکرو آبزرور مستعفی ہو گئے۔ جس کے نتیجے میں آج سماعت کے عمل میں تعطل پیدا ہو گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ SIR سے متعلق رہنما خطوط ہر لمحہ، صبح، دوپہر اور رات بدلتے رہتے ہیں۔ ووٹرز سے جو معلومات مانگی جا رہی ہیں ان میں کئی ناموں کو خارج کر دیا جائے گا۔ 4 بجے بھی ہوں تو ان میں سے 6 دکھا کر انہیں سماعت کے لیے بلایا جا رہا ہے۔ مرشد آباد کے فرکہ بلاک میں کام کرنے والے تقریباً 200 بی ایل اوز نے ان شکایات کو اٹھاتے ہوئے اپنے بی ایل او کے عہدوں سے اجتماعی استعفیٰ دے دیا۔ پھر 9 مائیکرو آبزرور نے استعفیٰ دے دیا۔ اس سارے واقعے کے متاثرین عام لوگ ہیں۔

ریاستی کمیٹی کے بعد، ضلع انچارج کی فہرست میں بھی

شبھیندو کے قریبی، کوستھو، سجل، شنکورا کو کوئی جگہ نہیں ملی

کولکاتا: 15 جنوری (عوامی نیوز سروس) بنگال بی جے پی کے 43 تنظیمی اضلاع کے انچارجوں کے ناموں کا اعلان کیا گیا ہے۔ کوستھو باگچی، سجل گھوش اور شنکو دیو پانڈا، جو شبھیندو ادھیکاری، یا ترو نجیوتی تیواری کے قریبی مانے جاتے ہیں، کو نئے ضلع انچارجوں کی فہرست میں جگہ نہیں ملی۔ بدھ کو اعلان کی گئی فہرست سے پتہ چلتا ہے کہ پارٹی کے پرانے چہرے بنیادی طور پر ضلعی انچارجوں کی فہرست میں چھائے ہوئے ہیں۔ علی پوردوار کے ایم پی منوج ٹیگا اور کوچ بہار کے سابق ایم پی نشیتھ پرمانک کو بالترتیب کوچ بہار اور سلی گوڑی کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ سینئر لیڈر تاپس رائے کو جنوبی کولکاتا کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ ریاستی نائب صدر بربل راہا کو بیرک پور کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ ریاستی نائب صدر دیپا شری چودھری کو بشیر ہاٹ تنظیمی ضلع کا چارج دیا گیا ہے۔ سینئر لیڈر راجو بنرجی کو مدنی پور تنظیمی ضلع کا چارج دیا گیا ہے۔ شلبھدر دتہ کو جادو پور تنظیمی ضلع کا چارج دیا گیا ہے۔ پروسینجیت بھومک کو ڈائمنڈ ہاربر کا چارج اور تاپس مترا کو شمالی کولکاتا کا چارج دیا گیا ہے۔ ریاستی نائب صدر سنجے سنگھ کو کولکاتا شمالی مضافاتی ضلع کا چارج دیا گیا ہے۔ ریاستی نائب صدر امیتابھ رائے کو بنگاؤں کا چارج دیا گیا ہے۔ انوپم ملک کو تملوک ضلع کا چارج دیا گیا ہے۔ گوری شنکر ادھیکاری کو کانتھی کا چارج دیا گیا ہے۔ پرانے چہرے تنوجا چکرورتی اور بھاسکر بھٹا چاریہ کو بالترتیب سیرام پور اور ہگلی کا چارج دیا گیا ہے۔ پارٹی کے پرانے لیڈر سندیپ نندی کو بیر بھوم کا چارج دیا گیا ہے۔ یہ ضلعی انچارج ریاست اور ضلعی کمیٹیوں کے درمیان تال میل برقرار رکھیں گے۔

اجلاس بے نتیجہ، 27 جنوری کو ملک بھر میں بینک ہڑتال، اے ٹی ایم سروسز بھی بند رہیں گی؟

کولکاتا، 15 رجنوری: میٹنگ بے نتیجہ ہے۔ اس کے نتیجے میں 27 جنوری کو بینک ہڑتال ہو رہی ہے۔ جس کی وجہ سے ملک میں مسلسل چار دن تک بینکنگ خدمات بند رہیں گی۔ ریاست میں، یہ ایک دن اور ہو جائے گا. اے ٹی ایم خدمات بھی متاثر ہو سکتی ہیں۔ کیونکہ، 23 جنوری کو نیتاجی جینتی اور سرسوتی پوجا ہے، 25 کو اتوار، 26 کو یوم جمہوریہ ہے۔ اور 24 تاریخ مہینے کا آخری سنیچر ہے، اس لیے بینک پہلے ہی بند ہوں گے۔ یونائیٹڈ فورم آف بینک یونینز نے سنیچر میں پانچ دن کام کا مطالبہ کرتے ہوئے اس ہڑتال کی کال دی ہے۔ یعنی تنظیم نے ہر سنیچر کو بند رکھنے کا مطالبہ کیا ہے۔ تنظیم کے ایک عہدیدار سنجے داس کا دعویٰ ہے کہ اس کے بجائے ہفتے کے کام کے دنوں میں اضافی 40 منٹ کے لیے کسٹمر سروس فراہم کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ لیکن انڈین بینکنگ ایسوسی ایشن (آئی بی اے) اس سے متفق نہیں ہے۔ تنظیم کا دعویٰ ہے کہ بدھ کو ممبئی میں آئی بی اے اور دھرمکھتی تنظیم کے رہنماؤں کی میٹنگ ناکام ہونے کے بعد 27 جنوری کو بینک ہڑتال کی جائے گی۔ تنظیم کا دعویٰ ہے کہ اس دوران غیر منظم کارکن بھی ہڑتال میں شامل ہوں گے۔ آؤٹ سورسنگ ہونے کے باوجود اے ٹی ایم میں رقم دستیاب نہیں ہو سکتی ہے۔ تاہم آن لائن لین دین جاری رہے گا۔ فی الحال، بینک ملازمین کو اتوار کے علاوہ مہینے کے دوسرے اور چوتھے سنیچر کو چھٹی ملتی ہے۔ لیکن ملازمین ایک عرصے سے دیگر مالیاتی اور سرکاری اداروں کی طرح پانچ دن کے کام کے سنیچر کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ یونینز کے مطابق سابقہ معاہدے کے مطابق باقی دو سنیچر کو بھی تعطیل کا اعلان کیا جانا تھا۔ لیکن ابھی تک اس پر عمل درآمد نہیں ہوا ہے۔

پریس ریلیز: - جے ڈی (یو) کے قومی جنرل سکریٹری اور مغربی بنگال کی انچارج کہکشاں پروین (سابق راجیہ سبھا ایم پی) کی قیادت میں جے ڈی (یو) کے قومی کارگزار صدر اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ، جناب سنجے جھا کے ساتھ پٹنہ میں پارٹی دفتر میں ایک میٹنگ ہوئی۔ جہاں مغربی بنگال سے جے ڈی (یو) کے وفد نے وہاں ان سے ملاقات کی اور موجودہ سیاسی صورتحال اور مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کی تنظیمی تیاریوں پر تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ میں جے ڈی (یو) مغربی بنگال کے صدر مسٹر امیتابھ دتہ، جنرل سکریٹری مسٹر سبھاش سنگھ، یوتھ جے ڈی (یو) کے قومی جنرل سکریٹری جناب محمد نورالہودا، ریاستی جنرل سکریٹری انیل کمار سنگھ، سنیل یادو، اور مسٹر انشول چودھری کے علاوہ دیگر اراکین موجود تھے۔ میٹنگ کے دوران پارٹی کی رکنیت سازی مہم اور تنظیم کو مضبوط بنانے، کے لئے اور نچلی سطح پر رابطے بڑھانے اور پارٹی کے ویژن کو عوام تک مؤثر طریقے سے پہنچانے پر بات چیت ہوئی۔

ایس آئی آر موصول ہونے کے بعد تمام اہل خانہ سماعت کے مرکز میں

گھر میں بزرگ شخص دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گیا

شمشیر گنج، 15 رجنوری: SIR کی وجہ سے گھبراہٹ کی وجہ سے ایک بار پھر موت ہوئی ہے۔ اس خاندان کے ہر فرد کے نام ایس آئی آر میں سماعت کا نوٹس ملا تھا۔ جمعرات کو، بزرگ کے علاوہ خاندان کے سبھی افراد سماعت کے مرکز میں گئے اس وقت بزرگ گھر میں اکیلا تھا۔ اس وقت انہیں دل کا دورہ پڑا۔ اہل خانہ کا الزام ہے جب سے ایس آئی آر نوٹس ملا تھا اس کے بعد وہ بزرگ گھبراہٹ میں، مبتلا تھے اور آخر اس کی اسی گھبراہٹ میں دل کا دورہ پڑ گیا اور اس کی موت ہو گئی۔ یہ واقعہ شمشیر گنج، مرشد آباد میں پیش آیا ہے۔ مرنے والے بزرگ کا نام پوتو شیخ ہے۔ اس کی عمر تقریباً 60 سال ہے۔ وہ شمشیر گنج تھانہ کے رامیشور پور چاچند گاؤں کا رہنے والا ہے۔ ایس آئی آر کے عمل میں شیخ خاندان کے ہر فرد کے نام پر سماعت کا نوٹس آیا۔ خاندان کا دعویٰ ہے کہ پوتو بابو کا نام بھی سماعت کے نوٹس میں ہے۔ بزرگ پریشان تھے کیونکہ نوٹس اور اس کے نام کے ہجے غلط تھے۔ اس دوران اہل خانہ کو ان کے بیٹے اور بہو کے نام نوٹس بھی ملنے لگے۔ تب سے وہ شدید خوف میں مبتلا تھے۔ جمعرات کو خاندان کے باقی افراد شمشیر گنج بی ڈی او آفس میں سماعت کے لیے گئے۔

اس وقت گھر والوں کو خبر ملی کہ پوتو شیخ دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہو گیا ہے۔ پوتو شیخ کے اہل خانہ کسی طرح سماعت کا عمل مکمل کرنے کے بعد گھر واپس آئے، یہ کہتے ہوئے کہ افسران نے انہیں جلد بازی میں بتایا ہے۔ متوفی کے اہل خانہ نے الزام لگایا کہ گھر کے سربراہ کی موت ایس آئی آر کے خوف سے ہوئی ہے۔

گمشدہ

نام: نازنین بانو
عمر: 19 سال
پتہ: کانکی نارہ سے تاریخ 12 جنوری دن سوموار وقت 12 بجے دوپہر سے غائب ہے۔
رنگ سانولا، بدن تھوڑا بھاری، قد 8'4 کے قریب ہے۔
اگر کہیں نظر آئے تو بھاٹ پارہ تھانہ میں خبر دیں یا اس نمبر پر 7003963513 فون کریں

روزانہ سروس بانکوڑہ۔ جئے رام باتی بانکوڑہ ایم ای ایم یو پسنجر ٹرین

برائے خدمات 68096/68095 بانکوڑہ۔ سیناپور۔ بانکوڑہ ایم ای ایم یو پسنجر کا توسیع ہوگا جئے رام باتی تک اور اب یہ چلے گی بطور 68096 بانکوڑہ۔ جئے رام باتی ایم ای ایم یو پسنجر ٹرین کے بانکوڑہ و 68095 جئے رام باتی۔ بانکوڑہ ایم ای یو پسنجر ٹرین کے جئے رام باتی سے نافذ العمل 19.01.2026 (دونوں ٹرین کے) ذیل میں دئیے گئے اوقات، اسٹاپیج کے مطابق:

بانکوڑہ۔ جے رام باتی میمو پسنجر 68096		استیشن	جئے رام باتی۔ بانکوڑہ میمو پسنجر 68095	
آمد	روانگی		آمد	روانگی
–	18.25	بانکوڑہ ↓	22.00	–
18.31	18.32	بھیدواسول	21.38	21.39
18.40	18.41	اونڈا گرام	21.30	21.31
18.49	8.50	رام ساگر	21.19	21.20
18.56	18.58	بشنو پور	21.10	21.12
19.06	19.07	برشا منڈا	20.52	20.53
19.17	19.18	گوکل نگر جئے پور	20.41	20.42
19.27	19.28	مینا پور	20.31	20.32
19.38	19.39	بورو گو پی ناتھ پور	20.20	20.21
20.00	–	جئے رام باتی ↑	–	20.10

اکائیاں: 08 میمو ریک
نوٹ: بانکوڑہ اور جے رام رباتی کے درمیان افتتاحی دن (18.01.2026) میں کوئی بھی سروس نہیں ہوگی
چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر
پوربی ریلوے

ایس آئی آر تنازع پر ابھیشیک بنرجی کی الیکشن کمیشن پر تنقید

کولکاتا ، 15 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے مغربی بنگال میں ایس آئی آر کے عمل میں الیکشن کمیشن کے رول پر سخت نکتہ چینی کی ہے۔ ان کا سوال ہے کہ جب پورے ملک میں ایک ہی الیکشن کمیشن کام کر رہا ہے تو صرف مغربی بنگال میں ہی منطقی تضاد کیوں ہے؟ ۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ کمیشن کو اس عمل کے ارد گرد پیدا ہونے والی الجھن اور عدم مطابقت کی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے۔ ابھیشیک بنرجی نے کہا کہ ووٹر لسٹ پر نظر ثانی ایک عام اور ضروری انتظامی عمل ہے۔ لیکن اگر وہ عمل شفافیت اور منطق کے بغیر کیا گیا تو یہ جمہوریت کے لیے خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جس طرح مغربی بنگال میں ایس آئی آر عمل کو لاگو کیا جا رہا ہے اس سے عام ووٹروں میں خوف و ہراس پھیل رہا ہے۔ خاص طور پر دیہی اور پسماندہ علاقوں کے لوگ اس عمل کو ٹھیک سے نہیں سمجھتے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایس آئی آر کے عمل کے بارے میں ایسی شکایات یا بحثیں ملک کی دوسری ریاستوں میں نہیں دیکھی جاتی ہیں۔ پھر تضادات صرف مغربی بنگال میں ہی کیوں سامنے آرہے ہیں؟ اس سوال کا جواب الیکشن کمیشن کو دینا ہوگا۔ ابھیشیک کے مطابق یہ صرف ایک انتظامی غلطی نہیں ہے، بلکہ یہ ایک منصوبہ بند عمل کی نشاندہی بھی کر سکتی ہے، جس سے ریاست کی ووٹر لسٹ پر شکوک پیدا ہو رہے ہیں۔ ان کی تقریر میں ڈیجیٹل طریقوں کا معاملہ بھی آیا۔ ابھیشیک بنرجی نے کہا کہ مختلف ایپس اور پورٹلز پر اچانک نئے آپشنز متعارف کرائے جا رہے ہیں۔ نتیجتاً تینوں جماعتیں بی ایل او، ای آر او اور عام ووٹر آپس میں الجھ رہے ہیں۔ یہاں نوٹس کی سماعت، وہاں پر دستاویز اپ لوڈ، اور وہاں براہ راست سماعت کی اس پیچیدگی میں عام لوگ یہ نہیں سمجھ پا رہے ہیں کہ انہیں کیا کرنا ہے۔ ابھیشیک بنرجی نے الزام لگایا کہ اس طرح کے منطقی تضادات نہ صرف انتظامی کمزوریاں ہیں، بلکہ الیکشن کمیشن کی غیر جانبداری پر بھی سوال اٹھاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہی قوانین پورے ملک میں لاگو ہیں تو اس کے نفاذ میں کچھ شفافیت اور مستقل مزاجی ہونی چاہیے۔ لیکن مغربی بنگال کے معاملے میں وہ تسلسل نظر نہیں آتا۔ آخر میں، ابھیشیک بنرجی نے واضح کیا کہ ان کی پارٹی جمہوریت اور ووٹروں کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ یہ سوال اس وقت تک اٹھتا رہے گا جب تک الیکشن کمیشن کا کام شفاف نہیں ہوتا اور اس کی معقول وضاحت نہیں مل جاتی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر مغربی بنگال میں ایس آئی آر کے عمل میں نظر آنے والی تضادات کی غیر جانبدارانہ اور واضح وضاحت نہیں کی گئی تو کمیشن کی ساکھ پر سوالیہ نشان لگ جائے گا۔

ایس آئی آر کا دباؤ: جادب پور میں بی ایل او کی غیر فطری موت

کولکاتا، 15 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر کے حوالے سے لوگوں کو ہراساں کرنے کا سلسلہ ختم نہیں ہوا۔ دریں اثنا مشرقی جادو پور کے مکندا پور علاقے میں ایک بی ایل او کی غیر فطری موت سے سنسنی پھیل گئی ہے۔ متوفی کا نام اشوک داس ہے۔ اسے جمعرات کی صبح گھر والوں نے لٹکا ہوا پایا۔ خاندان کا دعویٰ ہے کہ ایس آئی آر سے متعلق دباؤ تھا۔ دوسری جانب کولکاتا پولس کمشنر منوج ورما واقعہ کی اطلاع ملتے ہی جائے وقوعہ پر گئے۔ انہوں نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا۔ پولس ذرائع کے مطابق اشوک داس کا گھر مشرقی جادو پور کے مکندا پور علاقہ کے اہلیہ نگر میں ہے۔ وہ جنوبی 24 پرگنہ کے جئے نگر علاقے میں بہرو ہائی اسکول میں اسسٹنٹ ٹیچر تھے۔ انہیں بنگال میں چلائے جانے والے اسپیشل انٹینسیو کریکشن یعنی ایس آئی آر میں بی ایل او کی ذمہ داری دی گئی۔ چت کالیکا پور ایف پی مشرقی جادب پور میں اسکول پولنگ اسٹیشن نمبر 110 کے بی ایل او کے طور پر کام کر رہا تھا۔ آج جمعرات کی صبح گھر والوں نے اسے اپنے گھر میں لٹکا ہوا پایا۔ اسے بائی پاس پر واقع نجی اسپتال لے جایا گیا۔ وہاں ڈاکٹروں نے اشوک داس کو مردہ قرار دے دیا۔ متوفی ایل او کی بہن نے بتایا کہ ایس آئی آر سے متعلق دباؤ تھا۔ موت کیسے ہوئی اس کی تحقیقات ہونی چاہیے۔ پولس نے واقعے کی تحقیقات شروع کردی ہیں۔ دوسری طرف مرشد آباد کے شمشیر گنج میں ایس آئی آر کے خوف سے ایک اور شخص کی موت ہوگئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ متوفی بوڑھے کا نام پوتو شیخ ہے۔ عمر 60 سال ہے۔ وہ شمشیر گنج تھانہ کے رامیشور پور چاچند گاؤں کا رہنے والا ہے۔ ایس آئی آر کے عمل میں تمام شیخ خاندان کے نام سماعت کے نوٹس آئے۔ خاندان کا دعویٰ ہے کہ پوتو بابو کا نام سماعت کے نوٹس میں آیا ہے۔ جس سے وہ پریشان تھا کیونکہ نوٹس اور اس میں نام کے ہجے غلط تھے۔ اسی دوران خاندان میں بیٹے اور بہو کے نام نوٹس آنے لگے۔ اس کے بعد سے وہ شدید خوف و ہراس کا شکار ہوگیا۔ آج جمعرات کو بوڑھے کے علاوہ خاندان کے سبھی افراد سماعت سنٹر گئے۔ بوڑھا آدمی گھر میں اکیلا تھا۔ اس وقت انہیں دل کا دورہ پڑا۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ ایس آئی آر نوٹس ملنے کے بعد پوتو شیخ کی موت گھبراہٹ میں ہوئی۔

گنگا ساگر میلے کے دوران لوگوں کا ہجوم کا ایک منظر

گنگا ساگر میلہ کی یاد میں خصوصی فلیٹ لک کور جاری

کولکاتا، 15 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ایک سرکاری بیان کے مطابق، محکمہ ڈاک نے جمعرات کو گنگا ساگر میلے کے موقع پر ایک خصوصی فلیٹ لک کور جاری کیا۔ کولکاتا جنرل پوسٹ آفس میں اس یادگاری کور کی نقاب کشائی پوسٹل سروسز کے ڈائریکٹر جنرل جتیندر گپتا نے کی۔ گنگا ساگر میلہ: روایت، عقیدت، جذبات اور روحانی عقیدے کا سنگم کے عنوان سے یہ کور سالانہ یاترا کی گہری مذہبی اور ثقافتی اہمیت کو اپنی گرفت میں لیتا ہے۔ ڈیزائن میں نمایاں طور پر مہا اشنان کی مقدس رسم کو دکھایا گیا ہے اور تاریخی کپل مونی مندر کو دکھایا گیا ہے، جو دریائے ہگلی اور خلیج بنگال کے قابل احترام سنگم پر واقع ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ سرورق کے بصری عناصر روحانی ورثے اور گنگا ساگر میلے سے جڑی صدیوں پرانی روایات کی عکاسی کرتے ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ خصوصی فیلیٹ لک کور اب کولکاتا جی پی او کے فلٹ لک بیورو میں خریداری کے لیے دستیاب ہے۔

اتوار کو کولکاتا پولس کی ہاف میراتھن کے سبب کچھ سڑکوں پر آمد و رفت بند

کولکاتا، 15 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) آئندہ اتوار کو کولکاتا پولس کی ہاف میراتھن ہے۔ اس وجہ سے متعدد سڑکوں پر ٹریفک کو کنٹرول کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جس کیلئے کچھ سڑکیں بند رہے گی۔ واضح رہے کہ ریڈ روڈ سنیچر کی رات 10 بجے سے اتوار کو دوپہر 12 بجے تک بند ہے۔ ریڈ روڈ پر جنوب کی طرف جانے والی گاڑیاں کنگز وے - اسٹرینڈ روڈ سے ہو کر جائے گی۔ وہیں ماں فلائی اوور سے پارک سرکس سیون پوائنٹ کراسنگ کی طرف جانے والی گاڑیاں سہروردی ایوینو، درگاہ روڈ، ریل برج نمبر 4، پارک سرکس کنیکٹر کے راستے ہوں گی۔ *اے جے سی بوس روڈ پر مشرق کی طرف جانے والی گاڑیاں اے جے سی روڈ اور ڈی ایل خان روڈ کراسنگ سے ڈی ایل خان روڈ - ایس این پنڈت کراسنگ - ہریش مکھرجی/اے ٹی ایم روڈ سے ہوں گی اور شمال کی طرف جانے والی گاڑیوں کو بیلویڈیر روڈ سے اے جے سی بوس روڈ لے کر جانا پڑے گا۔ * جنوب کی طرف جانے والی گاڑیوں کو اولڈ کورٹ ہاؤس اسٹریٹ سے ایسٹ کراسنگ تک جایا جاسکتا ہے۔ ایسپلینیڈ بھی بند رہے گا۔ ہیسٹنگز کراسنگ سینٹ جارج گیٹ روڈ - اسٹرینڈ روڈ - کنگز وے کے راستے ہو کر جاسکتے ہیں۔ صبح 4 بجکر 30 پر میراتھن کے اختتام تک پارکنگ کی پابندیاں رہے گی۔

کولکاتا میں ثقافت اور سیاحت کے مرکزی وزیر، گجیندر سنگھ شیخاوت، نند لال ٹھاکر، وائس چیئرمین، للت کلا اکادمی علاقائی مرکز کی نئی عمارت کا افتتاح کرتے ہوئے۔

بڑا بازار کے کیمیکل گودام میں آتشزدگی سے خوف و ہراس

کولکاتا، 15 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے بڑا بازار میں کیمیکل گودام میں خوفناک آگ بھڑک اٹھی۔ بون فیلڈ روڈ کے قریب گودام میں آگ لگ گئی۔ جس سے علاقہ سیاہ دھوئیں کی زد میں آگیا۔ فائر بریگیڈ کی 7 گاڑیاں جائے وقوع پر پہنچ کر آگ پر قابو پانے کی کوشش میں سرگرم ہوگئیں۔ واقعہ سے علاقے میں افراتفری پھیل گئی۔ پولس اور مقامی ذرائع کے مطابق جمعرات کی دوپہر تقریباً 2 بجکر 45 پر مقامی لوگوں نے گودام سے کالا دھواں نکلتے دیکھا۔ فائر ڈیپارٹمنٹ کو فوری طور پر اطلاع دی گئی۔ گودام میں کیمیکل کی بڑی مقدار جمع ہونے کی وجہ سے آگ تیزی سے پھیل گئی۔ اگرچہ دو انجن پہلے پہنچ گئی لیکن بعد میں تعداد بڑھ گئی۔ کارکنوں نے جنگی پیمانے پر آگ بجھانے کا کام شروع کر دیا۔ اب آگ پر کچھ قابو پا لیا گیا ہے۔ چونکہ کیمیکل موجود ہیں اس لیے فائر فائٹرز آگ بجھانے کے لیے پانی کے بجائے فوم کا استعمال کرنا پڑا۔ وہ اپنے چہروں پر آکسیجن ماسک لگا کر کام کر رہے تھے۔ پورا علاقہ سیاہ دھوئیں کی لپیٹ میں ہے۔ چونکہ یہ ایک گنجان علاقہ ہے، اس لیے مقامی لوگوں کو محفوظ فاصلے پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ واقعے میں جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ تفتیش کار اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ آگ کیسے لگی۔ غور طلب ہے کہ بدھ کی دوپہر شمالی کولکاتا میں بی بی گنگولی اسٹریٹ پر واقع ایک فرنیچر اور پلائیووڈ کی دکان میں آگ لگ گئی۔ آگ ایک لمحے میں پھیل گئی۔ آس پاس کی کئی دکانیں بھی آگ کی لپیٹ میں آ گئیں۔ پورا علاقہ سیاہ دھوئیں کی زد میں آگیا۔ پہلے تو مقامی لوگوں نے آگ بجھانے کی کوشش کی۔ پولس اور فائر بریگیڈ کو اطلاع دی گئی۔ فائر بریگیڈ کی 10 گاڑیوں نے جا کر آگ پر قابو پالیا۔ اس سے پہلے کہ اس واقعے کا پتہ چل سکے، شمالی کولکاتا میں ایک کیمیکل گودام میں ایک اور آگ بھڑک اٹھی۔

جے ای ای مینس امتحان کی تاریخ ملتوی، این ٹی اے کا نیا اعلان

کولکاتا ، 15 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ریاست میں جوائنٹ انٹرنس مین (JEE) 2026 سیشن-1 امتحان کی تاریخ ملتوی کر دی گئی ہے۔ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (NTA) نے حال ہی میں اپنی ویب سائٹ پر امتحان کا نیا شیڈول شائع کیا ہے۔ نظر ثانی شدہ شیڈول کے مطابق، امتحان اب پہلے سے طے شدہ 23 جنوری کے بجائے 29 جنوری، 2026 کو ہوگا۔ تاہم یہ تاریخ کی تبدیلی (جے ای مینس 2026) صرف مغربی بنگال کے امیدواروں کے لیے لاگو ہے۔ یہ مغربی بنگال کے طلبہ کے لیے ایک بڑی تبدیلی کے طور پر آیا ہے، کیونکہ پچھلے شیڈول کے مطابق، امتحان 23 جنوری کو ہونا تھا۔ تاہم، وہ دن ریاست کے لیے خاص اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ یہ نیتاجی سبھاش چندر بوس کی سالگرہ ہے اور سرسوتی پوجا بھی اسی دن ہے۔ دو اہم دنوں کے امتزاج کی وجہ سے، اس دن امتحان لینے سے امیدواروں کے لیے کچھ مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ اس صورت حال کو دیکھتے ہوئے مرکزی وزیر سکانتا مجمدار نے محکمہ اعلیٰ تعلیم کو خط لکھ کر 23 جنوری کی تاریخ کو تبدیل کر کے نئی تاریخ کرنے کی درخواست کی تھی۔ اس کے فوراً بعد این ٹی اے نے اس درخواست کو قبول کیا اور امتحان کی تاریخ کو دوبارہ ترتیب دیا اور اعلان کیا کہ سیشن-1 کا امتحان 29 جنوری 2026 کو ہوگا۔ یہ مغربی بنگال کے طلبہ کے لیے ایک بڑا فیصلہ ہے، کیونکہ اکثر طلبہ کو سرسوتی پوجا کے دن امتحان میں شرکت کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کئی طلباء خاص طور پر پوجا کی تیاری کے لیے، یا پوجا کے دن طے شدہ خاندانی کاموں کی وجہ سے امتحان کی تیاری ٹھیک سے نہیں کر پاتے ہیں۔ دوسری جانب ایک دلیل یہ تھی کہ نیتاجی سبھاش چندر بوس کی سالگرہ بھی ایک قومی تقریب ہے، اس لیے اس دن امتحان کا انعقاد مناسب نہیں ہوگا۔ NTA نے امتحان کا نیا شیڈول اپنی ویب سائٹ (2026MainsJEE) پر شائع کیا۔ جہاں ریاست کے لیے نظر ثانی شدہ امتحان کی تاریخ 29 جنوری کا اعلان کیا گیا ہے۔ نئے شیڈول کے مطابق طلبہ 23 جنوری کے بجائے اس تاریخ کو امتحان میں بیٹھیں گے۔ اس سلسلے میں مرکزی وزیر سکانتا مجمدار کا کردار بہت اہم ہے۔ انہوں نے سب سے پہلے ریاست کے طلبہ سے تحریری درخواست کی تاکہ صحیح شیڈول طے کیا جاسکے۔ ان کی درخواست کے مطابق، مغربی بنگال کی روایتی پوجا اور نیتاجی کی سالگرہ کے اعزاز کے تحفظ کے لیے امتحان کی نئی تاریخ کی درخواست کی گئی۔ سکانتا مجمدار کے اس اقدام سے طلبہ کو ایک بڑی راحت ملی ہے، کیونکہ اب امتحان سے قبل پوجا اور اہم خاندانی کاموں میں شرکت کرنا ممکن ہوگا۔

نپاہ سے لڑنے کیلئے مرکز اور ریاست کے درمیان نئی مشترکہ کوشش

کولکاتا، 15 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ریاست نے نپاہ وائرس سے لڑنے کے لیے مرکز کے ساتھ مل کر کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ ایک ICMR بس کولکاتا پہنچی ہے، جس میں نپاہ وائرس کی جانچ کے لیے تمام ضروری سامان موجود ہے۔ یہ بس پونے سے براہ راست کولکاتا پہنچی ہے اور کولکاتا کے بیلگھاٹہ آئی ڈی اسپتال میں ہوگی۔ یہ بس بنیادی طور پر ریاست کے مختلف اضلاع کا سفر کرے گی، جہاں بھی نپاہ وائرس کا کوئی سراغ ملے گا، آئی سی ایم آر بس براہ راست اس ضلع یا جگہ پر پہنچے گی۔ اس میں پی پی آئی کٹس سمیت نپاہ وائرس کی جانچ کے لیے ضروری سامان موجود ہے۔ محکمہ صحت کے مطابق متعدد ڈاکٹر اور ماہرین کی ٹیمیں وہاں موجود ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ مغربی بنگال کے پاس اس نپاہ وائرس کی جانچ کے لیے ضروری جدید آلات نہیں تھے۔ یہی وجہ ہے کہ ریاستی مرکز کے ساتھ مشترکہ کوشش میں، مرکزی وزارت صحت کے تعاون سے ICMR یعنی پونے NIV سے براہ راست اس خصوصی نپاہ وائرس کی جانچ کرنے کے لیے ماہرین کی ایک ٹیم کو لے کر بس کل کولکاتا پہنچی۔ یہ بس کولکاتا بیلگھاٹہ آئی ڈی اسپتال کی نگرانی میں ہوگی اور اس کی ذمہ داری ریاستی وزارت صحت کی ہوگی۔ اگر ریاست کے کسی بھی ضلع میں کسی بھی حالت میں نپاہ وائرس کے انفیکشن کی اطلاع ملتی ہے تو یہ خصوصی بس فوری طور پر اس ضلع میں پہنچ جائے گی۔ یہ بات ریاستی محکمہ صحت نے بتائی۔ دوسری طرف، نپاہ وائرس انفیکشن کے رابطے میں آنے والوں کی تعداد 48 سے بڑھ کر 82 ہوگئی ہے۔ یہ بات مشرقی بردوان کے ضلع چیف میڈیکل آفیسر آف ہیلتھ (سی ایم او ایچ) ڈاکٹر جیارام ہیمبرم نے بدھ کو کہی۔ انہوں نے کہا کہ لائن لسٹ منگل تک 48 لوگوں کی کانٹیکٹ ٹریسنگ کے ذریعے تیار کی گئی تھی اور آج اس میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ مجموعی طور پر اب تک جو نمبر معلوم ہوا ہے وہ 82 ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ وہ مریض کے ساتھ یا اسپتال میں رابطے میں تھے۔ ان میں سے دو میں علامات ظاہر ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ ان میں سے ایک گھر کا عملہ ہے۔ وہ جنوبی 24 پرگنہ میں رہتا ہے۔ انہیں بردوان کے اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ انہیں بیلگھاٹہ آئی ڈی اسپتال بھیجا گیا ہے اور وہیں داخل ہے۔ وہ آج ٹھیک ہیں۔ اس کے علاوہ نرسنگ اسٹاف جس نے کچھ علامات ظاہر کی تھیں وہ بھی اب ٹھیک ہیں۔ وہ مریض کو سروس فراہم کر رہے تھے۔

جعلی نوٹ برآمدگی معاملے میں تین ملزمین کو 28 جنوری تک پولس حراست

کولکاتا، 15 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس کو ایک بڑی کامیابی ملی ہے۔ بدھ کی شام کولکاتا پولس ایس ٹی ایف نے چھاپہ مار کر پٹولی تھانہ علاقے سے تین جعلی نوٹ ڈیلروں کو گرفتار کیا۔ گرفتار تین ملزمین کو عدالت نے 28 جنوری تک جسمانی ریمانڈ پر پولس کے حوالے کرنے کا حکم دیا ہے۔ واضح ہو کہ بھاری تعداد میں جعلی نوٹ برآمد کر لیے گئے۔ اس کے علاوہ گرفتار افراد سے پوچھ تاچھ کے بعد مضافاتی علاقوں تلگھریا اور سونار پور میں چھاپے مارے گئے۔ اس کے نتیجے میں جعلی نوٹ بنانے کی فیکٹری اور آلات کا پتہ چلا۔ وہاں سے زیادہ مالیت کے جعلی نوٹ بھی ضبط کیے گئے۔ پولس نے بتایا کہ کل 9,200 روپے مالیت کے جعلی ہندستانی نوٹ (500 روپے کے 14 نوٹ، 200 روپے کے 10، 100 روپے کے 2 نوٹ) برآمد ہوئے ہیں۔ اس واقعہ میں گرفتار کئے گئے تینوں میں نریندر پور تھانہ کے تحت سونار پور علاقہ کے رہنے والے آلوک ناگ عرف بنی (58)، سونار پور کے رہنے والے آیان ناگ عرف بکی (33) اور کھردہ تھانہ کے تحت ٹیٹا گڑھ کے شیام بابو پاسوان (36) ہیں۔ لالبازار ذرائع کے مطابق تینوں کو بدھ کی شام تقریباً 5.50 بجے موقع سے گرفتار کیا گیا۔ گرفتار افراد کے خلاف بی این ایس کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا۔ گرفتار شدہ آلوک، آیان اور شیام بابو سے باز پرس کے دوران ایس ٹی ایف کو جعلی نوٹوں کے بارے میں مزید معلومات ملی۔ اس کے بعد کولکاتا پولس کی ایس ٹی ایف ٹیم نے راج پور کے تیگھوریا میں شیمل کمار رائے کے گھر کے گراؤنڈ فلور پر واقع آلوک ناگ عرف بنی کے کرائے کے مکان میں جعلی ہندستانی نوٹ بنانے کی فیکٹری کا پتہ لگایا۔ وہاں سے 15,200 روپے کے جعلی ہندستانی نوٹ (500 روپے کے 8 نوٹ، 200 روپے کے 14 نوٹ، 100 روپے کے 84 نوٹ) برآمد ہوئے ہیں۔

شوبھندو کے خلاف فی الحال کوئی سخت کارروائی نہیں: ہائی کورٹ

کولکاتا، 15 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کے خلاف کوئی سخت کارروائی نہیں کر سکے گی۔ جسٹس شورا گھوش نے جمعرات کو کلکتہ ہائی کورٹ میں یہ حکم دیا۔ واضح ہو کہ بنگال بی جے پی کے سرکردہ لیڈروں میں سے ایک شوبھندو پر ایک سیاسی میٹنگ میں قابل اعتراض تبصرہ کرنے کا الزام لگا تھا۔ پولس نے ان کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی۔ بی جے پی لیڈر نے اس ایف آئی آر کے خلاف عدالت سے رجوع کیا۔ آج جسٹس شورا گھوش نے اس معاملے میں شوبھندو ادھیکاری کے خلاف کوئی سخت کارروائی نہ کرنے کا حکم دیا ہے۔ اگر تفتیش کے لیے بالکل ضروری ہو تو پولیس نندی گرام سے بی جے پی کے ایم ایل اے کو ورچوئل موجودگی کے لیے بلا سکتی ہے۔ اس کیس کی سماعت 6 فروری کو دوبارہ ہوگی۔ خیال رہے کہ 2 جنوری کو اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے مالدہ کے چانچل میں کالم بگان میں میٹنگ کی۔ وہیں انہوں نے ترنمول کے ضلع نائب صدر پرسن بنرجی پر سخت زبان میں حملہ کیا۔ انہوں نے اس سابق بیوروکریٹ کو ڈاکو، لٹیرا اور بے کردار شخص قرار دیا۔ ترنمول ضلع کے نائب صدر پرسن بنرجی گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں مالدہ شمالی حلقہ سے ترنمول کے امیدوار تھے۔ ان کے متعلق شوبھندو نے میٹنگ میں کہا کہ پرسون ایک ڈاکو، ایک لچر اور بے کردار شخص ہے۔ وہ یاسین کے ساتھ ووٹ لوٹنے گیا تھا، مرکزی فورسز نے اسے روک دیا تھا۔ وہ اب بھی سرکاری خزانے سے ایک لاکھ 20 ہزار روپے ماہانہ لیتا ہے۔ اسے شمالی مالدہ میں ترنمول پارٹی کے ایک عہدے پر تعینات کیا گیا ہے۔ اسی وجہ سے سابق آئی پی ایس افسر پرسن بنرجی نے اسی رات چانچل تھانے میں شوبھندو ادھیکاری کے خلاف تحریری شکایت درج کرائی۔ جس کے بعد پولس نے ایف آئی آر درج کر لی۔ اپوزیشن لیڈر نے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور واقعہ میں پولس کی زیادتی کا الزام لگایا۔ نندی گرام کے بی جے پی ایم ایل اے نے الزام لگایا کہ اثر و رسوخ کا استعمال کرتے ہوئے او سی کے ذریعے ان کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی گئی۔ شوبھندو کے وکیل نے ایف آئی آر کو خارج کرنے کے لیے عدالت میں ایک مقدمہ دائر کیا۔ غور طلب ہے کہ مالدہ ترنمول کے نائب صدر پرسن بنرجی مغربی بنگال پولس ڈائریکٹوریٹ کے قانونی مشیر ہیں۔ شوبھندو نے الزام لگایا کہ سابق بیوروکریٹ پولس اسٹیشن او سی کی کرسی پر بیٹھ کر اثر و رسوخ استعمال کر رہے ہیں۔

ایس آئی آر کی سماعت میں مدھیامک ایڈمٹ کارڈ ناقابل قبول

کولکاتا، 15 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر کی سماعت میں مدھیامک ایڈمٹ کارڈ قبول نہیں کیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن کی طرف سے 27 اکتوبر 2025 کو جاری کردہ نوٹیفکیشن میں مدھیامک ایڈمٹ کارڈ کا تصدیقی دستاویز کے طور پر ذکر نہیں ہے۔ الیکشن کمیشن نے واضح کیا کہ ایس آئی آر کی سماعت میں مدھیامک ایڈمٹ کارڈ قابل قبول نہیں ہے۔ جمعرات کو ریاستی سی ای او کے دفتر کو بھیجے گئے ایک خط کے جواب میں، کمیشن نے کہا کہ اسے مدھیامک (کلاس 10) کے داخلے کی سماعت میں ایک درست دستاویز کے طور پر منظور نہیں کیا جا رہا ہے۔ ایس آئی آر میں کون سے 11 دستاویزات درکار ہوں گے، کن کو کسی دستاویز کی ضرورت نہیں ہوگی، تفصیلات یہ ہیں۔ واضح ہو کہ کمیشن نے جن 11 دستاویزات کا تذکرہ اسپیشل انٹینسیو ریویژن یا ایس آئی آر کے لیے کیا ہے، ان میں مدھیامک سرٹیفکیٹ قابل قبول بتایا جاتا ہے۔ کیونکہ وہاں سال اور تاریخ پیدائش کا ذکر ہے۔ ساتھ ہی کسی تسلیم شدہ بورڈ یا تسلیم شدہ یونیورسٹی کی طرف سے جاری کردہ تعلیمی سرٹیفکیٹ کا بھی ذکر ہے۔ تاہم مدھیامک ایڈمٹ کارڈ کا ذکر وہاں نہیں تھا۔ تاہم، یہ معلوم ہوا ہے کہ ضلع میں کچھ جگہوں پر AMDITS کو بھی قبول کیا گیا تھا۔ حال ہی میں، سی ای او کے دفتر کے ساتھ ایک ویڈیو کانفرنس میں، شمالی بنگال کے ایک ضلع مجسٹریٹ نے اس سلسلے میں سوالات اٹھائے۔

وائس آف ابیہا وائس آف وومن کے ممبران نے کولکاتا میں 17 ماہ گزرنے کے باوجود ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کیس میں ضمنی چارج شیٹ کے بعد احتجاجاً انصاف کا مطالبہ کرتے ہوئے۔

مفتی محمد شاہد القادری کی تحقیق انیق امام احمد رضا کی سیرت نگاری

پروفیسر ڈاکٹر دلاور خان۔کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی اکمل لنا الدین، واتم علینا نعمۃ سید المرسلین، والصلوۃ والسلام علی خاتم النبیین، وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین۔

زیرِ نظر کتاب "امام احمد رضا کی سیرت نگاری" اپنے موضوع، ترتیب اور تحقیقی وقعت کے اعتبار سے اردو سیرت لٹریچر میں ایک قیمتی اضافہ ہے۔ سیرتِ طیبہ ﷺ وہ محور ہے جس کے گرد امت کا فکری، روحانی اور تہذیبی نظام گردش کرتا ہے۔ برصغیر کی سیرت نگاری میں جس شخصیت نے عشقِ رسول ﷺ، علمی بصیرت اور استدلالی توانائی کو یکجا کر کے سیرت کے علمی میدان میں دائمی نقوش ثبت کیے، وہ امام احمد رضا قادری علیہ الرحمہ ہیں۔ ان کی تحریریں محض سیرتی عقیدت نہیں بلکہ علمی گہرائی، فقہی توازن، کلامی استدلال اور حُبِّ مصطفیٰ ﷺ کا جامع امتزاج پیش کرتی ہیں۔

خلیفہ تاج الشریعہ محقق رضویات مفتی محمد شاہد القادری مدظلہ العالی (چیئرمین: جہۃ الاسلام دارالتحقیق والتصنیف کلکتہ) نے اس شاہکار علمی روایت کو نہایت سلیقے، سوجھ بوجھ اور محققانہ ذمہ داری کے ساتھ پیش کیا ہے۔ کتاب کا ہر عنوان فکری انسجام، تحقیقی دلائل اور علمی وضاحت کا مرقع ہے۔ تاریخی پس منظر، اسلوبِ نگارش، اردو سیرت نگاری میں مقام، مصادرِ سیرت، عشقِ رسول، نعتیہ شاعری کے سیرتی پہلو، بنیادی اصول، استدلالی طرز، تطبیقی مطالعات، اور فتاویٰ رضویہ میں سیرتی اشارات—سب مباحث کو نہایت توازن اور تحقیق کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے۔

خصوصاً مؤلف نے امام احمد رضا کے اسلوبِ استدلال، ان کی سیرت نگاری کی جامعیت، دفاعِ سیرت کے مناہج، اسلامی معاشرتی نظام کی تشکیل میں سیرتی بیان، اور جدلی تنگ نظری پر جو گفتگو کی ہے، وہ موجودہ فضا میں نہایت اہمیت کی حامل ہے۔ یہ کتاب واضح کرتی ہے کہ امام احمد رضا کی سیرت نگاری صرف روایتی توصیف نہیں، بلکہ عصرِ حاضر کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے ایک زندہ، متحرک اور جامع سیرتی منہج ہے۔

کتاب کا دوسرا حصہ، خصوصاً معجزاتِ مصطفیٰ، اخلاقِ مصطفیٰ، اور میلادُ النبی ﷺ کے مباحث پر فتاویٰ رضویہ کے تناظر میں گفتگو، امام احمد رضا کے علمی ورثے کی نئی جہات کھولتی ہے۔ جدید سیرت نگاری کے ساتھ تقابلی جائزہ بھی اس کتاب کو معاصر مطالعات میں ایک معتبر مقام عطا کرتا ہے۔ مفتی محمد شاہد القادری حفظہ اللہ تعالیٰ کی تصنیف "امام احمد رضا کی سیرت نگاری" امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمہ کے علمی ورثے کا ایک کامیاب تجزیاتی مطالعہ ہے۔ یہ تحقیق اسلوبِ استدلال کی وضاحت اور فتاویٰ رضویہ میں شامل سیرت کے اخلاقی پہلوؤں کے تجزیے میں غیر معمولی گہرائی رکھتی ہے۔ خاص طور پر میلاد کے جواز کے ساتھ ساتھ اس سے منسلک خرافات کی مذمت کو اجاگر کرنا، مؤلف کی غیر جانبدارانہ اور محققانہ بصیرت کو ظاہر کرتا ہے۔ جو امام احمد رضا کے اصلاحی کردار کو صحیح تناظر میں پیش کرتی ہے۔ یہ کتاب علمی حلقوں کے لیے ایک اہم مرجع (Reference) کی حیثیت اختیار کرے گی جو امام احمد رضا کے منہجِ سیرت نگاری کے جامع تصور کو سمجھنا چاہتے ہیں۔

میں پوری علمی ذمہ داری کے ساتھ یہ وثوق دیتا ہوں کہ محترم المقام مفتی محمد شاہد القادری صاحب قبلہ نے نہ صرف امام احمد رضا کی سیرت نگاری کے تاریخی پس منظر اور منفرد اسلوب کو مکمل طور پر پیش کیا، بلکہ فقہی مباحث کو اخلاقی و روحانی اقدار سے منسلک کرنے میں امام موصوف کے اصول کو بھی کامیابی سے اجاگر کیا ہے۔ اس کتاب کی روح 'عشقِ رسول' اور 'توصیفِ مصطفیٰ' پر مبنی ہے، جو درحقیقت مستند سیرت نگاری کا بنیادی تقاضا ہے۔ یہ تحقیق، علمی منہج اور فکری جامعیت کے اعتبار سے، معیاری اور قابلِ تقلید ہے۔

عزیز مکرم حضرت مولانا مفتی محمد شاہد القادری صاحب کلکتہ کی عبقریت سے کئی سالوں سے متاثر ہوں اور تحقیقی دنیا سے وابستگی کے سبب ان سے علمی یارانہ بھی ہے۔ ...

یہ تحقیق ... عصری معنویت کو ثابت کرنے کا وسیلہ بنے۔ آمین۔

انتخابات سے قبل ریاست کو سبوتاژ کرنے کی سازش، مرشدآباد میں آتشیں اسلحے کے ساتھ تین گرفتار

مرشد آباد، 15ر جنوری: انتخابات سے قبل مرشد آباد سے بھاری مقدار میں آتشیں اسلحہ برآمد ہوا ہے۔ ضلعی پولس کے اسپیشل آپریشن گروپ نے کارروائی کرتے ہوئے تین افراد کو اسلحہ سمیت رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔ گرفتار تینوں کے نام رفیق منڈل، کوثر علی اور ساکر شیخ ہیں۔ پولس نے گرفتار شدگان سے گولیوں کے 300 راؤنڈ، دو دیسی ساختہ پستول، میگزین اور 10،000 روپے کے جعلی ہندوستانی نوٹ برآمد کیے ہیں۔ پولس نے گرفتار تینوں افراد سے پوچھ گچھ شروع کردی ہے۔ تفتیش کاروں کا ابتدائی قیاس ہے کہ گرفتار افراد برآمد شدہ اسلحہ اسمگل کرنے کی نیت سے جمع ہوئے تھے۔ تاہم اس بات کی تحقیقات کی جارہی ہیں کہ یہ بھاری ہتھیاروں کا تبادلہ کس سے اور کس مقصد کے لیے کیا جارہا تھا۔ پولس اس بات کی بھی تفتیش کر رہی ہے کہ کیا تخریب کاری اور اس کا آپس میں کوئی تعلق ہے۔

سفر معراج ایک عظیم معجزہ رسول

از: مفتی محمد مجاہد حسین حبیبی

آل انڈیا تبلیغ سیرت مغربی بنگال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معراج کے لیے آسمانوں پر تشریف لے جانا آپ کے معجزات میں سے ایک اہم معجزہ ہے جو ہماری مادی دنیا سے بالکل الگ اور عقل انسانی کی سرحدوں سے بہت بالاتر ہے۔ واقعہ معراج کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں سبحٰن الذی اسریٰ بعبدہٖ لیلاً کے الفاظ سے بیان فرمایا ہے اس لیے معراج کا ایک نام "اسراء" بھی ہے۔ احادیث وسیرت کی کتابوں میں اس واقعہ کو صحابہ کی ایک بڑی جماعت نے بیان کیا ہے۔ چنانچہ علامہ زرقانی نے ۴۵ رصحابیوں کو نام بنام شمار کیا ہے جنہوں نے حدیث معراج روایت کی ہے۔

معراج کب ہوئی؟ امام رافعی وامام نووی تحریر فرماتے ہیں کہ واقعہ معراج رجب کے مہینے میں ہوا ہے۔ محدث عبدالغنی مقدسی نے رجب کی ستائیسویں تاریخ متعین کی ہے اور علامہ زرقانی نے تحریر فرمایا ہے کہ لوگوں کا اسی پر عمل ہے اور بعض مورخین کی رائے ہے کہ یہی سب سے زیادہ قوی روایت ہے۔ (زرقانی ج۵،ص:۳۵۸)

معراج کتنی بار اور کیسے ہوئی؟ معراج بیداری کی حالت میں جسم وروح کے ساتھ صرف ایک بار ہوئی (جب کہ روحانی معراج ۳۳ مرتبہ ہوئی ہے) جمہور صحابہ وتابعین اور فقہا محدثین نیز صوفیہ کا بھی یہی مذہب ہے، چنانچہ علامہ ملا احمد جیون رحمتہ اللہ علیہ (اُستاذ) اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ نے تحریر فرمایا والاصح انہ کان فی الیقظۃ بجسدہٖ مع روحہٖ وعلیہ اھل السنۃ والجماعۃ فمن قال انہ بروح فقط اوفی النوم فقط مبتدعٌ ضال مضل فاسقٌ۔ **ترجمہ:** اور سب سے زیادہ صحیح قول یہ کہ معراج بحالت بیداری میں جسم وروح کے ساتھ ہوئی ہے۔ یہی اہلسنت وجماعت کا مذہب ہے۔ (تفسیرات احمدیہ۔ سورہ بنی اسرائیل:۴۰۸)

دیدار خداوندی: صحابہ کرام اور تابعین رضی اللہ عنہم کی ایک بڑی جماعت نے یہ فرمایا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر کی آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کو دیکھا ہے۔ (شفاء جلد-۱،ص۱۲۰تا۱۲۱) حضرت عبداللہ بن الحارث نے روایت کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت کعب رضی اللہ عنہم ایک مجلس میں جمع ہوئے تو حضرت عبداللہ بن عباس نے فرمایا کہ کوئی کچھ کہتا رہے۔ لیکن ہم بنی ہاشم کے لوگ یہی کہتے ہیں کہ بلاشبہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے یقیناً اپنے رب کو معراج میں دو مرتبہ دیکھا۔ یہ سن کر حضرت کعب نے اس زور سے نعرہ لگایا کہ پہاڑیاں گونج اٹھیں اور فرمایا کہ بے شک حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خدا سے کلام کیا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا کو دیکھا۔ اسی طرح حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے "ماکذب الفواد ما رایٰ" کی تفسیر میں فرمایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا۔ (مسلم) اسی طرح حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ رأیت ربی یعنی میں نے اپنے رب کو دیکھا۔ محدث عبدالرزاق تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بصری اس بات پر حلف اُٹھاتے تھے کہ یقیناً حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا اور بعض متکلمین نے نقل کیا ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود صحابی رضی اللہ عنہ کا بھی یہی مذہب تھا اور ابن اسحٰق ناقل ہیں کہ حاکم مدینہ مروان نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کیا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا تھا؟ تو آپ نے جواب دیا کہ "جی ہاں"۔ اسی طرح نقاش نے حضرت امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ کے بارے میں ذکر کیا ہے کہ آپ نے یہ فرمایا کہ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے مذہب کا قائل ہوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا کو دیکھا۔ دیکھا۔ دیکھا۔ اتنی دیر تک وہ دیکھا۔ دیکھا کہتے رہے کہ ان کی سانس ٹوٹ گئی۔ (شفا جلد ۱ص ۱۱۹تا۱۲۰) صحیح بخاری میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے شریک بن عبداللہ نے جو معراج کی روایت کی ہے کہ اس کے آخر میں ہے کہ حتیٰ جاءَ سدرۃ المنتہیٰ ودنا الجبار رب العزت فتدلیٰ حتیٰ کان منہ قاب قوسین او ادنیٰ۔ **ترجمہ:** حضور صلی اللہ علیہ وسلم سدرۃ المنتہیٰ پر تشریف لائے اور عزت والا جبار (اللہ تعالیٰ) یہاں تک قریب ہوا اور نزدیک آیا کہ دو کمانوں یا اس سے بھی کم کا فاصلہ رہ گیا۔ (بخاری جلد۲ص ۱۱۲۰باب قول اللہ وکلم اللہ الخ) بہرحال علمائے اہل سنت کا یہی عقیدہ ومسلک ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے معراج کی رات اپنی آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کا دیدار کیا ہے۔

معراج کے مختصر حالات

معراج کی رات آپ کے گھر کی چھت کھلی اور ناگہاں حضرت جبرئیل علیہ السلام چند فرشتوں کے ساتھ نازل ہوئے۔ آپ کو حرم کعبہ لے جاکر سینہ مبارک کو چاک کیا اور قلب انور کو نکال کر آب زمزم سے دھویا پھر ایمان وحکمت سے بھرے ہوئے ایک طشت کو آپ کے سینے میں انڈیل کر شکم کو برابر کردیا۔ پھر آپ بُراق پر سوار ہوکر بیت المقدس تشریف لائے۔ براق کی تیز رفتاری کا یہ عالم تھا کہ اس کا قدم وہاں پڑتا تھا جہاں اس کی نگاہ کی آخری حد ہوتی تھی۔ بیت المقدس پہنچ کر بُراق کو آپ نے اس حلقہ سے باندھ دیا جس سے انبیاء علیہم السلام اپنی اپنی سواریوں کو باندھا کرتے تھے پھر آپ نے تمام انبیاء اور رسولوں کو جو وہاں حاضر تھے۔ دو رکعت نماز نفل جماعت سے پڑھائی۔ (تفسیر روح البیان جلد۵ص ۱۱۲) پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام آپ کو ساتھ لے کر آسمان پر چڑھے۔ پہلے آسمان میں حضرت آدم علیہ السلام سے، دوسرے آسمان میں حضرت یحییٰ وحضرت عیسیٰ علیہما السلام سے جو دونوں خالہ زاد بھائی تھے ملاقاتیں ہوئیں اور کچھ گفتگو بھی ہوئی۔ تیسرے آسمان پر حضرت یوسف علیہ السلام، چوتھے آسمان میں حضرت ادریس علیہ السلام اور پانچویں آسمان میں حضرت ہارون علیہ السلام اور چھٹے آسمان میں حضرت موسیٰ علیہ السلام ملے اور ساتویں آسمان پر پہنچے تو وہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات ہوئی وہ بیت المعمور سے پیٹھ لگائے بیٹھے تھے جس میں روزانہ ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں بوقت ملاقات ہر پیغمبر نے خوش آمدید کہا اور آپ کا استقبال کیا۔ پھر آپ کو جنت کی سیر کرائی گئی۔ اس کے بعد آپ سدرۃ المنتہیٰ پہنچے۔ یہاں پہنچ کر حضرت جبرئیل علیہ السلام یہ کہہ کر ٹھہر گئے کہ اب اس سے آگے میں نہیں بڑھ سکتا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو عرش بلکہ عرش کے اوپر جہاں تک اس نے چاہا بلاکر آپ کو باریاب فرمایا اور بارگاہ الٰہی سے بے شمار عطیات کے علاوہ تین خاص انعامات مرحمت ہوئے جن کی عظمتوں کو اللہ ورسول کے سوا اور کون جان سکتا ہے۔ ان کی تفصیل حسب ذیل ہیں۔ (۱) سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں۔ (۲) یہ خوشخبری کہ آپ کی امت کا ہر وہ شخص جس نے شرک نہ کیا ہو بخش دیا جائے گا۔ (۳) امت پر پچاس وقت کی نماز۔ جب آپ ان عطیات کو لے کر واپس ہوئے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے آپ سے عرض کیا کہ آپ کی امت پچاس نمازوں کا بار نہیں اُٹھا سکے گی۔ لہٰذا آپ واپس جائیے اور اللہ تعالیٰ سے کمی کی درخواست کیجئے۔ چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مشورہ سے چند بار آپ بارگاہ الٰہی میں آتے جاتے اور عرض گزار ہوتے رہے۔ یہاں تک کہ صرف پانچ وقت کی نمازیں رہ گئیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ میرا قول بدل نہیں سکتا۔ اے محبوب! آپ کی امت کے لیے یہ پانچ نمازیں بھی پچاس ہوں گی۔ نمازیں تو پانچ ہوں گی مگر میں آپ کی امت کو ان پانچ نمازوں پر پچاس نمازوں کا ثواب عطا کروں گا۔ پھر آپ عالم ملکوت کی اچھی طرح سیر فرما کر اور اللہ کی نشانیوں کا معائنہ ومشاہدہ فرما کر آسمان سے زمین پر تشریف لائے اور بیت المقدس میں داخل ہوئے پھر براق پر سوار ہوکر مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوئے۔ راستہ میں آپ نے بیت المقدس سے مکہ تک کی تمام منزلوں اور قریش کے قافلہ کو بھی دیکھا۔ ان تمام مراحل کے طے ہونے کے بعد آپ مسجد حرام میں پہنچ کر سوگئے صبح بیدار ہوکر جب رات کے واقعات کا آپ نے قریش کے سامنے تذکرہ فرمایا تو کفار قریش کو سخت تعجب ہوا۔ یہاں تک کہ بعض بد بختوں نے آپ کو جھوٹا کہا اور بعض نے مختلف سوالات کیے چونکہ اکثر رؤسائے قریش نے بار بار بیت المقدس کا سفر کیا تھا اس لیے امتحان کے طور پر ان لوگوں نے آپ سے بیت المقدس کے در و دیوار اور اس کی محرابوں کے بارے میں سوالوں کی بوچھار شروع کردی۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے فوراً ہی آپ کی نگاہ کے سامنے بیت المقدس کی پوری عمارت کا نقشہ پیش فرمادیا۔ چنانچہ کفار قریش آپ سے سوالات کرتے جاتے تھے اور آپ عمارت دیکھ دیکھ کر ان کے سوالوں کا ٹھیک ٹھیک جواب دیتے جاتے تھے۔ (بخاری کتاب الصلوٰۃ، کتاب الانبیاء، کتاب التوحید، باب المعراج، مسلم باب المعراج وغیرہ۔ شفا، جلد۱ص ۱۸۵۔ تفسیر روح المعانی جلد ۱۵:ص ۱۴تا ص ۱۰وغیرہ کا خلاصہ)

جسمانی معراج پر دلیلیں

اللہ کے رسول ﷺ کی معراج جسمانی تھی۔ جسمانی معراج پر بکثرت دلائل ہیں۔ ان میں سے چند سپرد قلم کی جاتی ہیں۔ ۱- اللہ تعالیٰ نے فرمایا اسریٰ بعبدہ، غور کرنے کی بات یہ ہے کہ عبد، روح اور جسم کے مجموعہ کو کہتے ہیں، لہٰذا لفظ عبد کا یہاں استعمال فرمانا اس بات کی دلیل ہے کہ معراج جسمانی تھی۔ ۲- حدیث پاک میں ہے کہ حضور اکرم ﷺ کے لئے براق کی سواری پیش کی گئی جس پر آپ سوار ہوکر تشریف لے گئے۔ براق کا سواری بننا دلیل ہے کہ معراج جسمانی تھی۔ اس لئے کہ براق جو چوپایہ ہے اس پر جسم سوار ہوتا ہے نہ کہ روح کیوں کہ روح کو سواری کی حاجت نہیں ہوتی۔ ۳- اللہ تعالیٰ نے فرمایا اسریٰ رات کی سیر کو کہتے ہیں۔ اسراء کا اطلاق اس سیر پر نہیں ہوتا جو خواب میں ہو۔ ۴- اللہ تعالیٰ نے قصہ معراج میں فرمایا۔ مازاغ البصر وما طغیٰ **ترجمہ:** نہ ٹیڑھی ہوئی نگاہ اور نہ بہکی آنکھیں، لفظ بصر جسمانی نگاہ کے لئے آتا ہے۔ خواب میں دیکھنے کو بصر نہیں کہتے۔ ثابت ہوا کہ معراج جسمانی تھی نہ کہ روحانی۔ ۵- معراج شریف حضور اکرم ﷺ کا ایک اعظم معجزہ ہے۔ اگر روحانی معراج ہوتی تو یہ معجزہ کیسے بن سکتا تھا معلوم ہوا کہ معراج جسمانی تھی۔ ۶- اگر معراج روحانی ہوتی تو کفار مکہ اس کو بعید از عقل نہ سمجھتے اور آپ کو نہ جھٹلاتے کیوں کہ خواب میں ہر ایک کی روح دور دور تک کم وقت میں سیر کرآتی ہے۔ کفار کا حضور کو جھٹلانا اس بات پر شاہد ہے کہ حضور سراپا نور ﷺ کا دعویٰ جسمانی معراج کا تھا جس کو کفار نے بعید از عقل سمجھا اور تکذیب کے درپے ہوگئے۔ ۷- جب آپ نے معراج کا دعویٰ کیا تو ایک جماعت جو کمزور ایمان والی تھی یہ دعویٰ سن کر مرتد ہوگئی (اسلام سے پھر گئی) اگر روحانی معراج کا دعویٰ ہوتا تو ان کے ارتداد کی کوئی صورت نہ تھی لہٰذا ثابت ہوا کہ معراج جسمانی تھی۔ اس کے علاوہ مشاہیر علماء نے معراج جسمانی کی بہت سی دلیلیں پیش کی ہیں۔ جو تفسیر حدیث اور سیرت کی کتابوں میں مذکور ہیں۔ اس سفر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاں اللہ تعالیٰ کی زیارت کی وہیں آپ نے جنت اور جہنم کا مشاہدہ اور معائنہ بھی فرمایا۔ جنت میں جہاں نیکوکاروں کا آپ نے صلہ اور ثواب ملاحظہ فرمایا وہیں جہنم جانے والے اور عذاب میں گرفتار ہونے والے لوگوں کو بھی ملاحظہ فرمایا۔ ذیل میں ہم کچھ ایسے گناہ گاروں کا تذکرہ کررہے ہیں جو اپنی کوتاہیوں کے سبب جہنم کے عذاب میں گرفتار تھے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

نماز نہ پڑھنے کی سزا: آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ کچھ لوگوں کے سر پتھر سے کچلے جارہے ہیں، دریافت فرمایا کہ یہ کون لوگ ہیں؟ جبرئیل امین نے عرض کیا یہ وہ لوگ ہیں جو فرض نمازوں کو ادا نہ کرتے تھے۔

زکوۃ ادا نہ کرنے کی سزا: سید عالم ﷺ نے کچھ ایسے لوگوں کو ملاحظہ فرمایا جن کی صرف شرم گاہیں چھپی ہوئی تھیں اور جانوروں کی طرح وہ چر رہے تھے، کانٹے اور جہنم کے گرم پتھر کھا رہے تھے، پوچھا یہ کون ہیں؟ جبرئیل امین نے عرض کیا یہ وہ لوگ ہیں جو زکواۃ ادا نہیں کرتے تھے۔

زنا کاری کی سزا: کچھ ایسے مرد اور عورت ملاحظہ فرمائے جن کے آگے دیگچوں میں عمدہ پکا ہوا گوشت موجود ہے اور کچا بدبودار گوشت بھی سامنے رکھا ہوا ہے، لیکن وہ عمدہ کو چھوڑ کر کچے بدبودار گوشت کو کھا رہے ہیں۔ فرمایا یہ کون ہیں؟ عرض کیا یہ وہ مرد ہیں جنہوں نے اپنی حلال بیویوں کو چھوڑ کر غیر عورتوں سے ناجائز تعلق پیدا کیا تھا اور یہ وہ عورتیں ہیں جنہوں نے اپنے شوہر کے سوا غیر مردوں سے ناجائز تعلق پیدا کرلیے تھے۔

سود خور کی سزا: آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ ایک خون کا دریا ہے اس کے بیچ میں ایک آدمی ہے جب کنارے کے قریب آتا ہے تو کنارے والا شخص اس کے منہ پر پتھر مارتا ہے جس سے وہ بیچ نہر میں پہنچ جاتا ہے پھر یہی عمل اس کے ساتھ مسلسل ہو رہا ہے، فرمایا: یہ کون ہے؟ عرض کیا یہ وہ آدمی ہے جو دنیا میں سود لیتا تھا۔

غیبت کی سزا: آپ نے کچھ ایسے لوگ بھی ملاحظہ فرمائے جن کے ناخن تانبے کے ہیں ان سے اپنے منہ اور سینوں کو کھسوٹ رہے ہیں، فرمایا: یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کیا یہ غیبت کرنے والے ہیں۔

بے عمل واعظین کی سزا: آپ نے کچھ ایسے لوگ بھی ملاحظہ فرمائے جن کی زبانیں اور ہونٹ لوہے کی قینچیوں سے کاٹے جارہے ہیں، دریافت فرمایا: یہ کون لوگ ہیں؟ جبریل امین نے عرض کی یہ آپ کی امت کے بے عمل واعظ ہیں۔ اللہ اکبر اور جو بدعمل ہوں ان کا کیا حشر ہوگا۔ العیاذ باللہ العظیم

مسلمانوں کو چاہیے کہ ان باتوں سے عبرت اور نصیحت حاصل کریں۔ جہنم میں عذاب پانیوالے مذکورہ لوگوں کا تذکرہ مشکوٰۃ شریف اور مکاشفۃ القلوب سے لیا گیا۔ جنہیں تفصیل کی ضرورت ہو وہ ان کتابوں کو دیکھ سکتا ہے۔ ومــا توفیقی الا باللہ العلی العظیم

☆☆☆

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: سپریم کورٹ نے اے آئی پی

تلاشی شروع کی۔ آپ نے پولیس کو صرف 1 بجے ثبوت اکٹھے کرنے کے لیے ای میل بھیجا۔ 12.45" بجے: سالیسٹر جنرل تشار مہتا، تاہم، کہتے ہیں، "اب بنگال میں کوئی الیکشن نہیں ہے۔" سبل کا استدلال ہے، "اگر یہ سالیسٹر جنرل کا خیال ہے تو اور کیا کہا جا سکتا ہے"۔ 12.43 بجے: جسٹس مشرا نے کہا، "آپ کے دعوے متضاد ہیں، ای ڈی نے کچھ بھی ضبط نہیں کیا ہے، اگر سالیسٹر جنرل کے مطابق انتخابات کے دوران منی لانڈرنگ ہوئی ہے، تو ای ڈی کا قصور کہاں ہے؟ 12.42" بجے: کپل سبل کی دلیل، "اے آئی پی اے سی ترنمول کی انتخابی حکمت عملی کی تنظیم ہے۔ اور ترنمول لیڈر کے طور پر، انہیں وہاں جانے کا پورا حق ہے۔ ای ڈی ایک سیاسی پارٹی کے دفتر کے اس حصے میں کیوں داخل ہوئی؟ انتخابات کے دوران اتنی سرگرمی کیوں؟ 12.39" بجے: ترنمول کی اس کیس کو خارج کرنے کی درخواست، اس کے قابل قبول ہونے پر سوالیہ نشان۔

12.35 بجے: کپل سبل کی دلیل، "ای ڈی اور سی بی آئی نے پہلے ہی اپنی پسند کے صحافیوں کو معلومات فراہم کردی ہیں۔" ای ڈی کی جوابی دلیل، "عدالت کے اندر جو کچھ ہو رہا ہے اسے عوام میں نہیں کہا جانا چاہیے۔" 12.32 بجے: " کیا AIPAC اس بار انتخابات کرائے گا؟"، سپریم کورٹ نے پوچھا۔ کپل سبل کی دلیل، 2021" میں، ترنمول نے AIPAC کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ وہ تب سے ووٹنگ کی حکمت عملی طے کر رہے ہیں۔ ای ڈی کو یہ معلوم ہے۔ 12.30" بجے: ای ڈی کے وکیل نے سوال کیا، "ایسا کیا تھا جس کے لیے ممتا کو پوری پولس فورس لینا پڑی؟ وہ مداخلت نہ کرنے کی درخواست بھی نہیں کر سکتی تھی۔ کوئی بھی قانون سے بالاتر نہیں ہے۔ اس لیے فیصلہ لینے کی ضرورت ہے۔ 12.26" بجے: کپل سبل کا استدلال، " آپ کو معلوم تھا کہ اے آئی پی اے سی لیڈر پراتک جین کے گھر اور دفتر میں ترنمول کی معلومات پر مشتمل مختلف دستاویزات موجود ہیں۔ آپ انہیں چھیننے کے لیے جان بوجھ کر وہاں گئے تھے۔ آپ نے خود دعویٰ کیا کہ وہاں کوئی سیزر لسٹ نہیں ہے۔ آپ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ تلاشی پرامن تھی۔ تو آپ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں؟ 12.20" بجے: جسٹس مشرا نے پرشانت کشور کا مسئلہ اٹھایا۔ وہ جاننا چاہتے ہیں کہ کیا پرشانت کشور پہلے اس AIPAC سے وابستہ تھے؟ 12.18 بجے: کلکتہ ہائی کورٹ میں سماعت کے دوران ہنگامہ آرائی سے سپریم کورٹ پریشان۔ کپل سبل اور ابھیشیک منو سنگھوی نے کیس کو ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کے لیے عرضی دائر کی۔ سبل نے دعویٰ کیا، "بدھ کو ہائی کورٹ میں کیس کی سماعت بغیر کسی رکاوٹ کے ہوئی۔" تاہم سپریم کورٹ کے جج نے اس پر اعتراض کیا۔ 12.16 بجے: جج نے ای ڈی سے سوال کیا کہ اے آئی پی اے سی کے دفتر اور چیئرمین کے گھر کی تلاشی کیوں لی گئی۔ جواب میں ای ڈی نے دلیل دی، "ہم تحقیقات کرنے گئے تھے۔ ہم پی ایم ایل اے کی دفعہ 17 کے تحت کوئلہ اسمگلنگ کے الزامات کی جانچ کرنے گئے تھے۔ ای ڈی کے ڈائریکٹر کی ہدایت کے مطابق کام کیا گیا تھا۔ اس کا سیاست سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ اس کے برعکس ہمیں ہراساں کیا جا رہا ہے۔ ہمارے نام پر ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ 12.14" بجے: ای ڈی کے وکیل نے کہا، "اگر چہ اے آئی پی اے سی کے چیئرمین کے گھر اور دفتر کی تلاشی لی گئی، لیکن ان کی طرف سے ابھی تک کوئی شکایت درج نہیں کی گئی ہے۔ تاہم، ترنمول کانگریس نے ایسا کیا۔ 12.13" بجے: ای ڈی کا دعویٰ، "ڈی سی پی ساؤتھ، سی پی موقع پر پہنچے۔ بے دخلی کی شکایت کی۔

بقیہ: بنارس میں بلڈوزر

کے بقول حکومت کی سوچ یہ ہے کہ ہر تاریخی وراثت کو مٹا کر اس پر اپنی نیم پلیٹ لگا دی جائے۔

کانگریس صدر نے سوال اٹھایا کہ کیا صفائی، مرمت اور خوبصورتی کے کام وراثت کو محفوظ رکھتے ہوئے نہیں ہو سکتے تھے۔ انہوں نے مثال دی کہ کس طرح پارلیمنٹ احاطے میں مہاتما گاندھی اور بابا صاحب امبیڈکر سمیت ملک کی عظیم شخصیات کے مجسموں کو بغیر کسی مشورے کے ایک طرف منتقل کر دیا گیا۔ اسی طرح جلیانوالہ باغ میموریل میں تزئین کے نام پر آزادی کے متوالوں کی قربانیوں سے جڑی یادوں کو کمزور کیا گیا۔

کھڑگے نے یہ بھی پوچھا کہ منی کرنیکا گھاٹ میں صدیوں پرانی مورتیاں، جو بلڈوزر کارروائی کا شکار ہوئیں، انہیں ملبے میں ڈالنے کے بجائے کسی میوزیم میں محفوظ کیوں نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بنارس دنیا کے قدیم ترین شہروں میں سے ایک ہے جہاں روحانیت، ثقافت، تعلیم اور تاریخ کا ایسا سنگم ہے جو پوری دنیا کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ انہوں نے حکومت پر الزام لگایا کہ اس سب کے پیچھے ایک بار پھر سرمایہ دار دوستوں کو فائدہ پہنچانے کی نیت کارفرما ہے۔ ان کے مطابق پہلے پانی، جنگل اور پہاڑ نجی مفادات کے حوالے کیے گئے اور اب ثقافتی وراثت کی باری آگئی ہے۔ کھڑگے نے وزیر اعظم کے اس دعوے کا حوالہ دیا کہ 'ماں گنگا نے بلایا ہے' اور کہا کہ آج حکومت نے اسی ماں گنگا کو فراموش کر دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بنارس کے گھاٹ اس شہر کی شناخت ہیں اور لاکھوں لوگ ہر سال 'موکش' کی امید لے کر یہاں آتے ہیں، ایسے میں ان مقامات کو عوام کی پہنچ سے دور کرنا عوامی اعتماد سے کھلواڑ کے مترادف ہے۔

بقیہ: اندور آلودہ پانی

کانگریس کمیٹی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ راہل گاندھی اپنے دورے کے دوران متاثرہ خاندانوں سے اظہارِ یکجہتی کریں گے اور ان کے دکھ درد میں شریک ہوں گے۔ پارٹی کے مطابق اس دورے کا مقصد صرف سیاسی بیان بازی نہیں بلکہ ان خاندانوں کے مسائل کو قریب سے سمجھنا اور ذمہ داروں کی جواب دہی کو یقینی بنانا ہے۔

راہل گاندھی کے دورے کے موقع پر کانگریس اندور میں ایک بڑے احتجاجی مظاہرے کا انعقاد بھی کرے گی۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ اس مظاہرے کے ذریعے اس لاپروائی کو اجاگر کیا جائے گا جس کے نتیجے میں اتنی بڑی انسانی جانوں کا نقصان ہوا۔ ریاستی کانگریس کے صدر جیتو پٹواری اور اسمبلی میں قائدِ حزبِ اختلاف اومنگ سنگھار سمیت کئی سینئر رہنما اس احتجاج میں شریک ہوں گے۔ کانگریس کے میڈیا سیل کے مطابق 17 جنوری کو پورے مدھیہ پردیش میں ریاست گیر سطح پر احتجاج ہوگا، جس کے تحت کانگریس کارکن مختلف مقامات پر مہاتما گاندھی کے مجسموں کے سامنے دھرنا دیں گے۔ پارٹی کا دعویٰ ہے کہ یہ احتجاج عوامی صحت اور بنیادی سہولتوں کے تحفظ کے لیے ہے۔

دوسری جانب راہل گاندھی کے دورے سے بھارتیہ جنتا پارٹی کی قیادت میں تشویش دیکھی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ موہن یادو نے کانگریس پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ اس سانحے کو سیاست کا ذریعہ بنا رہی ہے۔ اندور میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت نے متاثرین کے درد کو محسوس کیا ہے اور ان کی مدد کے لیے ہر ممکن قدم اٹھایا گیا ہے۔

بقیہ: اناؤ کی عصمت

کہ اپیل کی سماعت آخری مراحل میں ہے۔

سماعت کے دوران متاثرہ کی طرف سے پیش ہوئے وکیل محمد پراچہ نے کہا کہ متاثرہ آگے ثبوت ریکارڈ کرنے اور اسکول ریکارڈ کے مطابق اس کے یومِ پیدائش سمیت دیگر دستاویزات پیش کرنے کا مطالبہ کرتی ہے۔ عرضی پر غور کرتے ہوئے عدالت نے اخذ کیا کہ عرضی کیس اتھ کوئی دستاویز اٹیچ نہیں تھے، اس لیے متاثرہ کو 31 جنوری تک ضروری دستاویزات فائل کرنے کی ہدایت دی۔ عدالت نے کلدیپ سینگر کے ساتھ ساتھ سنٹرل بیورو آف انوسٹی گیشن (سی بی آئی) کو بھی 2 ہفتہ کے اندر عرضی پر جواب داخل کرنے کی ہدایت دی۔ سینئر ایڈووکیٹ این ہریہرن کلدیپ سینگر کی طرف سے پیش ہوئے۔ دراصل دہلی ہائی کورٹ نے کلدیپ سینگر کی سزا معطل کر 23 دسمبر 2025 کو ضمانت دے دی تھی۔ حالانکہ کچھ دنوں بعد سپریم کورٹ نے 29 دسمبر 2025 کو حکم پر روک لگا دی تھی۔ متاثرہ نے 2020 کی کلدیپ سینگر کی اپیل میں ثبوت پیش کرنے کے لیے نئی عرضی دی ہے۔ اس میں سینگر کی سزا اور عمر قید کی سزا کے ٹرائل کورٹ کے حکم کو چیلنج دیا گیا ہے۔ کلدیپ سینگر کی سزا کو معطل کرتے ہوئے عدالت نے خاص طور سے یہ مانا تھا کہ اس کے خلاف پاسکو ایکٹ کے سیکشن 5 (سی) کے تحت جرم نہیں بنتا ہے۔ عدالت نے مانا کہ پہلی نظر میں یہ جرم ایکٹ کے سیکشن 5 کے تحت سنگین 'پینیٹریٹو سیکسوئل اسالٹ' کے طور پر کوالیفائی نہیں کرتا۔ عدالت نے فیصلہ سنایا تھا کہ اپیل کرنے والے، سینگر کو پاکسو ایکٹ کے سیکشن 5 (سی) یا تعزیرات ہند کے سیکشن 376 (2)(بی) کے لیے پبلک سروینٹ کے زمرہ میں نہیں رکھا جا سکتا۔ ٹرائل کورٹ نے پہلے سینگر کو سنگین 'پینیٹریٹو سیکسوئل اسالٹ' کے لیے اس بنیاد پر قصوروار ٹھہرایا تھا کہ وہ پبلک سروینٹ کی تعریف میں آتا ہے۔

بقیہ: امریکہ نے وینزویلا

فروخت متوقع ہے، جس کا مقصد وینزویلا کی معاشی بحالی اور توانائی کے شعبے میں استحکام لانا ہے۔ وائٹ ہاؤس کے ترجمان کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وینزویلا کے ساتھ ایک تاریخی توانائی معاہدہ طے کیا ہے، جس سے دونوں ممالک کو فائدہ پہنچے گا۔ امریکی میڈیا کے مطابق وینزویلا کے پاس دنیا کے سب سے بڑے تیل ذخائر موجود ہیں، جن کا حجم تقریباً 300 ارب بیرل ہے۔ صدر ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹرتھ سوشل پر جاری بیان میں کہا کہ آج ان کی وینزویلا کی عبوری صدر ڈیلسی روڈریگز کے ساتھ ایک بہت اچھی گفتگو ہوئی۔ ان کے مطابق بات چیت کے دوران تیل، معدنیات، تجارت اور قومی سلامتی سمیت متعدد اہم موضوعات زیرِ غور آئے۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ امریکہ وینزویلا کو استحکام دینے اور اس کی بحالی میں مدد کرتے ہوئے شاندار پیش رفت کر رہا ہے۔ انھوں نے امید ظاہر کی کہ امریکا اور وینزویلا کے درمیان یہ شراکت داری سب کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگی اور وینزویلا جلد ہی دوبارہ عظیم اور خوش حال ملک بنے گا، شاید پہلے سے بھی زیادہ۔

بقیہ: ٹرمپ کا رضا

چسپ وقت ہوگا۔ صدر ٹرمپ نے رضا پہلوی کے اقتدار سنبھالنے کے لیے ایران میں حمایت حاصل کرنے کے امکان پر غیر یقینی ظاہر کی اور کہا مجھے نہیں معلوم کہ ان کا ملک ان کی قیادت قبول کرے گا یا نہیں، اگر ایسا ہو تو مجھے اس پر اعتراض نہیں ہوگا، مجھے نہیں معلوم رضا پہلوی ملک میں کیسی کارکردگی دکھائیں گے، ہم ابھی اس مرحلے تک نہیں پہنچے۔ ایران میں رضا پہلوی کی مقبولیت اور قیادت کی اہلیت پر سوال اٹھاتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ وہ اچھے انسان تو دکھائی دیتے ہیں، مگر واضح نہیں ہے کہ وہ ایران کے اندر عوامی حمایت حاصل کر پائیں گے یا نہیں۔ خیال رہے کہ رضا پہلوی ایران کے آخری بادشاہ محمد رضا شاہ پہلوی کے بیٹے ہیں جنھیں 1979 کے اسلامی انقلاب کے بعد اقتدار سے ہٹا دیا گیا تھا، رضا پہلوی امریکہ میں جلا وطنی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ وہ ایران میں ہوئے حالیہ احتجاجی مظاہروں کے دوران بیرون ملک ایرانی اپوزیشن کی ایک نمایاں آواز بن کر سامنے آئے ہیں۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ایران میں ابھی صورت حال اس مقام تک نہیں پہنچی کہ نئی قیادت کے حوالے سے کوئی فیصلہ کیا جا سکے، اگر ایران کے عوام کسی متبادل قیادت کو قبول کرتے ہیں تو امریکہ کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا، لیکن نئی قیادت سے متعلق فیصلہ ایران کے اندر سے آنا چاہیے۔

فرضی راشن کارڈوں کی جانچ کے دوسرے مرحلے میں 8,396 کارڈ منسوخ

صارفین منسوخ کے ڈر سے KYC سے گریز کر رہے ہیں، 45ہزار اب بھی شک کے دائرے میں

بہارشریف (مرشد دسنوی) انتظامیہ نے نالندہ ضلع میں نااہل مستحقین کے خلاف کریک ڈاؤن تیز کردیا ہے جو غریب ظاہر کر کے مفت سرکاری اناج حاصل کر رہے تھے۔جانچ کے دوسرے مرحلے میں نااہل زمرے میں 8,396 راشن کارڈ منسوخ کیے گئے، جبکہ 45,401 دیگر کارڈ ہولڈر شک کے دائرے میں ہیں۔ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر (ڈی ایس او) سومناتھ سنگھ نے بتایا کہ ضلع میں اب تک 53,000 نااہل راشن کارڈ ہولڈروں کی شناخت کی گئی ہے۔سب کو نوٹس جاری کردی گئی ہے اور نااہل قرار پانے والوں کے کارڈ منسوخ کیے جارہے ہیں۔شناخت شدہ کارڈز میں سے تقریباً 15 فیصد اب تک منسوخ ہوچکے ہیں۔نالندہ ضلع میں کل 5.34 لاکھ راشن کارڈ ہولڈر ہیں جن میں سے 53000 جعلی پائے گئے ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ مستفید ہونے والوں کی تعداد 7,204 بہارشریف سے ہے۔تحقیقات سے یہ بات بھی سامنے آئی کہ نااہل افراد میں سرکاری ملازمین، اساتذہ، پولیس اہلکار، گرد سری کے دکاندار، تاجر اور یہاں تک کہ انکم ٹیکس ادا کرنے والے بھی شامل ہیں، جو قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے سرکاری اناج حاصل کررہے تھے۔فی الوقت فی صارف پانچ کلوگرام اناج تقسیم کیا جا رہا ہے۔ای-کے وائی سی میں لاپرواہی: ضلع کے 23,32,067 پی ڈی ایس صارفین میں سے اب تک صرف 17,64,588 نے ای-کے وائی سی مکمل کیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ 75.67 فیصد صارفین نے اپنا KYC مکمل کرلیا ہے، جبکہ 24.33 فیصد نے ابھی تک اپنا e-KYC مکمل نہیں کیا ہے۔یہ شبہ ہے کہ دھوکہ دہی سے فائدہ اٹھانے والے بہت سے صارفین پکڑے جانے کے خوف سے KYC سے گریز کر رہے ہیں۔اناج کی تقسیم میں تبدیلیاں: نیشنل فوڈ سیکورٹی سکیم کے تحت اناج کی تقسیم کا انداز جنوری 2026 سے تبدیل ہوجائے گا۔اب فی صارف دو کلو گرام گندم اور تین کلو چاول فراہم کیے جائیں گے۔اس وقت ایک کلو گندم اور چار کلو چاول تقسیم کیے جارہے ہیں۔ان کیٹیگریز کو نااہل قرار دیا گیا ہے۔سرکاری ملازمین، مستقل گھر کے مالکان، موٹر سائیکل کے مالکان، ایک لاکھ روپے سے زائد سالانہ آمدنی والے، انکم ٹیکس ادا کرنے والے تاجر، فوت شدہ مستحقین کے نام پر کارڈز اور طویل عرصے سے راشن جمع نہ کرنے والے صارفین کو نااہل قرار دیا گیا ہے۔بلاک وار فرضی راشن کارڈ ہولڈر: استھانواں-2513، بہارشریف-7204، بند-897، ہرنوت-3427، رہوئی-2295، نورسرائے-2397، چنڈی-2875، ایکنگر سرائے-3716، اسلام آباد-64، 654، اسلام آباد کرای پرسورائی-1275، نگرنوسہ-1569، پرولپور-1464، تھرتھری-1557، بین-1355، گریک-5280، کٹاریسرائی-1026، راجگیر-2463۔سیلاو-4375۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ تحقیقات کا عمل مزید جاری رہے گا اور اگر نااہل پایا گیا تو باقی کارڈز بھی منسوخ کردیے جائیں گے۔

مکر سنکرانتی تہوار معاشرے میں بھائی چارے کے جذبے مضبوط کرتا ہے

BJP ایم ایل اے کی جانب سے دہی چوڑا پروگرام کا انعقاد

بہارشریف (مرشد دسنوی) بھارتیہ جنتا پارٹی کی نالندہ ضلع یونٹ نے مکر سنکرانتی کے مبارک موقع پر دہی چوڑا دعوت کا اہتمام کیا۔ضلع صدر راجیش کمار نے تقریب کی قیادت کی، جبکہ سابق وزیر اور بی جے پی ایم ایل اے ڈاکٹر سنیل کمار مہمان خصوصی تھے۔ایم ایل اے ڈاکٹر سنیل کمار اور ضلع صدر راجیش کمار نے ضلع اور ریاست کے لیے خوشی، امن، صحت اور خوشحالی کی خواہش کی۔ڈاکٹر سنیل کمار نے کارکنوں کے ساتھ بیٹھ کر دہی چوڑا کھایا۔انہوں نے کہا کہ اس طرح کے واقعات معاشرے میں ہم آہنگی اور بھائی چارے کے جذبے کو تقویت دیتا ہے۔مکر سنکرانتی جیسے تہوار معاشرے کو متحد کرتے ہیں، تعاون اور خیر سگالی کو فروغ دیتے ہیں۔یہ دہی چوڑا دعوت ہماری لوک ثقافت کی علامت ہونے کے ساتھ ساتھ اتحاد اور مساوات کا پیغام بھی دیتی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کا بنیادی مقصد ان کارکنوں کے حوصلے بلند کرنا ہے جو تنظیم کی مسلسل خدمت کررہے ہیں۔تقریب کے دوران ڈاکٹر سنیل کمار نے راشٹریہ جنتا دل کی طرف سے لالو پرساد یادو کو بھارت رتن دینے کے مطالبے پر کڑی تنقید کی۔انہوں نے کہا کہ کسی ایسے شخص کو بھارت رتن سے نوازنا مکمل طور پر نامناسب ہے جسے عدالت نے پہلے ہی سزا سنائی ہے اور مجرم قرار دیا ہے۔انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ اگر ایسا کرنا ہے تو بہار کے تمام مجرموں کو بھی بھارت رتن سے نوازا جائے۔انہوں نے آر جے ڈی کے مطالبے کو غلط اور مضحکہ خیز قرار دیا۔آر جے ڈی لیڈر تیج پرتاپ یادو کے بی جے پی میں شامل ہونے کی افواہوں پر ردعمل دیتے ہوئے ڈاکٹر سنیل کمار نے کہا کہ اگر پارٹی کی اعلیٰ قیادت ایسا فیصلہ کرتی ہے تو ان کا خیر مقدم کیا جائے گا۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ بہار کے لوگ اب لالو خاندان کو قبول نہیں کرتے اور موجودہ سیاسی صورتحال لالو خاندان کے ٹوٹنے کا باعث بننا یقینی ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ آر جے ڈی کے بہت سے کارکنان، ایم ایل اے اور ایم ایل سی بی جے پی میں شامل ہونے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔اس موقع پر پارٹی کے سینکڑوں کارکنان موجود تھے۔

ڈی ایم کی صدارت میں صنعت کاروں، تاجروں اور سرکاری محکموں کے ساتھ 'ادیوگ وارتا' پروگرام کا انعقاد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ ضلع مجسٹریٹ انشول کمار پورنیہ کی صدارت میں جمعرات کو بی آئی اے ڈی اے، مرنگا، پورنیہ میں کاروبار کرنے میں آسانی کے تحت ضلع پورنیہ میں ڈسٹرکٹ بزنس ریفارمس ایکشن پلان 2025 کے تحت اصلاحاتی نکات پر عمل آوری کے لیے سرمایہ کاروں، صنعت کاروں، تاجروں اور سرکاری محکموں کے ساتھ ایک ادیوگ وارتا پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔مذکورہ پروگرام کا افتتاح ضلع مجسٹریٹ نے چراغ جلا کر کیا۔جناب سنجیو کمار، جنرل منیجر، ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سنٹر، پورنیہ نے پروگرام میں موجود عہدیداروں اور کاروباریوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے، صنعتی محکمہ کی طرف سے چلائی جانے والی مختلف اسکیموں کے تحت صنعت وارتا پروگرام کی اہمیت کے بارے میں معلومات فراہم کیں، ساتھ ہی صنعتوں کے محکمے کی طرف سے چلائی جارہی مختلف اسکیموں کے بارے میں اہم معلومات فراہم کیں، جیسے پرائم منسٹر جی پی ایم ای جی پی، پرائم منسٹر جی پی ایم ای پروگرام۔ مائیکرو فوڈ انٹرپرائز اپ گریڈیشن اسکیم (PMFME)، بہار اسٹارٹ اپ پالیسی، بہار انڈسٹریل انویسٹمنٹ پروموشن پالیسی، وغیرہ۔مسٹر شیو کمار، ڈپٹی جنرل منیجر، BIADA، پورنیا، نے محکمہ صنعت کی صنعتی شعبے سے متعلق اسکیموں، جیسے کہ پلگ اینڈ پلے اسکیم اور B-HUB کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے اس بارے میں بھی تفصیلی معلومات فراہم کی کہ کس طرح کاروباری افراد BIADA میں اپنے یونٹس کے لیے زمین/شیڈ الاٹمنٹ حاصل کرسکتے ہیں۔پروگرام کے دوران صنعتکاروں نے ضلع مجسٹریٹ کو بجلی کی فراہمی، نکاسی آب، سڑکوں، سیکورٹی، میونسپل اداروں میں غیر قانونی پارکنگ فیس، صنعتی مارکیٹنگ یارڈز کی تعمیر، اور BIADA میں زمین کی الاٹمنٹ سے متعلق مختلف مسائل پر اپنے تحفظات اور تجاویز پیش کیں۔ضلع مجسٹریٹ، پورنیہ نے میٹنگ میں موجود تمام کاروباریوں کا خیر مقدم کیا۔

گھریلو سلنڈر کمپنی میں آگ لگنے سے لاکھوں کا نقصان

سمستی پور (اے این بی) ضلع کے محی الدین نگر تھانہ علاقہ کے راجاجان گاؤں کے قریب واقع ایس ایس وی سلنڈر پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی، جو گھریلو گیس سلنڈر بنانے کا کام کرتی ہے، اس میں اچانک آگ لگنے سے پورے علاقے میں کھلبلی مچ گئی۔آگ لگتے ہی فیکٹری کے احاطے میں افراتفری مچ گئی اور کام کرنے والے مزدوروں میں دہشت پھیل گئی۔ ابتدائی معلومات کے مطابق آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ بتائی جارہی ہے، تاہم شارٹ سرکٹ کس وجہ سے ہوا اس کی واضح وجہ ابھی سامنے نہیں آئی ہے۔کمپنی کے ملازم کیلاش کمار نے بتایا کہ ہیٹر میں شارٹ لگنے کی وجہ سے آگ لگی۔انہوں نے یہ بھی بتایا کہ آگ سے ہونے والے نقصان کے بارے میں سرکاری معلومات کمپنی کی انتظامیہ ہی دے سکتی ہے، لیکن واقعے کے وقت منیجر موقع پر موجود نہیں تھے۔آگ کی لپٹیں اٹھتی دیکھ کر مقامی لوگوں نے فوری طور پر اس کی اطلاع فائر بریگیڈ کو دی۔اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی دو گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں۔فائر فائٹرز نے مقامی لوگوں کے تعاون سے کڑی مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا۔بروقت آگ پر قابو پالیے جانے کی وجہ سے ایک بڑا حادثہ ٹل گیا۔راحت کی بات یہ رہی کہ اس واقعے میں کسی کے زخمی یا ہلاک ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔تاہم آگ سے کمپنی کو کتنا نقصان ہوا ہے اس کا تخمینہ فی الحال نہیں لگایا جاسکا ہے۔واقعے کی خبر پھیلتے ہی آس پاس کے علاقوں میں خوف و ہراس پھیل گیا اور بڑی تعداد میں لوگ جائے وقوعہ پر جمع ہوگئے۔فائر بریگیڈ حکام نے بتایا کہ آگ لگنے کی اصل وجوہات کی گہرائی سے تحقیقات کی جارہی ہے اور جانچ مکمل ہونے کے بعد ہی صورتحال واضح ہوسکے گی۔

بہارشریف: مایاوتی کی 70ویں سالگرہ جوش وخروش کے ساتھ منائی گئی

بہارشریف (اے این بی) سابق وزیر اعلیٰ اور بہوجن سماج پارٹی کی قومی صدر محترمہ کماری مایاوتی کا 70واں یوم پیدائش بہارشریف میں بگ ہل پر واقع پہاڑ پر انتہائی پسماندہ/دلت/ اقلیتی سنگھرش مورچہ اور فٹ پاتھ سنگھرش مورچہ کے زیر اہتمام بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔اس موقع پر کیک کاٹا گیا اور حاضرین نے چوڑا اور حلکٹ پرساد کھایا اور ہل اسٹیشن کی تازہ ہوا کا لطف اٹھایا۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے دلت، اقلیتی سنگھرش مورچہ کے قومی صدر اور فٹ پاتھ سنگھرش مورچہ کے ضلعی صدر رام دیو چودھری نے کہا کہ محترمہ کماری مایاوتی ہندوستان کی ایک ممتاز دلت رہنما ہیں۔15 جنوری 1956 کو دہلی میں پیدا ہوئیں، انہوں نے بیچلر آف آرٹس، بی ایڈ اور ایل ایل بی کی ڈگری حاصل کی۔ایک استاد کے طور پر اپنے کیریئر کا آغاز کرنے کے بعد وہ کانشی رام کے ساتھ رابطے میں آئیں اور 1977 میں سیاست میں سرگرم ہوئیں۔انہوں نے 1984 میں بہوجن سماج پارٹی کے قیام میں کلیدی کردار ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ مایاوتی 1989 میں بجنور لوک سبھا سیٹ سے ایم پی منتخب ہوئیں اور 1995، 1997 سے 2002 تک رہی اور پھر 2007 سے 2012 تک اتر پردیش کی وزیر اعلیٰ رہیں وہ ہندوستان کی پہلی دلت خاتون وزیر اعلیٰ ہیں۔ سروجن ہٹایا، سروجن سکھایا" کے نعرے کے ساتھ اس نے دلتوں، پسماندہ طبقات اور کمزور طبقات کی بہتری کے لیے کام کیا۔ان کے دور میں اتر پردیش میں کئی ترقیاتی اسکیمیں، ایکسپریس وے اور بجلی کے منصوبے شروع کیے گئے۔وہ اتر پردیش کی سیاست میں ایک مضبوط اور بااثر رہنما کے طور پر قائم ہوئیں جنہیں "بہن جی" کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔اس موقع پر ضلع جنرل سکریٹری امیش پنڈت، ضلع کمیٹی ممبر سریندر شرما، فٹ پاتھ سنگھرش مورچہ کے ضلعی جنرل سکریٹری مہیندر پرساد، ضلع سکریٹری محمد صادق اظہر، ضلع کمیٹی کے رکن متھلیش ورما، اودھیش کمار، دلیپ چوہان، رام پریت چوہان، کامیشور شرما، چندن کمار، سندیپ کمار، شرون کمار، اشوک کمار اور دیگر موجود تھے۔

مدرسہ مصباح العلوم میں وسطانیہ کا امتحان اختتام پذیر

جالے (ارشاد احمد): بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ کے زیر اہتمام صوبہ بھر کے ملحقہ مدارس میں منعقد ہونے والا وسطانیہ امتحان 2026 اپنی تمام تر سنجیدگی اور نظم وضبط کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔اسی سلسلے میں جالے بلاک حلقہ کے تحت مدرسہ مصباح العلوم اور مدرسہ دارالبنات، نروچھ، ضلع دربھنگہ میں منعقد مشترکہ وسطانیہ امتحان چوتھے دن نہایت پرامن، شفاف اور نقل نویسی سے پاک ماحول میں کامیابی کے ساتھ مکمل ہوا۔اس موقع پر مدرسہ کے صدر مدرس مولانا امنت اللہ قاسمی نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ امتحان میں 35 طالبات اور 20 طلبا نے شرکت کی، اور وسطانیہ ایویلیوشن امتحان 2026 بورڈ کی جانب سے جاری کردہ تمام ضوابط و ہدایات کی مکمل پاسداری کے ساتھ انجام پایا۔ انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کے امتحانات طلبا و طالبات کی تعلیمی زندگی کا پہلا مضبوط زینہ ہوتے ہیں، جو ان کے اندر علم دوستی، محنت اور آگے بڑھنے کا حوصلہ بیدار کرتے ہیں۔مولانا قاسمی نے مزید کہا کہ عصرِ حاضر کے تقاضوں کے پیش نظر دینی تعلیم کے ساتھ عصری علوم سے آراستگی ناگزیر ہے، تاہم محض تعلیم کافی نہیں، جب تک اس کے ساتھ صحیح تربیت شامل نہ ہو۔ تربیت ہی وہ جوہر ہے جو علم کو کردار میں ڈھالتا اور انسان کو معاشرے کے لیے مفید بناتا ہے۔امتحان کے دوران نگراں حضرات کی حیثیت سے مولانا خالد سیف اللہ ندوی، مولانا شہاب الدین قاسمی، حافظ عبید اللہ، ماسٹر لعل بابو، مولانا مجیب الرحمن اور ماسٹر خورشید صابر نے پوری دیانت داری اور حسنِ انتظام کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیں، جس کے نتیجے میں امتحانی عمل خوش اسلوبی سے پایۂ تکمیل کو پہنچا۔

مکر سنکرانتی نئی توانائی، نئے عزم اور نئی امیدوں کا تہوار ہے: سنتوش کشواہا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بدھ کو مکر سنکرانتی کے موقع پر سابق رکن پارلیمنٹ سنتوش کشواہا کی رام باغ رہائش گاہ پر دہی چوڑا دعوت کا اہتمام کیا گیا۔ دعوت میں ضلع بھر سے مہمانوں نے شرکت کی۔ مسٹر کشواہا نے اپنے خاندان کے افراد کے ساتھ کھانا پیش کیا اور مہمانوں کا استقبال کیا۔

اس موقع پر سابق ایم پی مسٹر کشواہا نے کہا کہ یہ نئی توانائی، نئے عزم اور نئی امیدوں کا تہوار ہے۔ یہ تہوار سورج کی اترائین کی علامت ہے، جو زندگی میں نئی شروعات اور مثبت تبدیلی کا پیغام دیتا ہے۔ مسٹر کشواہا نے کہا کہ اس طرح کے پروگرام سماجی مساوات اور ہم آہنگی کو فروغ دیتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ دور دراز علاقوں کے لوگوں نے جس طرح ان کی مہمان نوازی کو قبول کیا اس سے وہ بہت متاثر ہوئے۔انہوں نے کہا کہ عام لوگوں کی محبت اور حمایت ان کا سرمایہ اور ان کی لازوال توانائی کا سرچشمہ ہے۔دعوت میں شامل ہونے والے نمایاں لوگوں میں سابق رکن اسمبلی حاجی سبحان، سابق وزیر محمد آفاق عالم، آر جے ڈی ضلع صدر، سابق ایم ایل اے دلیپ کمار یادو، سابق ایم ایل اے بیا بھارتی، سابق ایم ایل اے سید رکن الدین، راشٹریہ جنتادل کے نگر صدر صبی احمد، ارون یادو، جتیندر یادو، ضلع کونسل کے نائب صدر نیرج سنگھ، امود منڈل، راجو منڈل، ایم پی کے ترجمان ڈاکٹر برجتا، ڈاکٹر راجیو، راجو سنگھ، راجو سنگھ شامل تھے۔ڈاکٹر سنجیو کمار، ضلع کونسلر راجیو سنگھ، ابھے سنہا بنٹی وغیرہ۔

2026 فوقانیہ/مولوی امتحان کے مدنظر امتحانی مراکز کے 500 گز کے دائرے میں امتناعی احکامات نافذ

بہارشریف (اے این بی) ضلع مجسٹریٹ، نالندہ کے خط نمبر 11332/گو مورخہ 19 دسمبر 2025 کی روشنی میں بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کے زیر اہتمام 2026 فوقانیہ/مولوی امتحان 19 جنوری سے 25 جنوری 2026 تک منعقد ہوگا۔پہلی شفٹ صبح 8:45 بجے سے دوپہر 12:00 بجے تک چلے گی اور دوسری شفٹ دوپہر 1:45 بجے سے شام 5:00 بجے تک چلے گا۔بہارشریف سب ڈویژن میں امتحان کے لیے کل دو امتحانی مراکز قائم کیے گئے ہیں ان میں نیشنل + 2 ہائی اسکول، شیخانہ اور صغریٰ ہائی اسکول، بہارشریف (نالندہ) شامل ہیں۔امتحان کے منصفانہ اور پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے تمام امتحانی مراکز پر اسٹیٹک مجسٹریٹ تعینات کیے گئے ہیں۔مجسٹریٹس کی گشتی ٹیم بھی تعینات کردی گئی ہے۔امتحانی مراکز کے ارد گرد امن و امان برقرار رکھنے کے لیے احتیاطی کارروائی کو ضروری سمجھا گیا ہے۔اس سلسلے میں سب ڈویژنل مجسٹریٹ بہارشریف کسلے سریواستو نے انڈین سول سیکورٹی کوڈ کی دفعہ 163 کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے امتحانی مراکز کے ارد گرد 500 گز کے دائرے میں امتناعی حکم نامہ نافذ کر دیا ہے۔امتناعی حکم کے تحت، پانچ یا اس سے زیادہ افراد کے جمع ہونے، ہتھیار لے جانے، امتحان کے دوران غیر مجاز نقل وحرکت اور کوئی بھی مہلک ہتھیار جیسے لاٹھی، نیزہ، کلہاڑی اور آتشیں اسلحہ (بشمول لائسنس یافتہ ہتھیار) لے جانے پر سختی سے پابندی ہوگی۔مزید برآں، امیدواروں کو تحریری مواد کے علاوہ کوئی بھی قابل اعتراض مواد، بشمول موبائل فون، امتحانی مرکز میں لانے کی اجازت نہیں ہوگی۔امتحانی مراکز کے ارد گرد لاؤڈ سپیکر یا ساؤنڈ ایمپلیفائنگ ڈیوائسز کا استعمال بھی ممنوع ہے۔

محکمہ تعلیم کے سابق اسٹیبلشمنٹ ڈی پی او پر الزامات ثابت

بہارشریف: تحقیقات میں محکمہ تعلیم کے اس وقت کے اسٹیبلشمنٹ ڈی پی او موجیت کمار راؤت کے خلاف کرپشن کے الزامات کو درست پایا گیا ہے۔تشکیل شدہ تحقیقاتی ٹیم کی رپورٹ کی بنیاد پر ڈائریکٹر (ایڈمنسٹریشن) نے وزیر تعلیم اور متعلقہ حکام کو رپورٹ بھیج دی ہے۔تحقیقات میں پراویڈنٹ فنڈ کی ادائیگیوں میں کمیشن مانگنے، بنچوں اور ڈیسکوں کی فراہمی کے لیے زیر التواء ادائیگیوں اور دیگر معاملات کے الزامات کو ثابت کیا گیا ہے۔بہار گورنمنٹ سرونٹ (درجہ بندی، کنٹرول اور اپیل) رولز، 2005 کے قاعدہ 14(v) کے تحت، مجموعی اثر کے بغیر دو تنخواہوں میں اضافے کو روکنے کی سزا نافذ کی گئی ہے، جسے مجاز تادیبی اتھارٹی نے منظور کرلیا ہے۔تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق سنسکرت اسکولوں کے ریٹائرڈ اساتذہ اور ملازمین کے پراویڈنٹ فنڈ کی ادائیگی میں 15 فیصد کمیشن کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

مظفر پور: ایک ہی خاندان کے 4 افراد کی لاشیں برآمد

مظفر پور (اے این بی) ضلع مظفر پور کے احیاپور تھانہ علاقے سے پولیس نے جمعرات کو ایک ہی خاندان کے چار افراد کی لاشیں برآمد کی ہیں۔پولیس ذرائع کے مطابق مقامی لوگوں سے موصولہ اطلاع کی بنیاد پر چندوارا پل کے قریب گنڈک ندی کے کنارے چار لاشیں برآمد کی گئیں۔متوفین کی شناخت احیاپور تھانہ علاقے کے لکڑی ڈھائی محلہ کے رہائشی کرشن موہن کی اہلیہ ممتا دیوی، بیٹا آدتیہ (7 سال)، انکش (5 سال) اور بیٹی کرتی (3 سال) کے طور پر کی گئی ہے۔یہ تمام افراد گزشتہ پانچ دنوں سے گھر سے لاپتہ تھے۔کرشن موہن آٹو رکشا چلاتا ہے۔اس نے الزام لگایا ہے کہ اغوا کے بعد اس کی اہلیہ کو قتل کیا گیا ہے۔سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کانتیش مشرا نے بتایا کہ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے شری کرشن میڈیکل کالج اسپتال (ایس کے ایم سی ایچ) بھیج دیا گیا ہے۔پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی موت کی اصل وجوہات کا پتہ چل سکے گا۔

18 پولیس سب انسپکٹر امتحانی مراکز پر دفعہ 163 نافذ ہوگا

بہارشریف: بہار پولیس ماتحت خدمات کمیشن، پٹنہ کے اشتہار نمبر 05/2025 کے تحت پولیس سب انسپکٹر کے انتخاب کے امتحان کے پرامن اور بدانتظامی سے پاک انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے ضلع انتظامیہ نے سخت حفاظتی انتظامات کیے ہیں۔بہارشریف کے سب ڈویژنل مجسٹریٹ کسالے سریواستو نے انڈین سول سیکورٹی کوڈ کی دفعہ 163 کے تحت بہارشریف سب ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں واقع 18 امتحانی مراکز کے 500 گز کے دائرے میں امتناعی احکامات نافذ کیے ہیں۔مراکز میں آر پی ایس اسکول مکن پور، صدرے عالم کاغذی محلہ، آر پی ایس اسکول کچہری، ڈیفوڈل پبلک اسکول، بہار ٹاؤن ہائی اسکول، ماڈل مڈل اسکول بھیسا سور، پی ایم آدرش ہائی اسکول، گرلز مڈل اسکول، کیمبرج اسکول، کے ایس ٹی کالج، صغریٰ ہائی اسکول بہارشریف، ایس ایس گرلز ہائی اسکول، صغریٰ کالج بہارشریف، نیشنل ہائی اسکول، بہارشریف میں سینٹرز قائم کیے گئے ہیں۔جواہر گرلز ہائی سکول، اور پی ایل ساہو ہائی اسکول سوہ سرائے شامل ہیں۔یہ حکم امتحان کی مدت کے لیے نافذ العمل رہے گا، جو 18 جنوری 2026 (اتوار) اور 21 جنوری 2026 (بدھ) کو دو شفٹوں میں منعقد ہوں گے۔امتناعی حکم نامے کے تحت امتحانی مراکز کے قریب پانچ یا اس سے زائد افراد کے اکٹھے ہونے، اسلحہ لے کر چلنے، غیر مجاز نقل وحرکت، لاؤڈ سپیکر کا استعمال اور فوٹو کاپی شاپس، سائبر کیفے اور کوچنگ انسٹی ٹیوٹ پر پابندی ہوگی۔

پورنیہ: پولیس سپرنٹنڈنٹ سویٹی سہراوت نے عوام کی شکایات سنیں اور فوری حل کی یقین دہانی کرائی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کی پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے عوام کی شکایات سننے کے لیے اپنے دفتر میں عوامی سماعت کا انعقاد کیا اور ان کے فوری حل کے لیے متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ ملاقات کے دوران انہوں نے شکایت کنندگان کی شکایات کو سنجیدگی سے سنا اور انہیں یقین دلایا کہ ان کے مسائل کو جلد از جلد حل کیا جائے گا۔عوامی سماعت سے واپس آتے ہوئے لوگوں نے اپنی امید ظاہر کی کہ اب انصاف مل رہا ہے اور پورنیہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے تحت انہیں مزید مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ایک شکایت کنندہ نے بتایا کہ انہوں نے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو اپنی پریشانی سے آگاہ کیا تھا، اور اس نے فوری کارروائی کی ہدایت کی، جس سے انہیں انصاف کی امید پیدا ہوئی۔سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے اقدام سے لوگوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے اور عوامی سماعت میں لوگوں کی شکایات کا سنجیدگی سے ازالہ کیا جارہا ہے۔پورنیہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ سویٹی سہراوت کے اس اقدام سے لوگوں میں کافی جوش وخروش پیدا ہوا ہے، اور انہیں امید ہے کہ اب انصاف ملے گا۔پورنیہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ سویٹی سہراوت ہو دیا کے اس اقدام کی تعریف کی۔

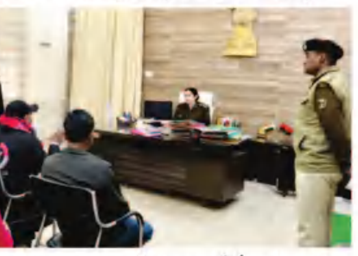

حضرت پیر بدرالدین بدر عالم زاہدیؒ کے آستانے پر چادر پوشی کر امن اور بھائی چارے کی دعائیں کی گئیں

بہارشریف (مرشد دسنوی) مخدوم شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری رحمۃ اللہ علیہ کے دور کے ممتاز صوفی بزرگ حضرت پیر بدرالدین بدر عالم زاہدی رحمۃ اللہ علیہ کے آستانے پر جمعرات کے روز عرس عقیدت و احترام سے منعقد ہوا۔ نالندہ، نوادہ، گیا، جہان آباد، پٹنہ اور شیخ پورہ سمیت کئی اضلاع سے عقیدت مندوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔عرس کا آغاز حضرت بدر عالم زاہدی رحمۃ اللہ علیہ کے آستانے پر پہلی چادر پوشی سے ہوا، جو ان کے فرزند اور سجادہ نشین سید محفوظ عالم نے انجام دیا۔چادر پوشی سے قبل ان کی رہائش گاہ پر نماز فجر کے بعد قرآن خوانی اور میلاد کا انعقاد کیا گیا۔نماز ظہر کے بعد آستانے پر چادر پوشی کی رسم ادا کی گئی۔عرس کے دوران تنظیم اہل سنت والجماعت، مسلم ڈیولپمنٹ کمیٹی، خانقاہ صوفی ایسوسی ایشن سمیت مختلف مذہبی اور سماجی تنظیموں کے نمائندوں نے آستانے پر چادر پوشی کی اور ریاست میں امن، خوشحالی، بھائی چارے اور باہمی محبت کے لیے دعا کی۔چادر پوشی کا سلسلہ ظہر کے بعد شروع ہوا اور دیر شام تک جاری رہا۔اس موقع پر خادم اعلیٰ مخدوم عین الہدیٰ، صدر الہودا، محمد سہیل، محمد منور، حافظ توصیف، حافظ مہتاب چاند پوروی، طالب ملک، سید ذاکر حسن، رومی خان، جمیل اشرف جمالی اور سینکڑوں عزاداران موجود تھے۔سید محفوظ عالم نے کہا کہ بہارشریف ہمیشہ سے صوفیوں کی سرزمین رہی ہے جہاں دور دور سے آئے ہوئے بزرگوں نے دین کی تبلیغ کی اور لوگوں کو اپنے فیض و برکات سے نوازا۔ حضرت پیر بدرالدین بدر عالم جاہدی رحمۃ اللہ علیہ ان عظیم صوفیاء میں سے ہیں۔کہا جاتا ہے کہ وہ بابا شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری رحمۃ اللہ علیہ کی دعوت پر میرٹھ سے بہارشریف تشریف لائے تھے۔بعد میں انہوں نے نہ صرف بہار بلکہ اتر پردیش اور بنگال میں بھی دین کی خدمت کی۔جمعرات کی شام دیر گئے مزار پر دعا اور فاتحہ خوانی کے ساتھ عرس کی تقریب پرامن طریقے سے اختتام پذیر ہوئی۔

سارن: ٹرک سے 5432 لیٹر انگریزی شراب ضبط

چھپرہ (اے این بی) ضلع سارن میں سون پور تھانہ پولیس اور شراب کی روک تھام کے محکمہ کی مشترکہ ٹیم نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر بڑی کارروائی کرتے ہوئے ایک ٹرک سے 5432.925 لیٹر انگریزی شراب برآمد کی ہے۔اس دوران دو بین الریاستی شراب اسمگلروں کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔پولیس ذرائع کے مطابق، گنڈوا چوک پر گاڑیوں کی جانچ کے دوران مظفر پور جارہے ایک ٹرک کی تلاشی لی گئی، جس میں بڑی مقدار میں انگریزی شراب پائی گئی۔گرفتار اسمگلروں کی شناخت راجستھان کے ضلع بالوترا کے رہنے والے رکشا رام اور ضلع باڑمیر کے بانکا رام کے طور پر کی گئی ہے۔

سپول: آگ لگنے سے 6 گھر جل کر خاک

سپول (اے این بی) ضلع سپول کے کرزائن تھانہ کے موتی پور گاؤں کے وارڈ نمبر 5 میں بدھ کی دیر رات آگ لگنے سے تین خاندانوں کے چھ گھر جل کر خاک ہوگئے۔پولیس ذرائع نے آج بتایا کہ جس وقت آگ لگی گھر میں تمام افراد سو رہے تھے۔اسی دوران ایک گھر میں آگ لگی اور تیز ہوا کی وجہ سے دیکھتے ہی دیکھتے آگ نے ان سبھی گھروں کو اپنی زد میں لے لیا۔پڑوسیوں کے شور مچانے پر لوگ گھروں سے باہر نکلے، لیکن گھروں میں موجود سامان اور ضروری کاغذات سمیت تمام چیزیں جل کر خاک ہوگئیں۔اس آگ میں تین بکریاں اور ایک مویشی بھی جھلس گئے۔پولیس کے مطابق اطلاع ملنے پر فائر بریگیڈ کی گاڑیاں موقع پر پہنچیں، لیکن تب تک ان گھروں کو بچایا نہیں جاسکا۔

سمستی پور: پولیس حراست میں نوجوان کے ساتھ غیر انسانی سلوک، تھانہ انچارج سمیت 3 پولیس اہلکار معطل

سمستی پور (اے این بی) ضلع سمستی پور کے تاج پور میں پولیس حراست کے دوران ایک نوجوان کے ساتھ مبینہ غیر انسانی سلوک کے معاملے میں تاج پور تھانہ انچارج شنکر شرن داس سمیت تین پولیس اہلکاروں کو معطل کر دیا گیا ہے۔پولیس ذرائع کے مطابق، تاج پور بازار میں واقع ایک زیورات کی دکان میں ہوئی چوری کے معاملے میں گاؤں بھیرو کھڑا کے رہنے والے منیش کمار کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا گیا تھا۔الزام ہے کہ پوچھ گچھ کے دوران نوجوان کو بے رحمی سے مارا پیٹا گیا اور اس کے ساتھ غیر انسانی سلوک کیا گیا۔واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد اہل خانہ نے پولیس سپرنٹنڈنٹ سے اس معاملے کی شکایت کی۔معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پولیس سپرنٹنڈنٹ اروند پرتاپ سنگھ نے جانچ کے احکامات دیے۔جانچ میں الزامات درست پائے جانے پر تاج پور تھانہ انچارج شنکر شرن داس، تفتیشی افسر و سب انسپکٹر راج ونش پاسوان اور کانسٹیبل راہل کمار کو فوری اثر سے معطل کردیا گیا ہے۔ادھر سمستی پور کا فلاحی وسماجی تنظیم بہار یوتھ فیڈریشن کے زیر اہتمام مقامی ملت اکیڈمی کے احاطے میں آٹھواں کمبل تقسیم تقریب کا انعقاد کیا گیا۔اس پروگرام میں بطور مہمانِ خصوصی ڈاکٹر ویویک کمار، ڈاکٹر سومیندو مکھرجی، ڈاکٹر سوپنل پریہ درشی، ڈاکٹر محترمہ جیوتی، ڈاکٹر منیر عالم، ڈاکٹر چندر بھوشن اور کیفی اعظمی شریک تھے۔

مہاراشٹر کی 29 میونسپل کارپوریشنوں کے انتخابات:

عوامی مسائل غائب، اڈانی اور منی پاور انتخابی سیاست پر حاوی

نوین کمار

مہاراشٹر میں برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) سمیت ریاست کی 29 میونسپل کارپوریشنوں کے انتخابات کے لیے جاری انتخابی مہم منگل کی شام ختم ہو گئی، جبکہ ووٹنگ 15 جنوری کو ہوگی۔ اس انتخابی مہم کا مجموعی منظرنامہ یہ رہا کہ شہری مسائل، بنیادی سہولتوں اور مقامی انتظامیہ کی ناکامیوں پر بات کرنے کے بجائے انتخابی سیاست کا محور بڑے صنعت کاروں اور منی پاور کے گرد گھومتا رہا۔

انتخابی مہم کے دوران صنعت کار گوتم اڈانی مسلسل بحث کا مرکز بنے رہے۔ اس کی بنیادی وجہ دھاراوی جھوپڑ پٹی بازآبادکاری منصوبہ ہے، جس پر اڈانی گروپ کام کر رہا ہے۔ اپوزیشن جماعتوں کا الزام ہے کہ ریاست کی بی جے پی زیر قیادت حکومت مبینہ طور پر ممبئی کی قیمتی زمین اڈانی گروپ کو سونپ رہی ہے۔ اسی بنا پر یہ منصوبہ شہری انتخابات میں ایک سیاسی مسئلہ بن کر ابھرا، حالانکہ پانی، صفائی، ٹرانسپورٹ، صحت اور رہائش جیسے بنیادی شہری مسائل انتخابی گفتگو سے تقریباً غائب رہے۔

انتخابات سے قبل ہی مہایوتی اتحاد کے 67 امیدواروں کا بلامقابلہ منتخب ہو جانا بھی سنگین سوالات کو جنم دے رہا ہے۔ سیاسی حلقوں میں اس کے پیچھے منی پاور کے استعمال کا الزام لگایا جا رہا ہے۔ سوال یہ اٹھ رہا ہے کہ انتخابی میدان سے امیدواروں کو ہٹانے کے لیے کروڑوں روپے کہاں سے آئے۔ مہاراشٹر نونرمان سینا کے سربراہ راج ٹھاکرے نے کھلے عام دعویٰ کیا کہ ان کے امیدواروں کو ایک کروڑ سے لے کر 15 کروڑ روپے تک کی پیشکش کی گئی، تاکہ وہ انتخابی مقابلے سے دستبردار ہو جائیں، تاہم ان کے مطابق ان کے امیدواروں نے ایسی کسی پیشکش کو قبول نہیں کیا۔

بلامقابلہ امیدواروں کے انتخاب کے معاملے کو بامبے ہائی کورٹ میں بھی چیلنج کیا گیا ہے، جہاں بدھ کے روز سماعت ہونے کا امکان ہے۔ اس سے قبل منگل کو ایک پریس کانفرنس میں ریاستی الیکشن کمشنر دنیش واگھمارے نے میڈیا کے سوالوں کے جواب دیتے ہوئے کہا کہ اس سلسلے میں متعلقہ میونسپل کارپوریشنوں سے تفصیلی رپورٹ طلب کی گئی ہے، اور انہی رپورٹس کی بنیاد پر الیکشن کمیشن آئندہ قدم اٹھائے گا۔

سیاسی مبصرین کے مطابق پہلے مرحلے میں امیدواروں کے بلامقابلہ منتخب ہونے کے لیے مبینہ طور پر منی پاور کا سہارا لیا گیا، اور اس کے بعد ووٹ خریدنے کے لیے مختلف طریقوں سے نقد رقم کے استعمال کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ ووٹنگ سے قبل کئی مقامات پر ووٹروں میں پیسے بانٹنے کے الزامات منظر عام پر آتے ہیں۔

دلچسپ اور چونکانے والی بات یہ ہے کہ ووٹ خریدنے کے الزامات مہایوتی اتحاد کے اندر سے ہی سامنے آئے ہیں۔ ایکناتھ شندے دھڑے نے بی جے پی پر ووٹروں میں رقم تقسیم کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ نوی ممبئی کے کوپر کھیرنے علاقے میں شندے دھڑے کے کارکنوں نے بی جے پی کارکنوں پر پیسے بانٹنے کا الزام لگایا، جس کے بعد دونوں فریقوں کے درمیان ہاتھا پائی بھی ہوئی۔ حالانکہ شندے دھڑا [illegible] اتحادی ہے۔ اس کے باوجود یہ الزامات انتخابی سیاست [illegible]

ممبئی سے متصل کلیان-ڈومبیولی میونسپل کارپوریشن [illegible] نگر علاقے میں واقع دفتر نما بھون عمارت میں اتوار کی [illegible] پیسے بانٹتے ہوئے پکڑا گیا۔ الزام ہے کہ انتخابی پمفلٹ [illegible] جس میں تین ہزار روپے موجود تھے۔ شیو سینا (یو بی ٹی) [illegible] کارکنوں کے ساتھ چند بی جے پی کارکنوں کو پکڑا اور [illegible] بی جے پی نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے انہیں [illegible]

اسی طرح لاتور میں بھی بی جے پی پر ووٹروں میں رقم تقسیم [illegible] نمبر 11 میں کانگریس کارکنوں نے بی جے پی کے [illegible] کیا۔ سانگلی کے وارڈ نمبر 20 میں بھی اسی نوعیت کا [illegible] 124 میں ادھو ٹھاکرے دھڑے نے ایکناتھ شندے دھڑے [illegible] کے بعد دونوں گروپوں کے کارکن آمنے سامنے آگئے [illegible] دو کارکن زخمی بھی ہوئے۔

ریاست میں ضابطۂ اخلاق نافذ ہونے کے باعث پولیس اور انتخابی مشینری کسی حد تک سرگرم نظر آرہی ہے۔ ممبئی کے دیونار علاقے میں ناکہ بندی کے دوران پیر کے روز ایک وین سے 2.33 کروڑ روپے نقد برآمد کیے گئے۔ نالاسوپارا میں بھی چار کروڑ روپے ضبط کیے گئے۔ یہ وہی نالاسوپارا ہے جہاں گزشتہ اسمبلی انتخابات کے دوران پانچ کروڑ روپے مبینہ طور پر تقسیم کیے جانے کے معاملے میں بی جے پی کے جنرل سکریٹری ونود تاوڑے سرخیوں میں آئے تھے۔

نوی ممبئی میں بھی انتخابی افسران نے بڑی کارروائی کی۔ واشی کے ارینجا کارنر پر گاڑیوں کی جانچ کے دوران ایک سفید مرسڈیز کار سے 16.16 لاکھ روپے نقد برآمد ہوئے۔ نقدی کے ماخذ اور اس کے ممکنہ استعمال کو لے کر شکوک و شبہات ظاہر کیے جا رہے ہیں اور معاملے کی جانچ شروع کر دی گئی ہے۔ یہ کارروائیاں انتخابی عمل میں غیر قانونی رقم کے استعمال پر قابو پانے کے مقصد سے کی جا رہی ہیں۔

ریاستی الیکشن کمیشن کے مطابق مہاراشٹر میں میونسپل کارپوریشنوں کے انتخابات سے متعلق کارروائیوں میں اب تک سات کروڑ روپے نقد، 5.28 کروڑ روپے مالیت کی شراب اور 95 مختلف ہتھیار ضبط کیے جا چکے ہیں۔ یہ اعداد و شمار اس حقیقت کی عکاسی کرتے ہیں کہ شہری انتخابات میں منی پاور کس حد تک غالب ہو چکی ہے، جبکہ عوامی مسائل پس منظر میں چلے گئے ہیں۔

وینزویلا میں امریکی فوجی آپریشن پر یوروپ کی خاموشی خطرناک

اشوک سوین

ڈونالڈ ٹرمپ کا وینزویلا میں فوجی آپریشن اور صدر نکولس مادورو کو گرفتار کرنے کا فرمان بین الاقوامی نظام کے انہدام کی سمت ایک اہم موڑ ہے۔ [illegible]

یوروپی رہنماؤں نے تشویش ظاہر کی، ضبط و تحمل کی اپیل کی اور بین الاقوامی قانون کی بات کی [illegible] احتیاط کی چادر اوڑھ لینا بہتر سمجھا۔

وہ اس نے بین الاقوامی قانون کے بارے میں صرف طریقۂ کار کی زبان استعمال کی اور جوابدہی کی کوئی بات نہیں کی۔ لندن نے صبر رکھنے اور حقائق کا پتہ لگانے کی بات کی، گویا کسی ملک کے صدر کو ہتھیاروں کے زور پر گرفتار کرنے کے بارے میں کوئی اخلاقی فیصلہ لینے کے لیے مزید تحقیق درکار ہو۔ روایتی طور پر خودمختاری کے معاملے میں یوروپ کی سب سے توانا آواز رہا جرمنی بھی اب ابہام میں چلا گیا، کیونکہ گہری اسٹریٹجک وابستگی کے اس دور میں وہ واشنگٹن کو ناراض نہیں کرنا چاہتا۔ ان میں سے کسی نے بھی کوئی واضح سرخ لکیر متعین نہیں کی، نہ ہی معاملے کی سنگینی کے مطابق کوئی اقدام تجویز کیا۔ ان کی خاموشی غیر جانبداری کے بجائے رضامندی جیسی محسوس ہوتی تھی۔

وینزویلا پر یہ ہچکچاہٹ یوکرین پر یوروپ کی بیان بازی سے بالکل مختلف ہے، جہاں خودمختاری کو مقدس سمجھا جاتا ہے اور علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی کو عالمی نظام کے لیے وجودی خطرہ قرار دیا جاتا ہے۔ یہ دوہرا معیار صاف نظر آتا ہے۔ جب روس یوروپ میں سرحدوں کی خلاف ورزی کرتا ہے تو یہ تہذیب پر حملہ بن جاتا ہے۔ [illegible]

[illegible] الاقوامی عدالت کے فیصلوں کو کھلم کھلا نظر انداز کیا گیا اور لوگوں کی تکلیف کو معمول بنا دیا گیا۔ وینزویلا اس شگاف کو مزید گہرا کرتا ہے۔ ان دونوں کو ایک ساتھ دیکھنے سے ایک واضح پیغام ملتا ہے، اور وہ یہ کہ قوانین صرف ان پر نافذ ہوتے ہیں جن کے پاس طاقت نہیں ہوتی۔

اس کے اثرات کا ماکس سے کہیں دور تک جائیں گے۔ ٹرمپ پہلے ہی اشارہ دے چکے ہیں کہ یہ آخری نہیں ہے۔ ان کی انتظامیہ کیوبا کے بارے میں کھل کر بات کرتی ہے۔ ان کی باتوں میں کولمبیا بھی شامل رہا ہے۔ ایران پہلے ہی براہ راست امریکی حملوں کا سامنا کر چکا ہے۔ گرین لینڈ اب بھی ان کی نظر میں ہے، جس پر ڈنمارک کی ایک خودمختار اکائی کے بجائے ایک علاقائی انعام کے طور پر گفتگو ہو رہی ہے۔ اگر واشنگٹن فوجی طاقت استعمال کر کے گرین لینڈ پر قبضہ کرنے کی کوشش کرتا ہے تو یوروپ کو ایک ایسی حقیقت کا سامنا کرنا پڑے گا جس کے لیے وہ بالکل تیار نہیں۔ اس بات کے امکانات بہت کم ہیں کہ یوروپی ممالک ایسی کارروائی کو روک پائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی ناٹو ایک بڑے بحران کا سامنا کرے گا، جو اتحاد کی وفاداری اور اس بنیادی اصول کے درمیان پھنس جائے گا کہ سرحدیں طاقت کے زور پر تبدیل نہیں کی جا سکتیں۔

یہ یوروپ کے موجودہ رویے کا سب سے بڑا خطرہ ہے۔ جب امریکہ سرخ لکیر عبور کرتا ہے تو یوروپ خاموش رہ کر ایک ایسی دنیا کو شکل دینے میں مدد کرتا ہے جس میں صرف طاقت یہ طے کرتی ہے کہ کیا قانونی ہے۔ یہ سوچنا کہ بین الاقوامی نظام اس صورت میں بچا رہے گا اگر صرف دشمن ممالک ہی اس کی خلاف ورزی کریں، محض خام خیالی ہے۔ ایک بار جب طاقتور ملک قانون کو اپنی مرضی کی چیز سمجھنے لگتا ہے تو قانون کام کرنا بند کر دیتا ہے۔ اس کی دیکھا دیکھی دوسرے ممالک بھی اس کی خلاف ورزی کریں گے۔

ٹرمپ انتظامیہ کا استدلال ہے کہ مادورو کی حکومت ناجائز، بدعنوان اور آمرانہ ہے۔ لیکن بین الاقوامی نظام تو ایسے ہی معاملات کو درست کرنے کے لیے بنایا گیا تھا۔ خودمختاری اچھے رہنماؤں کی حفاظت کے لیے نہیں بلکہ انتشار کو روکنے کے لیے ہے۔ اگر طاقتور ممالک یکطرفہ طور پر جائز ہونے کا فیصلہ کرنے لگیں تو کوئی بھی ملک محفوظ نہیں رہے گا۔ آج جن انتخابات پر تنازعہ ہے، انہیں کل کہیں اور مداخلت کو جائز ٹھہرانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اصل مسئلہ یہ ہے کہ ٹرمپ اکیلے یہ سب نہیں کر رہے۔ ان کے اقدامات ایک بڑی تبدیلی کا حصہ ہیں، جو دنیا کو اثر و رسوخ کے علاقوں، وسائل پر کنٹرول اور طاقت کے مراکز کے حساب سے ترتیب دے رہی ہے۔ یہ اکیسویں صدی کی ٹیکنالوجی میں لپٹی انیسویں صدی کی سوچ کی واپسی ہے۔ یہ خواہش نئی نہیں، لیکن مزاحمت کی کمی باعثِ تشویش بات ہے۔ یوروپ کا امریکہ پر انحصار سیاسی جمود میں بدل گیا ہے۔ چھوڑ دیے جانے کے خوف نے اصولوں کے تئیں وابستگی کو ختم کر دیا ہے۔ قلیل مدتی تحفظ کا انتخاب کرتے ہوئے یوروپ انہی قواعد کی قربانی دے رہا ہے جو اس کی اجتماعی سلامتی کو معنی دیتے ہیں۔

تاریخ ایک ملک کے صدر کی فوجی قوت کے ذریعے گرفتاری کو ایک اہم موڑ کے طور پر یاد رکھے گی۔ ٹرمپ کی قیادت میں امریکہ اس بین الاقوامی نظام کو ختم کر رہا ہے جس کی قیادت کرنے کا اس نے کبھی دعویٰ کیا تھا۔ یوروپ، جوابدہی کے بجائے مفاہمت اختیار کر کے، اس تباہی کو تیزی سے آگے بڑھانے میں مدد کر رہا ہے۔

رگ کارٹیل کے خلاف حملے کی دھمکی

یہ سمجھنا ضروری ہے کہ بین الاقوامی نظام ایک جھٹکے میں ختم نہیں ہوتا۔ یہ تب ختم ہوتا ہے جب خلاف ورزیوں کے جواب بہانوں سے دیے جائیں، جب اصولوں کو انتخابی انداز میں نافذ کیا جائے اور جب خاموشی پالیسی بن جائے۔ وینزویلا کے ساتھ جو ہوا ہے وہ ایک انتباہ ہے۔ اس پر سب سے خطرناک ردعمل یہ دکھانا ہوگا کہ یہ کسی اور کا مسئلہ ہے۔

☆☆☆

کانپور کے بلہوڑ کے بی جے پی ایم ایل اے کے بیان پر سیکولر ہندو بھڑک گئے

اتر پردیش کے ضلع کانپور میں بلہوڑ علاقے میں ایک فرقہ پرست بی جے پی ایم ایل اے راہل بچہ سونکر نے ایک ایسا گندہ بیان دیا ہے۔ جس پر خود ہندو دھرم کے لوگ اس پر لعنت ملامت کر رہے ہیں اور جہاں جہاں اس کی تصویریں لگی ہوئی تھیں وہاں اس کے منہ پر پان پراگ کھا کر تھوک رہے ہیں کیونکہ اس کا بیان کوئی کٹر سے کٹر فرقہ پرست بھی اپنی زبان سے یہ کہنے کی ہمت نہ کرے اس بدتمیز ایم ایل اے نے اپنے بیان کے ذریعہ مسجدوں میں گندگی اور ناپاکی پھیلانے کا اعلان کیا اس کا انتہائی متنازع بیان اس وقت سامنے آیا جب ایک مندر کے سامنے کسی ذبیحہ گائے کے ٹکڑے پھینک دیئے گئے۔ لیکن یہ تو برسوں سے چل رہا ہے جب ہندو فرقہ پرستوں کو فساد کرنے کا کوئی بہانہ نہیں ملتا ہے تو مندر کے آس پاس گائے کا گوشت پھینک دیتے ہیں اور فساد کی راہ صاف ہو جاتی ہے۔ اتر پردیش میں جہاں گائے ذبیحہ پر سخت پابندی ہے ایسے کوئی پاگل ہی ہوگا جو گائے ذبح کرکے اور اسے مندر کے سامنے پھینکے۔ کچھ ہندوؤں نے جو کہ سیکولر تھے انہوں نے شک ظاہر کیا کہ یہ کام ایم ایل اے بچہ سونکر کا ہے۔ لیکن فرقہ پرستوں کا ہجوم وہاں امنڈ آیا اور کئی ہندو گروپ بشمول بجرنگ دل وہاں اکٹھا ہو کر مسلمانوں کے خلاف نعرے لگانے لگے جیسے یہ گندہ کام کسی مسلمان نے کیا ہے ان فرقہ پرستوں نے مطالبہ کیا کہ ان لوگوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے جنہوں نے ممنوعہ جانور کو ذبح کیا ہے اور ان کے زور دینے پر پولس نے فوراً ایک مسلمان رحمٰن قریشی کو گرفتار کر لیا جو اسی علاقے کا باشندہ ہے۔ پولس کے پاس ایسا کوئی بھی ثبوت نہیں کہ رحمٰن قریشی نے یہ حرکت کی ہوگی لیکن مقامی پولس نے ہندوؤں کے گروپوں کے زور دینے پر آستھا کی بنیاد پر ایک مسلمان کو گرفتار کرکے ہندوؤں کے درمیان اپنی اہمیت منوالی۔ بعد ازاں پولس نے علاقے کے آٹھ مسلمانوں کے خلاف ایف آئی آر درج کر دیا اور یہ بھی کہا کہ اگرچہ پولس کے پاس ایسا کوئی ثبوت نہیں ہے لیکن معاملہ چونکہ آستھا کا ہے اس لئے پولس کو یہ کارروائی کرنی پڑی ورنہ ان لوگوں کا غصہ کم نہیں ہوتا۔ کسی نے سوال کیا کہ اگر قصور کسی ہندو کا نکل آئے تو پھر کیا ہوگا۔ جس کا جواب اس پولس افسر نے نہیں دیا۔ ایم ایل اے سونکر بلہوڑ تھانے میں اپنے گرگوں کو لیکر پہنچے اور پولس افسروں کو دھمکی دی کہ میں 48 گھنٹوں کی مہلت دیتا ہوں تاکہ قصورواروں کو گرفتار کرکے انہیں سزا سنائی جائے۔ انہوں نے پولس افسروں کو دھمکاتے ہوئے کہا اگر قصورواروں کو 48 گھنٹوں کے اندر گرفتار اور سخت سزا نہیں دی گئی تو پھر بلہوڑ کی ہر مسجد کی گیٹ میں لحم خنزیر نظر آئے گا اور ایسا نہیں ہوا تو میرا نام راہل بچہ نہیں۔ اس بدتمیز ایم ایل اے نے مسجدوں میں لحم خنزیر پھینکنے کا اعلان کرکے علاقے کے ہندوؤں کو ششدر کر دیا کہ یہ کیسا ہندو ہے جو لحم خنزیر اٹھا کر مسجد کے اندر پھینکنے کی بات کر رہا ہے کیونکہ ایک ہندو کے لئے یہ حرکت ناقابل قبول ہے ایک مقامی مسلم بزرگ نے کہا کہ مسجدوں میں لحم خنزیر پھینکنے کی دھمکی دراصل ہمارے عقائد پر حملہ کرنے کے مترادف ہے اور ایسے بدتمیز ایم ایل اے کے خلاف حکومت اگر کارروائی نہیں کرتی ہے تو پھر یہ بات سمجھ میں آجائے گی کہ یہاں کی حکومت کیا ہے۔ مقامی ہندوؤں نے کہ اگر کسی نے یہ حرکت کی ہے تو اس کے خلاف قانون اپنا کام کرے لیکن بدلے میں عبادتگاہوں پر گندگی پھینکنے کا جو دعویٰ کیا ہے اس کے خلاف ہم سخت مذمت کرتے ہیں۔ (خ الف ف)

سلطان کائنات کی عظیم سلطنت میں اللہ کے آخری نبی ﷺ کا ارتقائی سفر

محمد عبدالحفیظ اسلامی

اسلامی تاریخ میں جو بھی واقعات گزرے ہیں اس کا گہرا تعلق نسل انسانی سے ہوتا ہے اور قرآن جن واقعات کو پیش کرتا ہے، یہ یوں ہی نہیں ہے کہ اس کو صرف پڑھ لیا جائے بلکہ ان واقعات میں اللہ تبارک و تعالیٰ کی جانب سے ایسی ایسی حقیقتوں کو واضح انداز میں پیش کیا گیا ہے جو سارے انسانوں کو غور و فکر، سعی و عمل کی دعوت دیتے ہیں۔ مختلف انبیاء علیہم السلام کے ساتھ کچھ خاص قسم کے واقعات ہوئے ہیں جو کہ عام انسانوں کے ساتھ نہیں ہوتے' یعنی اللہ تبارک و تعالیٰ ان واقعات کو اپنے خاص بندوں (انبیاء) ہی تک محدود رکھتے ہیں تا کہ اس سے ان کے اندر ایک یقینی کیفیت پیدا ہو اور اس یقینی کیفیت کے ساتھ اپنے امتیوں کے سامنے کلمہ حق پیش کرسکیں۔ مثلاً وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ (انعام ۷۵) ترجمانی: ابراہیمؑ کو ہم اسی طرح زمین اور آسمانوں کا نظام سلطنت دکھاتے تھے کہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہوجائے۔ یعنی حضرت سیدنا ابراہیمؑ کو زمین و آسمان کے ملکوت یعنی اندرونی انتظام کا مشاہدہ کرایا گیا جیسا کہ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى (سورہ البقرۃ ۲۶۰) اور وہ واقعہ بھی پیش نظر رہے جب ابراہیم نے کہا تھا کہ میرے مالک مجھے دکھادے تو مردوں کو کیسے زندہ کرتا ہے۔ فرمایا کیا تو ایمان نہیں رکھتا۔ اس نے عرض کیا ایمان تو رکھتا ہوں مگر دل کا اطمینان درکار ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو یہ دکھایا کہ وہ مردوں کو کس طرح زندہ کرتا ہے تا کہ آپ علیہ السلام اپنی قوم کو زندگی کے بعد موت کے متعلق اس طرح سمجھائیں کہ گویا ساری چیزیں آپ کی نظروں کے سامنے موجود ہیں۔ علاوہ ازیں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ بھی ہمارے سامنے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کوہ طور پر آپ کو اپنا جلوہ دکھایا اور ایک خاص بندے کے ساتھ ایک مخصوص مدت تک سفر کروایا تا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام یہ جان جائیں کہ اللہ تعالیٰ کی مشیت اور حکم کے تحت دنیا کا سارا کام کس طرح چلتا ہے۔ غرضیکہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اس کا مشاہدہ کروایا کہ آپ ان تمام چیزوں کو دیکھیں اور اس کے متعلق حقائق جان جائیں۔ غرضیکہ اِن متبرک انبیاء کو اللہ تعالیٰ نے کچھ تجربات و مشاہدات کروائے۔ اس طرح کے تجربات و مشاہدات میں ایک خاص قسم ہوتی ہے جسے معراج کہا جاتا ہے اور یہ اس وقت ہوتی ہے جب اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبر کو کسی خاص کام کیلئے اپنے پاس بلاتے ہیں اور اپنے احکام بندوں تک پہنچانے کی ہدایت کرتے ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی معراج دیکھئے! آپ کو وادی سینا میں طلب کرتے ہوئے دس احکام دیے گئے اور آپ سے کہا گیا کہ فرعون کے پاس جائیں اور اس بات کی تبلیغ کریں کہ وہ اپنی اصلاح کرتے ہوئے حکومت کے نظام کو اللہ تعالیٰ کی مرضی اور منشاء کے عین مطابق چلائے۔ اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی معراج دیکھئے کہ آپ نے ایک پہاڑ پر ساری رات گذاردی اس کے بعد ایک وعظ بھی کیا جو پہاڑی کے وعظ کے نام سے مشہور ہوا۔

نبی کریمؐ کی معراج: اس طرح اللہ کے آخری نبی و رسول حضرت محمد مصطفیٰ' محسن انسانیت' رحمت عالم' داعی اعظمؐ کو بھی اللہ تبارک و تعالیٰ نے تجربات و مشاہدات کروائے اور اپنی سلطنت کے اسرار دکھائے۔ لیکن آپؐ کو جو معراج عطا ہوئی یہ اتنی بلند و اعلیٰ ہے جو کسی دوسرے نبی کو نہیں ملی۔ واقعہ معراج حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی مبارکہ و مطہرہ کے واقعات میں سب سے زیادہ مشہور ہے۔ روایات کے مطابق یہ واقعہ مکہ سے ہجرت فرمانے سے ایک سال قبل پیش آیا اور اس کی تاریخ ۲۷ رجب، ساعت رات کی ہے۔ اِس واقعہ کو قرآن نے ان الفاظ میں بیان کیا ہے۔ سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ۔ پاک ہے وہ جو لے گیا ایک رات اپنے بندے کو مسجد حرام سے دور کی اس مسجد تک جس کے ماحول کو اس نے برکت دی ہے تا کہ اسے اپنی کچھ نشانیوں کا مشاہدہ کرائے۔ حقیقت میں وہی ہے سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا (بنی اسرائیل:۱) قرآن مجید کی اس آیت مبارکہ کی ترجمانی سے ہمارے سامنے صرف اتنی بات آرہی ہے کہ اللہ پاک نے نبیؐ کو مکہ شریف (بیت اللہ) سے لے کر مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) تک کا سفر رات کے وقت میں کروایا اور اس سفر کا منشاء خداوندی یہ بتارہا ہے کہ آپ کو اللہ تبارک و تعالیٰ اپنی کچھ نشانیوں کا مشاہدہ کروانا چاہتے ہیں تا کہ آپؐ اپنی آنکھوں دیکھی بات کو اور ان تمام حقائق کو اپنی امت کے سامنے پیش کریں۔ یعنی اے لوگو! دیکھو میں تم سے جو باتیں بیان کررہا ہوں یہ میری اپنی باتیں نہیں ہیں بلکہ یہ اللہ رب العالمین کی طرف سے ہیں جن کا میں نے خود اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا ہے اور مجھے ان باتوں کے تجربات بھی ہیں۔ (واقعہ معراج اور اسلامی تحریک) نبی آخر الزماں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت سے سرفراز فرمانے کے بعد آپؐ سرزمین عرب میں اپنی دعوت کو پھیلاتے رہے، مخالفتوں اور رکاوٹوں کے باوجود یہ تحریک آگے بڑھتی رہی یہاں تک کہ نبوت کے بارہ سال گذر چکے، آپ کی دعوت کا نتیجہ یہ نکلا کہ عرب کے ہر قبیلے میں کچھ نہ کچھ لوگ اس طرح پائے جانے لگے جو آپؐ کی دعوت حق سے متعلق متفق تھے۔ علاوہ اس کے یہ بھی دیکھا جاسکتا ہے کہ مکہ سے باہر مدینہ میں دو قبیلے ایسے تھے جو آپ کے ہم خیال ہوچکے تھے اور ان قبیلوں کی اکثریت مشرف بہ اسلام ہوچکی تھی اور خود مکہ مکرمہ میں ایک ایسی صالح جماعت آپ کے اطراف جمع ہوچکی تھی جو بہترین نفوس پر مشتمل تھی یعنی دنیا کی تاریخ میں ایسی فداکاران محمدؐ والی "جماعت صحابہؓ" کسی تحریک کے قائد کو نہیں ملی۔ لیکن مشرکین مکہ نے آپ کو اور آپ کے فداکار و حامی اصحابؓ کو مکہ میں چین سے رہنے نہ دیا۔ ظالموں نے آپؐ کی قدر نہ جانی یعنی ان بے عقلوں کو اس بات کی تمیز نہ رہی کہ ہم جس ہستی کی مخالفت کررہے ہیں یہ کوئی معمولی شخصیت نہیں ہے اور ان نادانوں کو یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ ہم محمد بن عبداللہ کی نہیں بلکہ مستقبل میں سارے عرب پر اسلامی جھنڈا لہرانے والے قائد کی مخالفت کررہے ہیں اور نبیؐ کے اردگرد جمع ہونے والے صحابہ کرامؓ کے متعلق مشرکین مکہ یہ خیال رکھتے تھے کہ یہ سماج کے گرے پڑے لوگ ہیں۔ لیکن انجام سے بے خبر مشرکین مکہ کو یہ بھی خیال نہ آیا کہ انہیں ایک دن ان کے (صحابہ کرامؓ) کے ہاتھوں ہی اللہ تبارک و تعالیٰ ان کا سر نیچا کرنے والے ہیں۔ غرض یہ کہ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ عرب میں دین اسلام کو پہنچایا اور آپؐ برابر اس کی تبلیغ میں لگے رہے اور وہ وقت قریب تھا کہ آپؐ جس دین حق کی تبلیغ فرماتے ہوئے ۱۲ سال مکہ میں گذار چکے ان ہی اصولوں پر ایک صالح ریاست وجود میں آئے۔ قبل اس کے کہ آپؐ مکہ سے ہجرت فرما کر مدینہ تشریف لے جاتے اور ایک صالح فلاحی ریاست کی بنیاد رکھتے اللہ تبارک و تعالیٰ نے آپ کو شرف ملاقات، تجربات و مشاہدات اور احکام دینے کیلئے کعبۃ اللہ سے اٹھا کر سدرۃ المنتہیٰ سے کچھ آگے بلایا اور ہم کلامی کا شرف بخشا۔ معراج النبیؐ کے متعلق قرآن نے صرف اس کی روح کو بیان کیا ہے اور اس کے مقاصد کی طرف ہی نشاندہی کی ہے لیکن اس کی تفصیلات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ امت تک پہنچائی گئی ہیں۔

اب ہم معراج والی آیت مبارکہ پر روشنی ڈالتے ہیں اور اس بات پر غور کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس میں کیا فرماتے ہیں۔ سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا پاک ہے وہ ذات جو اپنے بندے کو لے گئی ایک شب مسجد حرام سے اس دور والی مسجد تک۔ آیت مبارکہ میں الفاظ سبحان کو تمہید کے طور پر اس لئے استعمال کیا گیا ہے کہ یہ لفظ تعجب اور کسی عظیم الشان امر کیلئے استعمال ہوتا ہے یعنی اللہ تبارک و تعالیٰ کا اس طرح بیان کرنا ابتداء کرنا خود کو بتارہا ہے کہ یہ کوئی بہت بڑا خارق عادت واقعہ تھا۔ اس لئے اس آیت کے آغاز میں اس بات کا اظہار فرمارہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہر عیب و نقص سے منزہ ہے۔ مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آگے کے فقرے میں ایک اہم واقعہ کا تذکرہ فرمانے سے قبل یہ بات ذہن نشین کروارہے ہیں کہ میری ذات ہر عیب و نقص سے پاک ہے۔ اس طرح اپنی عزت و عظمت اور اپنی پاکیزگی و قدرت بیان فرمانے کے بعد آگے ارشاد ہورہا ہے کہ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا اسراء کے معنی رات میں سفر کرنے کے ہیں۔ اس سلسلہ میں مولانا امین احسن اصلاحی صاحبؒ یوں تحریر فرماتے ہیں کہ اسراء کے معنی شب میں سفر کرنے کے ہیں اور جب "ب" کے ذریعہ سے یہ متعدی ہوجائے تو اس کے معنی شب میں کسی کو کہیں لے جانے کے ہیں۔ اگرچہ اس مفہوم میں شب میں نکلنے یا لے جانے کا مفہوم خود داخل ہے لیکن عام استعمال میں یہ لفظ کبھی کبھی اس مفہوم سے مجرد ہوجایا کرتا ہے اس وجہ سے لیلاً کی قید سے اس بات کو موکد کرنا مقصود ہے کہ یہ واقعہ شب ہی میں پیش آیا۔ بِعَبْدِهٖ میں عبد سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں (تدبر قرآن) آیت کے یہاں تک کے مطالعہ سے یہ بات معلوم ہوئی کہ نبی کریمؐ کو جسمانی طور پر معراج ہوئی ہے کیونکہ آیت مبارکہ میں عبد کا ذکر ہوا ہے اس لئے یہاں پر خود بخود صرف روحانی معراج کی نفی ہوتی ہے اور جسمانی و روحانی پر دلالت ہے۔ کیونکہ عبد جسم و روح کا مجموعہ ہوتا ہے۔ اسراء و معراج کا تمام سفر صرف روحانی نہیں تھا بلکہ جسمانی تھا۔ آیت کریمہ کے پہلے ہی لفظ سبحان میں اس طرف اشارہ موجود ہے کیونکہ یہ لفظ تعجب اور کسی عظیم الشان امر کیلئے استعمال ہوتا ہے اگر معراج صرف روحانی بطور خواب کے ہوتی تو اس میں کونسی عجیب بات ہے' خواب تو ہر مسلمان بلکہ ہر انسان دیکھ سکتا ہے کہ میں آسمان میں گیا فلاں فلاں کام کئے۔ دوسرا اشارہ لفظ عبد سے اسی طرف ہے کیونکہ عبد صرف روح نہیں بلکہ جسم و روح کے مجموعہ کا نام ہے۔ (معارف القرآن)

مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ: علماء کی اصطلاح میں مکہ سے بیت المقدس تک کے سفر کو اسرا اور وہاں سے اوپر سدرۃ المنتہیٰ تک کی سیاحت کو معراج کہتے ہیں اور بسا اوقات دونوں سفروں کے مجموعہ کو ایک ہی لفظ اسراء یا معراج سے تعبیر کردیا جاتا ہے۔ (مولانا شبیر احمد عثمانیؒ القرآن الکریم ترجمہ و معانیہ)

برکت والا ماحول: پھر الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ کی صفت اس کے ساتھ لگا کر اس سرزمین کی طرف بھی اشارہ کردیا جس میں یہ مسجد واقع ہے۔ یعنی مسجد حرام سے تو سب واقف تھے کہ اس سے کعبہ مراد ہے لیکن بیت المقدس کا تعارف دو طرح سے کروایا گیا، ایک ہے اقصیٰ دوسرا ہے الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ فرما کر اشارہ کردیا جس میں یہ مسجد واقع ہے۔ بیت المقدس کو برکت والا ماحول اس لئے کہا گیا کہ اس سرزمین پر روحانی و مادی زرخیزی اللہ نے رکھ دی۔ قدیم زمانہ میں اس سرزمین کو شہد اور دودھ کی سرزمین کہا جاتا تھا اور روحانی لحاظ سے دیکھا جائے تو اکثر انبیاء علیہم السلام کی یہ جائے پیدائش و جائے وفات یہی سرزمین رہی ہے۔ یعنی اس سرزمین کو جو شرف حاصل ہوا ہے وہ بڑا ہی برکت والا ہے کہ ایسے ایسے جلیل القدر انبیاء یہاں پیدا ہوئے اور اسی سرزمین میں مدفون ہیں۔

معراج کے سفر کی غایت: آگے کے فقرے میں اسراء اور معراج کے سفر کی غایت بیان کی جارہی ہے۔ فرمایا: لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا یعنی اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ اپنے بندے (حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم) کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔ آیت کہتے ہیں نشانی کو۔ بعض نے اس کا ترجمہ نمونہ کیا ہے۔ اس طرح آیت مبارکہ میں یہ لفظ اٰيٰتِنَا آیا ہے جس کا ترجمہ اپنی نشانیاں یا اپنی قدرت کے نمونے ہوتا ہے غرض یہ کہ اسراء و معراج کی سیر اور اس کی غایت یہی ہے کہ آپ کو اللہ تبارک و تعالیٰ اپنی قدرت کے عجائبات دکھلانا چاہتے تھے۔ سو دکھلائے۔ ان آیات کبریٰ میں (بڑی نشانی) ایک معجزہ یہ آپ کا سفر ہے۔ جو کہ کعبۃ اللہ سے لے کر دور والی مسجد' بیت المقدس تک کروایا گیا ہے اور وہ بھی اتنا لمبا سفر اور رات کے ایک تھوڑے سے وقت میں اور دوسری بڑی نشانی یہ کہ بیت المقدس سے لے کر سدرۃ المنتہیٰ پر نبی کریمؐ کو پہنچادینا جو عرش سے نیچے اور ساتویں آسمان پر ہے۔

(جاری)

ملی حمیت پر ڈاکہ زنی اور مسلمان خواب غفلت میں!

سرفراز احمد قاسمی

ہم جس پرآشوب دور سے گزر رہے ہیں اس میں بعض اوقات ہر آنے والی صبح ایک نیا فتنہ لے کر نمودار ہوتی ہے، لفظ فتنہ ہر قسم کے امتحان، عذاب، شدت اور ہر قسم کے مکروہ و غلط کام کے لیے استعمال ہوتا ہے، مثلاً کفر، معصیت، گناہ، فسق و فجور اور ہر معصیت کے لیے یہ لفظ استعمال کیا گیا ہے، اگر کوئی مصیبت اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہو تو اس میں حکمت ہوتی ہے لیکن اگر کسی انسان کی جانب سے ہو تو وہ قابل مذمت ہوتی ہے، ان حالات میں ہمارے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایات ہی واحد ذریعہ نجات ہیں، لہٰذا ہر مسلمان کا یہ فرض ہے اور انکو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ آخر یہ نبوی ہدایات کیا ہیں؟ فتنوں کے دور میں ہم کیا کریں؟ کیسے رہیں؟ حدیث پاک میں مسلمانوں کو یہ تعلیم دی گئی کہ نیک اعمال میں سبقت کرو کیونکہ فتنے ایسے ظاہر ہونگے جیسے پے در پے رات کی تاریکی کہ آدمی کی صبح اس حال میں ہوگی کہ وہ مومن ہوگا اور شام کے وقت کافر ہوگا ایسے ہی کوئی شام کے وقت مومن ہوگا پھر جب صبح ہوگی تو وہ کافر ہوجائے گا یعنی اپنے ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا اور وہ اپنے دین کو دنیا کے حقیر سامان کے عوض بیچ ڈالے گا※ (مسلم) آج چاروں طرف فتنوں کا سیلاب اور اسکی یلغار ہے، ایسے ماحول میں ہمیں یہ ضرور غور و فکر کرنا ہوگا کہ کہیں ہم سے ایمان کی دولت تو سلب نہیں کی جارہی ہے؟ پچھلے دنوں اخبارات کے ذریعے یہ معلوم ہوا کہ مسلم انتظامیہ اور عربی الفاظ کے ناموں سے شروع کیے جانے والے تعلیمی اداروں میں اپنے بچوں کو داخلہ دلوانے کے بعد ان کے مستقبل بالخصوص دین و دنیا کے متعلق بے فکر رہنے والے اولیائے طلباء اور سرپرستوں کو فوری ہوش میں آتے ہوئے اپنے بچوں میں ختم ہونے والی ملی حمیت اور ان کے دینی مزاج میں پیدا ہونے والی تبدیلی کے متعلق فکر کرنے کی ضرورت ہے۔ شہر حیدرآباد میں مختصر مدت میں ترقی کرتے ہوئے اداروں کا جال پھیلانے والے بعض تعلیمی ادارے آر ایس ایس کے نظریات کے فروغ کا ذریعہ بنے ہوئے ہیں، انگریزی سوٹ اور مذہبی لبادہ اوڑھ کر عصری تعلیم کی فراہمی کے دعوے کرتے ہوئے معیاری تعلیم کے نام پر ملت کے نونہالوں اور نوجوانوں کی حمیت پر ڈاکہ ڈالنے والے اسکول و کالج انتظامیہ سے چوکنا رہنے کی ضرورت ہے، ان تعلیمی اداروں اور انتظامیہ کے چنگل سے ملت کے نوجوانوں اور نونہالوں کو دور رکھنے کے لیے فوری طور پر اقدامات کیے جانے چاہیے جو کہ داڑھی ٹوپی اور مسلمانوں کی طرح نظر آنے والے انتظامیہ جو داڑھی ٹوپی کے ساتھ خود کو دور جدید کے علمبردار ثابت کرنے کے لیے کوٹ، پینٹ پہن کر، مذہب کی آڑ میں درحقیقت شیشو مندر چلا رہے ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق آر ایس ایس ملک میں مسلم کالج اور یونیورسٹیز کو اپنا نشانہ بناتے ہوئے انہیں اپنے نظریات کے فروغ کے لیے استعمال کررہی ہے، اس بات سے کوئی انکار نہیں کرسکتا، مسلم راشٹریہ منچ کے ذریعے مسلمانوں کے درمیان رسائی حاصل کرتے ہوئے مسلمانوں میں جو کام ہورہا ہے یہ بھی ایک حقیقت ہے، لیکن اس کام کی انجام دہی کے لیے مسلمانوں میں موجود کالی بھیڑوں کا جو استعمال ہورہا ہے، ان کے چہروں پر پڑے نقاب کو چاک کیا جانا ضروری ہے۔ ہدایت دینے والی ذات اللہ کی ہے لیکن مذہبی ناموں کا استعمال کرتے ہوئے مسلم خاندانوں کو راغب کرکے اپنی داڑھی اور ٹوپی کے ذریعے انہیں متاثر کرنے والے انتظامیہ کو ہی اب مسلم راشٹریہ منچ کے پروگرام میں دیکھا جانے لگا ہے، گزشتہ پارلیمانی انتخابات کے دوران شہر حیدرآباد کے ایک مسلم انتظامیہ کے تعلیمی ادارے کے ذریعے بھارتیہ جنتا پارٹی کی امیدوارہ کے لیے مہم چلانے اور انہیں مدد فراہم کرنے کا الزام عائد ہوا تھا لیکن کسی بھی گوشے سے اس بات کی توثیق نہیں ہوئی لیکن اب ان کالجز اور اسکولوں کے انتظامیہ کے ذمہ داران اندریش کمار کی موجودگی میں ہونے والے پروگرامز میں برسر عام شرکت کرنے لگے ہیں، گزشتہ دنوں شہر حیدرآباد کی سرکردہ جامعہ میں منعقدہ پروگرام جس میں مسلم راشٹریہ منچ کے اندریش کمار نے شرکت کی تھی، اس پروگرام میں ایسی کالی بھیڑیں بھی موجود تھیں جو مسلمانوں کے درمیان تعلیم کے نام پر نظریہ سازی کی ذمہ داری پورا کررہی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ آر ایس ایس نے مسلم نوجوانوں تک اپنے نظریات پہونچانے اور انہیں قریب کرنے کے لیے جو منصوبہ تیار کیا ہے اس کے مطابق ملک بھر کی جامعات کو اپنے مراکز کے طور پر استعمال کرنے کی کوشش کی جارہی تھی لیکن جب انہیں اس بات کا احساس ہوا کہ شہر حیدرآباد کی جامعات میں راست مسلم نوجوان داخلہ حاصل کرنے کے بجائے ملحقہ کالجز میں داخلہ حاصل کرتے ہوئے تعلیم حاصل کرتے ہیں تو مسلم راشٹریہ منچ نے ان تعلیمی اداروں تک انتظامیہ کے ذریعے رسائی حاصل کرنے کے اقدامات شروع کردیے ہیں۔ بتایا یہ بھی جاتا ہے کہ مسلم انتظامیہ کے ایسے تعلیمی ادارے جو بیرونی امداد حاصل کرتے ہوئے اپنے ادارہ جات قائم کررہے ہیں ان کی تفصیلات اکٹھا کرتے ہوئے آر ایس ایس کی محاذی تنظیموں کی جانب سے انہیں قریب کیا جارہا ہے اور ملی مفادات کی پرواہ کیے بغیر مذہبی لبادہ اوڑھے ایسے عناصر تیز رفتار ترقی کے لیے قوم و ملت کے نونہالوں اور نوجوانوں کا سودا کرنے لگے ہیں، شہر حیدرآباد کی جامعات میں ہونے والے مسلم راشٹریہ منچ کے ان پروگرامز پر مسلمانوں کو گہری نظر رکھنے کی ضرورت ہے جو کہ منصوبہ بند انداز میں مسلمانوں کو آر ایس ایس سے قریب کرنے کے لیے منعقد کیے جارہے ہیں، تنظیم کے منصوبے کے مطابق ان کا نشانہ وہ خاندان اور نوجوان ہیں جو دراصل اپنی مذہبی شناخت کی برقراری کے ساتھ عصری تعلیم حاصل کرتے ہوئے ترقی کرنا چاہتے ہیں، تعلیمی اداروں کے نام پر مسلمانوں سے ملی غیرت و حمیت کو ختم کرنے والا یہ گروہ وہی ہے جو چند برس قبل ہزاروں مسلمانوں کا سرمایہ ہڑپ کرنے والی کمپنی جو کہ انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ کے مقدمات کا سامنا کررہی ہے، اس گروپ میں مسلمانوں کو سرمایہ کاری کی ترغیب دینے میں پیش پیش رہا تھا اور متمول مسلمانوں کی معیشت کو ٹھکانے لگانے کے بعد اب ملی حمیت رکھنے والے والدین اور سرپرستوں کی نسلوں کا بیڑا غرق کرنے پر تلا ہوا ہے۔

اسی طرح یہ بھی خبر آئی تھی کہ کچھ مہینے قبل آر ایس ایس شہر حیدرآباد میں مسلمانوں کی تائید کے نام پر قادیانیوں کو ساتھ لیتے ہوئے عوام کو گمراہ کرنے کی مہم کا آغاز کرچکی ہے اور امن کے نام پر تیار کی جانے والی سازش کے ذریعے نہ صرف مسلمانوں کو آر ایس ایس سے قریب کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، بلکہ مسلم نما چہروں کو آر ایس ایس اپنے ساتھ لیتے ہوئے یہ باور کروانے لگی ہے کہ مسلمان اب آر ایس ایس سے قربت اختیار کررہے ہیں، وقف مرمہ ایکٹ کی تائید کے لیے جن لوگوں کو آر ایس ایس نے اپنے ساتھ لیا تھا ان کا استعمال کرنے کے بعد اب قادیانیوں کے ساتھ شہر حیدرآباد میں اجلاس منعقد کرتے ہوئے اس کی خبریں بھی شائع کروائی جانے لگی ہیں جبکہ شہر حیدرآباد میں قادیانیوں کی یہ جرأت نہیں تھی۔ وہ اپنے اجلاس یا منصوبوں کے متعلق سرعام کوئی سرگرمیاں انجام نہیں دیا کرتے تھے بلکہ اپنی شناخت کو مخفی رکھتے ہوئے زندگی گزارتے تھے لیکن اب حیدرآباد میں وہ اپنی سرگرمیوں کے متعلق اخبارات میں خبریں شائع کروانے لگے ہیں گزشتہ دنوں معاشرے میں امن کے نام پر منعقد کیے گئے اجلاس جس میں بین مذہبی رہنماؤں کے ساتھ آر ایس ایس قائدین کو بھی مدعو کیا گیا تھا اس اجلاس کی رپورٹ انگریزی کے ایک موقر روزنامہ میں شائع ہوئی ہے جس میں قادیانیت کے ترجمان کا بیان اس طبقے سے تعلق رکھنے والے شخص کے نام کے ساتھ شائع ہوا ہے، شہر حیدرآباد میں جہاں قادیانیوں کی سرگرمیاں طویل عرصے تک محدود ہوا کرتی تھیں اور ان سرگرمیوں کو مخفی رکھا جاتا تھا بلکہ قادیانی اپنی شناخت بھی مخفی رکھتے ہوئے خود کو مسلمان کے طور پر پیش کیا کرتے تھے لیکن اب ان کی سرگرمیاں فروغ پانے لگی ہیں جن پر قابو پانا ضروری ہے، عالمی سطح پر قادیانیوں کی جانب سے چلائی جانے والی تحریک ہیومانٹی فرسٹ کے 30 سال کی تکمیل کے موقع پر منعقدہ اس اجلاس میں عیسائی، بدھ مت اور ہندو مذاہب کے ماننے والی مذہبی شخصیات کو مدعو کیا گیا تھا، جو کہ قادیانیوں کی جانب سے منعقد کی گئی تھی اجلاس کے داعی قادیانی طبقے کے نمائندوں نے دعویٰ کیا کہ گزشتہ ماہ دنیا بھر میں اس طرح کے اجلاس اور تقاریب منعقد کی گئی ہے، شہر حیدرآباد میں آر ایس ایس کی پشت پناہی حاصل کرتے ہوئے ان کے منصوبے کو عملی جامہ پہنانے والے نام نہاد مسلم چہروں کے بعد اب قادیانی بھی آر ایس ایس کے مسلم چہروں کا کردار ادا کرنے کے لیے ان کے ساتھ ہو چلے ہیں، جو بڑی تشویش ناک بات ہے۔

ایسے ہی ایک دوسری خبر یہ بھی آئی تھی کہ حیدرآباد کے مسلمانوں کی ملی حمیت کو نشانہ بنانے کے بعد ہندوتوا طاقتیں اب دوسرے مسلم اکثریتی آبادی والے شہر نظام آباد میں مسلمانوں کی نبض ٹٹولنے لگی ہیں، متحدہ آندھرا پردیش میں جہاں مسلمان اپنے مذہبی تشخص اور ملی حمیت کے ساتھ زندگی گزارتے تھے، وہیں تشکیل تلنگانہ کے بعد بھی مسلمانوں کے ساتھ کوئی ظلم و زیادتی ہوتی تو امت مسلمہ ان کے خلاف آواز اٹھانے سے گریز نہیں کرتی تھی، اکثر و بیشتر یہ آواز حیدرآباد اور نظام آباد سے بلند ہوتی تھی، کیونکہ ان دونوں شہروں میں مسلمانوں کی قابل لحاظ آبادیاں ہیں اور امت کے لیے آواز اٹھانے والے ریاست کے بیشتر علاقوں میں موجود ہیں لیکن ان دونوں شہروں میں امت کے مسائل کو تحریک بنانے کی کوشش کی جاتی ہے جو بڑی حد تک کامیاب ہوا کرتی ہے، ہندوتوا طاقتیں امت کے شیرازے کو بکھیرنے، مسلم غالب آبادی والے علاقوں میں مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث افراد کی نشاندہی کرکے ان کے متعلق اس قدر بدزنی پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں کہ اگر ان کے ساتھ کوئی زیادتی ہوتی ہے تو اسلامی تعلیمات کے مطابق ظالم کو ظلم سے روکنے کی تعلیمات پر عمل کے بجائے ظلم کی حمایت کرنے لگتے ہیں جو جمہوری اصولوں اور قوانین کی دھجیاں اڑانے کا سبب ہے۔ شہر حیدرآباد کی یہ تاریخ رہی ہے کہ پورے ملک میں یا ریاست میں کسی بھی مقام پر مسلمانوں کے خلاف کہیں بھی ظلم ہوا یا کوئی آفت آئے تو فوری حیدرآباد سے آواز اٹھا کرتی تھی اور مظلوموں کی راحت کے لیے امداد اکٹھی کر کے اپنا کردار ادا کیا کرتا تھا لیکن اب صورتحال کا مشاہدہ کیا جائے تو شمالی ہند سمیت ملک کی مختلف ریاستوں میں مسلمانوں پر ظلم کے پہاڑ توڑے جانے کے باوجود حیدرآباد خاموش ہوچکا ہے اور اگر کوئی مدد کی بھی جارہی ہے تو خاموشی سے ہورہی ہے، جو کہ ہندوتوا قوتوں کی کامیابی تصور کی جارہی ہے، مسلم آبادیوں کو مسمار کیا جائے یا مسلمانوں پر غلط مقدمات درج کئے جائیں یا پھر مسلم نوجوان ہجومی تشدد کا شکار ہوں، ایسا لگتا ہے کہ اب امت واحدہ کا تصور ختم ہوتا دکھائی دے رہا ہے، شہر حیدرآباد میں 1990 کی دہائی میں ملی حمیت کے جو مظاہرے کیے جاتے تھے، انہیں 30 سال میں بتدریج ختم کردیا گیا، بابری مسجد کی شہادت، افغانستان یا عراق پر حملہ ہو یا پولیس انکاؤنٹر میں عزیز اور اعظم کو قتل کرنے کا معاملہ شہر میں ان کے خلاف آواز اٹھائی جاتی تھی اور پورا شہر سراپا احتجاج ہوجاتا تھا، لیکن اب حیدرآباد میں کسی بھی معاملہ میں حتی کہ شاتم رسول صلی اللہ علیہ وسلم ملعون رکن اسمبلی کی جانب سے مسلسل گستاخی کے باوجود اسے گرفتار کروانے کی طاقت سے حیدرآباد کے مسلمان محروم ہوچکے ہیں، شہر کی اس حالت کے بعد اب ہندوتوا طاقتوں کی نظریں شہر نظام آباد پر مرکوز ہوچکی ہیں اور نظام آباد میں مسلمانوں کو کمزور کرنے میں کامیابی کی جانچ کے لیے ابتدائی طور پر مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث افراد کو نشانہ بنایا جارہا ہے اور آئندہ بے قصور نوجوانوں کو نشانہ بنانے کا سلسلہ شروع کرنے کی سازش تیار کی جارہی ہے، اگر گزشتہ دو برسوں میں تلنگانہ اضلاع میں مخالف مسلم واقعات کا جائزہ لیا جائے تو ہندوتوا طاقتوں کا نشانہ سرحدی اضلاع رہے ہیں جن میں عادل آباد، سنگا ریڈی، میدک اور نظام آباد شامل ہے، ان اضلاع میں مسلمانوں کو نشانہ بنا کر ریاست کے مسلمانوں کی نبض ٹٹولنے کی جو کوشش کی جارہی ہے، اس کے متعلق امت مسلمہ کو باشعور ہونے، چوکنا ہو کر زندگی گذارنے اور اپنی ملی حمیت کا ثبوت دینے کی ضرورت ہے۔ حالات کتنے نازک ہورہے ہیں اور ان حالات میں ہماری ذمہ داریاں کیا ہیں؟ کیا ان سب کے باوجود ہم خواب غفلت میں رہیں گے، کیا واقعی مسلمانوں سے امت واحدہ کا تصور ختم ہورہا ہے؟ اس پر کون سوچے گا اور کون لائحہ عمل طے کرے گا؟ اقبال مرحوم نے درست کہا تھا کہ

نہ سمجھو گے تو مٹ جاؤ گے اے ہندی مسلمانو!
تمہاری داستاں تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں

رابطہ: 8099695186

فرقہ واریت کی زد میں تعلیم اور مسلمانوں کا غیر محفوظ مستقبل

شمس آغاز

تعلیم کسی بھی سماج کی فکری بنیاد، اخلاقی تربیت اور معاشی ترقی کا ایک مضبوط ستون سمجھی جاتی ہے۔ یہ محض روزگار کے حصول کا ذریعہ نہیں بلکہ انسانی شعور کی بیداری، سماجی ہم آہنگی اور جمہوری اقدار کے فروغ کا مؤثر وسیلہ بھی ہے۔ کسی بھی ملک کی ترقی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ وہاں تعلیم تک رسائی کس حد تک منصفانہ، مساوی اور غیر جانب دار ہے۔ ہندوستان جیسے کثیر مذہبی، کثیر لسانی اور کثیر تہذیبی ملک میں تعلیم کی اہمیت اس لیے بھی بڑھ جاتی ہے کہ یہی وہ شعبہ ہے جہاں مختلف شناختیں باہم مل کر مشترکہ قومی شعور تشکیل دے سکتی ہیں۔ تاہم یہ ایک حقیقت ہے کہ حالیہ برسوں میں تعلیم کا شعبہ بھی سماجی تقسیم کے اثرات سے مکمل طور پر محفوظ نہیں رہا، اور بعض مواقع پر تعلیمی معاملات تنازع کا شکار ہوتے دکھائی دیے ہیں۔

آئین ہند مساوات، انصاف اور غیر امتیازی سلوک کے اصولوں کے تحت تمام شہریوں کو یکساں حقوق فراہم کرتا ہے۔ آئینی روح کا تقاضا ہے کہ ریاست مذہب، ذات، زبان یا شناخت کی بنیاد پر کسی قسم کا امتیاز نہ کرے اور عوامی ادارے مکمل غیر جانب داری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیں۔ تعلیمی اداروں کی بنیادی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ میرٹ، اہلیت اور قانون کو واحد معیار بنائیں۔ لیکن جب تعلیمی فیصلے ان اصولوں کے بجائے دیگر دباؤ یا عوامل کے زیر اثر آنے لگیں تو اس کا اثر براہ راست سماج کے کمزور اور پسماندہ طبقات پر پڑتا ہے، جن کے لیے تعلیم تک رسائی پہلے ہی محدود ہوتی ہے۔

گزشتہ چند برسوں کے دوران بعض ایسے واقعات رپورٹ ہوئے ہیں جن میں تعلیمی اداروں، خصوصاً پیشہ ورانہ اور اعلیٰ تعلیم کے مراکز، کے حوالے سے تنازعات سامنے آئے۔ کہیں داخلہ پالیسیوں پر سوال اٹھائے گئے، کہیں نصاب پر اختلاف ظاہر کیا گیا اور کہیں انتظامی فیصلوں پر اعتراض کیا گیا۔ ان معاملات میں تشویش کی بات یہ رہی کہ بعض اوقات بحث کا محور تعلیمی معیار یا قانونی تقاضوں کے بجائے طلبہ کی سماجی یا مذہبی شناخت بن گئی، جس سے تعلیم کے غیر جانب دار کردار پر سوالات پیدا ہوئے۔

اسی تناظر میں کشمیر میں واقع ماتا ویشنو دیوی میڈیکل کالج کی بندش کا معاملہ ایک نہایت سنگین اور علامتی مثال کے طور پر سامنے آیا، جس نے نہ صرف ملک کے مختلف حلقوں بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی تشویش کو جنم دیا۔ بین الاقوامی میڈیا میں شائع ہونے والی رپورٹس کے مطابق نومبر میں شروع ہونے والے پانچ سالہ ایم بی بی ایس پروگرام کے پہلے بیچ میں مجموعی طور پر پچاس طلبہ نے داخلہ لیا تھا، جن میں بیالیس مسلمان، سات ہندو اور ایک سکھ طالب علم شامل تھا۔ ان میں مسلمان طلبہ کی اکثریت کا تعلق کشمیر سے بتایا گیا۔ رپورٹس کے مطابق جب یہ بات منظرِ عام پر آئی کہ داخلہ لینے والے طلبہ میں مسلمانوں کی تعداد نمایاں ہے تو کالج کے حوالے سے مختلف سطحوں پر ردِعمل دیکھنے میں آیا۔ بعد ازاں بعض انتظامی اور دیگر عوامل کی بنیاد پر کالج کو بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا، جس کے نتیجے میں زیرِ تعلیم طلبہ کا تعلیمی مستقبل غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہو گیا۔

اس فیصلے پر مختلف آرا سامنے آئیں۔ بعض حلقوں نے اسے انتظامی اقدام قرار دیا، جبکہ بعض مبصرین کے نزدیک اس کے سماجی اثرات زیادہ گہرے تھے۔ تشویش اس بات پر ظاہر کی گئی کہ اگر تعلیمی اداروں کے فیصلوں کو طلبہ کی مذہبی شناخت سے جوڑا جانے لگے تو اس سے آئینی اصولوں، تعلیمی آزادی اور سماجی ہم آہنگی کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ میرٹ کی بنیاد پر داخلہ حاصل کرنے والے طلبہ کے تعلیمی تسلسل کا متاثر ہونا کسی بھی جمہوری معاشرے کے لیے ایک سنجیدہ مسئلہ سمجھا جاتا ہے۔

اس واقعے کے بعد سوشل میڈیا پر مختلف قسم کے ردِعمل دیکھنے میں آئے، جن میں بعض غیر ذمہ دارانہ تبصروں نے فضا کو مزید حساس بنا دیا۔ ایسے ردِعمل اس خدشے کو تقویت دیتے ہیں کہ تعلیمی معاملات کو سماجی تقسیم کے تناظر میں دیکھا جانے لگا ہے، جو کسی بھی صحت مند سماج کے لیے مناسب نہیں۔

یہ صورتحال مجموعی طور پر اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ تعلیم جیسے حساس اور بنیادی شعبے کو سماجی کشیدگی سے محفوظ رکھنا نہایت ضروری ہے۔ بعض سماجی طبقات پہلے ہی معاشی مسائل، وسائل کی کمی اور دیگر رکاوٹوں کے سبب تعلیمی میدان میں مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ اگر ان کے لیے دستیاب مواقع بھی غیر یقینی کا شکار ہو جائیں تو یہ مسئلہ مزید سنگین صورت اختیار کرسکتا ہے۔

سرکاری اعداد و شمار اور مختلف مطالعات سے یہ بات سامنے آتی رہی ہے کہ بعض طبقات خصوصاً مسلمان تعلیم کے مختلف مراحل میں قومی اوسط سے پیچھے ہیں۔ غربت، معیاری تعلیمی اداروں تک محدود رسائی، اور سماجی عدم تحفظ جیسے عوامل اس پسماندگی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سرکاری اسکولوں کی کمزور حالت اور نجی اداروں کی بڑھتی ہوئی فیسیں غریب اور متوسط طبقے کے لیے تعلیم کو مزید مشکل بنا دیتی ہیں۔

تعلیمی اداروں میں عدم تحفظ کا احساس کسی بھی طالب علم کی ذہنی اور تعلیمی نشوونما پر منفی اثر ڈال سکتا ہے۔ اگر طلبہ خود کو تعلیمی ماحول میں غیر محفوظ یا غیر مطمئن محسوس کریں تو ان کی صلاحیتیں پوری طرح سامنے نہیں آسکتیں۔ یہی وجہ ہے کہ تعلیم کو ہر قسم کے تعصب اور غیر ضروری تنازعات سے پاک رکھنا نہایت اہم ہے۔ تعلیم کو سماجی یا سیاسی کشمکش کا میدان بنا دینا دراصل ملک کے اجتماعی مستقبل کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ ایک ایسا معاشرہ جہاں تعلیمی ادارے عدم استحکام کا شکار ہوں، وہاں نہ سماجی ہم آہنگی مضبوط ہوسکتی ہے اور نہ ہی علمی ترقی ممکن ہے۔ پسماندگی کا تسلسل اکثر ایسے ہی رویوں کا نتیجہ ہوتا ہے، جہاں مواقع محدود ہوجاتے ہیں اور کامیابیوں کو بھی شک کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ تعلیم کو ہر قسم کے دباؤ سے آزاد رکھے اور آئینی اصولوں پر مکمل عمل درآمد کو یقینی بنائے۔ تعلیمی ترقی کو کسی ایک طبقے کا مسئلہ نہیں بلکہ قومی ضرورت سمجھا جانا چاہیے، کیونکہ اگر آبادی کا بڑا حصہ تعلیمی طور پر پیچھے رہ جائے تو مجموعی ترقی متاثر ہوتی ہے۔ اس لیے تعلیم کو مذہب، سیاست اور نفرت سے بالاتر رکھنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ اگر ہندوستان کو ایک مضبوط، جمہوری اور ترقی یافتہ ملک بنانا ہے تو تعلیم کو مشترکہ قومی سرمایہ سمجھنا ہوگا، نہ کہ کسی ایک شناخت سے جوڑ کر دیکھنا۔ بصورتِ دیگر، تعلیمی اداروں سے جڑے فیصلوں کے منفی اثرات پورے سماج کو متاثر کرسکتے ہیں۔

رابطہ: 9716518126

آئی- پیک معاملہ: ای ڈی افسران کے خلاف ایف آئی آر پر سپریم کورٹ کی عبوری روک

15 رجنوری: مغربی بنگال کی راجدھانی کولکاتا میں سیاسی مشاورتی ادارے آئی- پیک کے دفتر پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی حالیہ چھاپہ ماری کا معاملہ اب سپریم کورٹ تک پہنچ چکا ہے۔ ای ڈی نے بنگال پولیس پر ریاستی حکومت کے کہنے پر تفتیش میں رکاوٹ ڈالنے کا الزام عائد کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی، جس پر عدالت نے ابتدائی سماعت کی۔ عدالت عظمیٰ نے ای ڈی افسران کے خلاف درج ایف آئی آر پر اگلی سماعت تک روک لگا دی اور ریاستی حکومت کو نوٹس جاری کرتے ہوئے دو ہفتوں میں جواب طلب کیا ہے۔ سماعت کے دوران عدالت نے واضح کیا کہ کسی بھی مرکزی تفتیشی ایجنسی کی قانونی جانچ میں مداخلت کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ جسٹس پی کے مشرا نے حکم دیا کہ ای ڈی افسران کے خلاف درج تمام ایف آئی آر آئندہ سماعت تک معطل رہیں گی۔ اس کے ساتھ ہی عدالت نے ریاستی فریق کو ہدایت دی کہ سی سی ٹی وی فوٹیج، تلاشی کے دوران کی گئی ریکارڈنگ اور دیگر اسٹوریج ڈیوائسز کو محفوظ رکھا جائے، تاکہ شواہد کے ساتھ کسی قسم کی چھیڑ چھاڑ نہ ہو۔ ای ڈی کی جانب سے عدالت میں مؤقف اختیار کیا گیا کہ چھاپہ ماری کے دوران بنگال پولیس کے اعلیٰ افسران اور بعد میں خود وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی موقع پر پہنچیں اور تفتیشی عمل میں رکاوٹ ڈالی۔ ای ڈی کا الزام ہے کہ اس دوران تفتیشی افسران کے لیپ ٹاپ، اہم دستاویزات اور موبائل فون زبردستی لے لیے گئے۔ ای ڈی نے ریاست کے ڈی جی پی راجیو کمار اور کولکاتا کے پولیس کمشنر منوج کمار ورما کے خلاف کارروائی اور فوری معطلی کا مطالبہ بھی کیا۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے ای ڈی کی نمائندگی کرتے ہوئے عدالت کو بتایا کہ یہ محض ایک واقعہ نہیں بلکہ ایک طرزِ عمل ہے، جس کے ذریعے ریاستی مشینری کو مرکزی ایجنسیوں کی کارروائی میں رکاوٹ ڈالنے کے لیے استعمال کیا جارہا ہے۔ ان کے مطابق اس طرح کے اقدامات بڑے مالی گھوٹالوں کی غیر جانبدار جانچ کو مشکل بنا دیتے ہیں۔ ریاستی حکومت اور ترنمول کانگریس کی جانب سے پیش ہونے والے سینئر وکیل کپل سبل اور ابھیشیک منو سنگھوی نے ان الزامات کو مسترد کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ آئی پی اے سی کے دفتر میں انتخابی مہم سے متعلق خفیہ مواد موجود تھا، جس کا ای ڈی کی تفتیش سے کوئی تعلق نہیں بنتا۔ انہوں نے یہ بھی دلیل دی کہ وزیر اعلیٰ کو زیڈ کیٹیگری سیکورٹی حاصل ہے، اس لیے ان کے ساتھ پولیس افسران کا موجود ہونا ان کی آئینی ذمہ داری ہے۔ عدالت نے دونوں فریقوں کے دلائل سننے کے بعد کہا کہ معاملہ سنگین آئینی سوالات سے جڑا ہے اور اسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ عدالت نے زور دیا کہ قانون کی حکمرانی برقرار رکھنے کے لیے یہ طے ہونا ضروری ہے کہ نہ تو کسی ایجنسی کو سیاسی سرگرمیوں میں مداخلت کا حق ہے اور نہ ہی ریاستی اختیارات کی آڑ میں کسی ممکنہ جرم کو تحفظ دیا جا سکتا ہے۔ کیس کی اگلی سماعت میں عدالت اس بات کا جائزہ لے گی کہ تفتیش اور ریاستی اختیارات کے درمیان آئینی توازن کس طرح قائم رکھا جائے۔

یوپی کے وزیر نے سلمان خان کو بتایا 'غدار'، اکھلیش یادو نے بی جے پی لیڈر کو سنائی کھری کھری

لکھنؤ، 15 رجنوری: اتر پردیش کی سیاست میں ایک بیان پر ہنگامہ شروع گیا ہے۔ یوگی حکومت میں وزیر کا درجہ رکھنے والے ریاستی وزیر ٹھاکر رگھوراج سنگھ نے مشہور فلم اداکار سلمان خان کو 'غدار' قرار دیا تھا۔ جس پر اب سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے بی جے پی لیڈر اور کابینی وزیر ٹھاکر رگھوراج سنگھ کو نشانہ بنایا ہے۔ بتا دیں کہ اتر پردیش کے وزیر ٹھاکر رگھوراج سنگھ نے ایک متنازع بیان دیا تھا جس پر سیاسی گھمسان تیز ہوگیا ہے۔ اکھلیش یادو نے اس بیان کو نہ صرف غیر ضروری قرار دیا بلکہ اسے بی جے پی کی دوہری سوچ کی مثال بھی قرار دیا۔

ایس پی سربراہ اکھلیش یادو نے طنز کستے ہوئے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ خاص بیان دینے سے پہلے یوپی کے وزیر جنرل نالج کا ایک اہم نکتہ بھول گئے ہیں۔ نام لیے بغیر انہوں نے یاد دلایا کہ چند سال قبل خود وزیر اعظم نریندر مودی اداکار سلمان خان کے ساتھ پتنگ اڑاتے نظر آئے تھے۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ اگر اداکار کے ساتھ اسٹیج شیئر کرنا یا ان کے ساتھ تصویر کھنچوانا غلط ہے تو پھر اس وقت یہ سب کیسے جائز تھا؟ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا اب بی جے پی کو اپنی ہی پرانی یادوں سے پرہیز ہونے لگا ہے۔ ایس پی سربراہ اکھلیش یادو نے 'ایکس' پر لکھا کہ لگتا ہے کہ یوپی کے وزیر یہ خاص بیان دینے سے پہلے اتر پردیش کے جنرل نالج کی یہ بات بھول گئے کہ ان کے 'سرپرست اعلیٰ' نے کچھ سال پہلے اداکار کے ساتھ پتنگ اڑائی تھی۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ بیان دہلی تک پہنچ جائے اور منتری جی کی ڈور کٹ جائے، یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ بیان جان بوجھ کر دیا گیا ہو کیونکہ وزیر کو احساس ہوگیا ہوگا کہ ان کی چھٹی بھی طے ہے۔

اس سے پہلے ایس پی سربراہ اکھلیش یادو نے بی جے پی پر الزام لگایا کہ وہ بار بار دھیان بھٹکانے والی سیاست کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں مہنگائی، بے روزگاری، نظم ونسق اور کسانوں کے مسائل پر بات کرنے کے بجائے بی جے پی لیڈر ایسے بیانات دیتے ہیں جن سے بے وجہ تنازع کھڑا ہو۔ انہوں نے کہا کہ عوام اب ان ہتھکنڈوں کو سمجھنے لگے ہیں اور ایسے بیانات سے اصل مسائل دبائے نہیں جا سکتے۔ حالانکہ اس پورے معاملے پر بی جے پی کی طرف سے کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے، لیکن سیاسی حلقوں میں اس پر بحث تیز ہوتی جارہی ہے۔

دہلی میں شدید دھند کے باعث 20 سے زائد پروازیں منسوخ

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) دہلی- این سی آر اور ملک کے دیگر شہروں میں شدید دھند کے باعث جمعرات کو اندرا گاندھی بین الاقوامی (آئی جی آئی) ہوائی اڈے پر 20 سے زائد پروازیں منسوخ کردی گئیں، جبکہ 100 سے زیادہ پروازوں کے تاخیر سے چلنے کی اطلاع ہے۔ آئی جی آئی ہوائی اڈے کی ویب سائٹ سے موصول اطلاعات کے مطابق دہلی آنے والی 11 اور دہلی سے روانہ ہونے والی بھی 11 پروازیں منسوخ کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ آمد و روانگی کی مجموعی طور پر 100 سے زائد پروازیں تاخیر کا شکار ہوئیں۔ دہلی ہوائی اڈے پر رات تین بجے کے بعد حدِ نگاہ کم ہونا شروع ہوئی اور صبح تک گھٹ کر صرف 50 میٹر رہ گئی۔ صبح پانچ بجے سے پروازوں کا آپریشن کیٹ 3- طریقۂ کار کے تحت شروع کیا گیا۔ اس دوران صرف ان ہی طیاروں کو لینڈنگ اور ٹیک آف کی اجازت تھی جو کیٹ 3- آلات سے لیس ہوں اور جن کے پائلٹ اس کے لیے خصوصی طور پر تربیت یافتہ ہوں۔ دہلی کے علاوہ غازی آباد کے ہنڈن اور چنڈی گڑھ میں بھی دھند کی اطلاع ملی ہے۔ فضائی کمپنیوں نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ہوائی اڈے روانہ ہونے سے پہلے اپنی پرواز کی تازہ ترین صورتحال معلوم کرلیں۔ فی الحال دہلی ہوائی اڈے پر حدِ نگاہ میں بہتری آئی ہے۔ صبح ساڑھے دس بجے حدِ نگاہ 500 میٹر ریکارڈ کی گئی۔

پنجاب اور ہریانہ میں شدید سردی کی لہر، کئی شہروں میں درجہ حرارت معمول سے دس ڈگری سیلسیس تک نیچے

15 رجنوری: پنجاب اور ہریانہ کے کئی حصوں میں کل یعنی 14 جنوری کو شدید سردی کی لہر رہی۔ کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں کمی واقع ہوئی۔ محکمہ موسمیات نے اطلاع دی ہے کہ حصار میں رات کا درجہ حرارت 0.5 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے چھ ڈگری کم ہے۔ ریاست اور پڑوسی پنجاب کے کئی علاقوں میں صبح کی دھند نے حد نگاہ کم کردی۔ دن کے وقت درجہ حرارت میں تیزی سے کمی آئی، چنڈی گڑھ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 8.9 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو معمول سے 10 ڈگری کم ہے۔ محکمہ موسمیات کے ایک اہلکار نے یہاں بتایا کہ چنڈی گڑھ میں سب سے زیادہ درجہ حرارت 25 جنوری 2024 کو 8.4 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا تھا اور اب تک کا سب سے کم زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 8 جنوری 2013 کو 6.1 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا تھا۔ منگل یعنی 13 جنوری کو چنڈی گڑھ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 15.2 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ ہریانہ کے امبالہ میں بھی شدید سردی کا دن رہا، کم سے کم 9 ڈگری سیلسیس، معمول سے نو ڈگری کم۔ کرنال میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 10.2 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو معمول سے آٹھ ڈگری کم رہا، جبکہ حصار میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 13.2 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو معمول سے سات ڈگری کم رہا۔ پنجاب کے ہوشیار پور میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 8.4 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو معمول سے نو ڈگری کم رہا۔ امرتسر، پٹیالہ، لدھیانہ اور گرداسپور میں بھی دن کے وقت شدید سردی کا سامنا کرنا پڑا، زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت بالترتیب 8.8 ڈگری، 9.6 ڈگری، 10.8 ڈگری اور 11 ڈگری سیلسیس رہا۔ ان مقامات پر زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے نو ڈگری تک کم تھا۔

دہلی میں سردی کا ستم، کم سے کم درجہ حرارت 2.3 ڈگری پہنچا

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) قومی دارالحکومت میں سردی کی لہر مسلسل پانچویں دن بھی برقرار ہے۔ جمعرات کو صفدر جنگ میٹرولوجیکل اسٹیشن پر کم از کم درجہ حرارت 2.9 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا، جو اس علاقے میں سیزن کا سب سے کم درجہ حرارت ہے۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق، پالم میں کم سے کم درجہ حرارت 2.3 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو دہلی میں سب سے کم اور معمول سے تقریباً پانچ ڈگری سیلسیس کم ہے۔ قومی راجدھانی میں سردی کی لہر محسوس کی گئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آیا نگر میں کم سے کم درجہ حرارت 2.7، لودھی روڈ میں 3.4 ڈگری سیلسیس اور رج میں کم سے کم درجہ حرارت 4.5 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ غور طلب ہے کہ محکمہ موسمیات حقیقی کم از کم درجہ حرارت چار ڈگری سیلسیس یا اس سے کم ہوجانے پر سردی کی لہر کے طور پر بیان کرتا ہے۔ یہ معیار دہلی کے پانچ میں سے چار موسمی نگرانی کے مراکز یا رصد گاہوں پر پورا کیا گیا ہے۔ قومی راجدھانی میں ٹھنڈی ہواؤں نے سردی کی شدت میں اضافہ کردیا ہے، جس سے صبح کے وقت دفتر جانے والوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ یہاں جمعرات کی صبح پورے شہر میں گھنا سے ہلکا کہرا چھایا رہا۔ محکمہ موسمیات کے حکام نے بتایا کہ پالم میں ایک گھنٹے کے اندر حد نگاہ 200 میٹر سے کم ہو کر 50 میٹر رہ گئی۔ صبح 6 بجے سے 8:30 بجے تک گھنی دھند چھائی رہی۔

دسمبر میں اشیا کا تجارتی خسارہ بڑھ کر 25.04 ارب ڈالر

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) برآمدات کے مقابلے میں درآمدات میں تیز اضافہ ہونے کے باعث ملک کا اشیا کا تجارتی خسارہ دسمبر 2025 میں بڑھ کر 25.04 ارب ڈالر تک پہنچ گیا۔ گزشتہ سال دسمبر میں یہ خسارہ 20.63 ارب ڈالر رہا تھا۔ جمعرات کو صنعت و تجارت کی وزارت کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق دسمبر 2025 میں اشیاء کی برآمدات میں 1.88 فیصد اضافہ ہو کر یہ 38.51 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں، جبکہ اشیاء کی درآمدات 8.67 فیصد بڑھ کر 63.55 ارب ڈالر ہوگئیں۔ خدمات کی برآمدات ایک سال پہلے کے 36.97 ارب ڈالر کے مقابلے میں کم ہو کر 35.50 ارب ڈالر رہ گئیں۔ خدمات کی درآمدات میں بھی کمی آئی ہے اور یہ 17.80 ارب ڈالر کے مقابلے میں 17.38 ارب ڈالر رہ گئیں۔ اس طرح اشیاء اور خدمات کو ملا کر مجموعی برآمدات 74.01 ارب ڈالر اور مجموعی درآمدات 80.94 ارب ڈالر رہیں۔ سالانہ بنیاد پر برآمدات میں کمی جبکہ درآمدات میں اضافہ درج کیا گیا ہے۔ مجموعی تجارتی خسارہ دسمبر 2024 کے 1.46 ارب ڈالر سے بڑھ کر 6.92 ارب ڈالر تک پہنچ گیا۔

تیسری سہ ماہی میں برآمدات نے مسلسل نیا ریکارڈ قائم کیا

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) اشیاء اور خدمات کو ملا کر ملک کی مجموعی برآمدات مسلسل تیسری سہ ماہی میں ریکارڈ سطح پر درج ہوئیں۔ وزارت تجارت و صنعت نے جمعرات کے روز جاری اعداد و شمار کے حوالے سے کہا کہ اکتوبر تا دسمبر 2025 کے دوران ملک کی مجموعی برآمدات کسی بھی تیسری سہ ماہی کا نیا ریکارڈ ہے۔ پہلی اور دوسری سہ ماہی میں بھی متعلقہ سہ ماہی کی برآمدات بلند ترین سطح پر تھیں، اس طرح یہ پورے نو ماہ کا نیا ریکارڈ ہے۔

اعداد و شمار کے مطابق موجودہ مالی سال کے پہلے نو ماہ میں اپریل سے دسمبر تک ملک کی کل برآمدات 634.26 ارب ڈالر رہیں۔ اس میں 4.33 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ جب کہ درآمدات بھی 4.95 فیصد بڑھ کر 730.84 ارب ڈالر ہوگئیں۔ اس طرح کل تجارتی خسارہ 9.21 فیصد اضافے کے ساتھ 96.58 ارب ڈالر رہا۔ اس میں اشیاء کی برآمدات 2.44 فیصد بڑھ کر 330.29 ارب ڈالر اور خدمات کی برآمدات 6.46 فی صد بڑھ کر 303.97 ارب ڈالر ریکارڈ کی گئیں۔ جبکہ اشیاء کی درآمدات 5.90 فیصد بڑھ کر 578.61 ارب ڈالر اور خدمات کی درآمدات 1.48 فیصد بڑھ کر 152.23 ارب ڈالر رہیں۔ پہلے نو ماہ کی مدت میں امریکہ کو اشیاء کی برآمدات 9.75 فیصد اضافے کے ساتھ 65.88 ارب ڈالر ریکارڈ کی گئیں۔ چین کو اشیاء کی برآمدات میں 36.68 فیصد کا اضافہ ہوا اور یہ 14.25 ارب ڈالر ہوگئی۔ اپریل سے دسمبر کے دوران غیر پیٹرولیم اشیاء کی برآمدات 5.51 فیصد بڑھ کر 288.16 ارب ڈالر اور درآمدات 9.45 فیصد بڑھ کر 443.18 ارب ڈالر تک پہنچ گئی۔ پیٹرولیم کی درآمدات میں 4.25 فیصد کمی آئی اور یہ 135.43 ارب ڈالر ریکارڈ کی گئیں۔ اپریل تا دسمبر کے دوران ہندوستان سے سب سے زیادہ برآمد ہونے والی اشیاء میں انجینئرنگ اشیاء، پیٹرولیم مصنوعات اور الیکٹرانک اشیاء سب سے اوپر تین پر رہیں۔ جبکہ درآمدات میں پیٹرولیم، خام تیل اور ان کی مصنوعات سب سے اوپر رہیں۔ اس کے بعد الیکٹرانک اشیاء اور سونے کی درآمد رہی۔ قیمت کے لحاظ سے 49.39 ارب ڈالر کے سونے کی درآمد کی گئی۔ اس دوران سب سے زیادہ 65.88 ارب ڈالر کی برآمدات امریکہ کو کی گئیں۔ اس کے بعد بالترتیب متحدہ عرب امارات (28.92 ارب ڈالر) اور چین (14.25 ارب ڈالر) رہی۔ نیدرلینڈ، برطانیہ، جرمنی، بنگلہ دیش، سنگاپور، سعودی عرب اور ہانگ کانگ بھی بالترتیب ٹاپ 10 میں شامل رہے۔ سب سے زیادہ 95.95 ارب ڈالر کی درآمدات چین سے کی گئیں۔ متحدہ عرب امارات سے 49.55 ارب ڈالر اور روس سے 44.98 ارب ڈالر کی درآمدات ہوئیں۔ ٹاپ 10 میں باقی ممالک بالترتیب امریکہ، سعودی عرب، عراق، ہانگ کانگ، سنگاپور، سوئٹزرلینڈ اور جاپان رہے۔ وزارت نے کہا کہ برآمدات کے مقابلے درآمدات میں تیزی سے اضافے کی وجہ سے تجارتی خسارہ دسمبر 2025 میں بڑھ کر 25.04 بلین ڈالر تک پہنچ گیا۔ گزشتہ سال دسمبر میں یہ 20.63 بلین ڈالر تھا۔ مہینے کے دوران اشیاء کی برآمدات 1.88 فیصد بڑھ کر 38.51 ارب ڈالر تک پہنچ گئی۔ جبکہ اشیاء کی درآمدات 8.67 فیصد اضافے کے ساتھ 63.55 ارب ڈالر ہوگئی۔ خدمات کی برآمدات ایک سال پہلے کے 36.97 ارب ڈالر سے کم ہو کر 35.50 ارب ڈالر رہ گئی۔ خدمات کی درآمدات میں بھی کمی آئی اور یہ 17.80 ارب ڈالر کے مقابلے میں 17.38 ارب ڈالر رہ گئی۔ اس طرح اشیاء اور خدمات کو ملا کر کل برآمدات 74.01 ارب ڈالر اور کل درآمدات 80.94 ارب ڈالر رہی۔ اس میں سالانہ بنیاد پر برآمدات کم ہوئی ہیں، جب کہ درآمدات میں اضافہ ہوا ہے۔ مجموعی تجارتی خسارہ دسمبر 2024 کے 1.46 ارب ڈالر سے بڑھ کر 6.92 ارب ڈالر ہوگیا۔

☆☆☆

ایران سے گزرنے والی کئی ہندوستانی پروازیں منسوخ، دیگر کے روٹ میں تبدیلی

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی ایئر لائنز نے ایران کے اوپر سے گزرنے والی کئی پروازیں منسوخ کردی ہیں اور بہت سی دوسری پروازوں کے روٹ تبدیل کردئے گئے ہیں۔ یہ فیصلہ ایران کی جانب سے تجارتی پروازوں کے لیے اپنی فضائی حدود بند کرنے کے بعد کیا گیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں، ٹاٹا گروپ کی ایئر انڈیا نے کہا کہ "ایران میں پیش رفت، اس کے بعد فضائی حدود کی بندش اور مسافروں کی حفاظت کے پیش نظر، "اس خطے میں پروازوں کا راستہ تبدیل کردیا گیا ہے، جس کی وجہ سے پروازوں میں تاخیر ہوسکتی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ جن پروازوں کے راستے میں تبدیلی فی الحال ممکن نہیں ہے، انہیں منسوخ کردیا گیا ہے۔ اس نے مسافروں کو مشورہ دیا کہ وہ ہوائی اڈوں کے لیے روانہ ہونے سے پہلے فلائٹ کی حالت چیک کریں اور اس کی وجہ سے ہونے والی تکلیف پر افسوس کا اظہار کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ ایئر انڈیا کی امریکہ جانے والی تین پروازیں منسوخ کردی گئی ہیں۔ دیگر پروازوں کا رخ موڑ دیا گیا ہے۔ نجی ایئر لائن انڈیگو نے بھی "ایران کی فضائی حدود کی اچانک بندش " کا حوالہ دیتے ہوئے ایکس پر بتایا ہے کہ اس کی کچھ بین الاقوامی پروازیں متاثر ہوئی ہیں۔ اس نے صورتحال پر افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ ایئر لائن کے کنٹرول سے باہر ہے۔ کفایتی ایئر لائن کمپنی اسپائس جیٹ نے بھی ایکس پر پوسٹ کیا کہ اس کی کچھ پروازیں متاثر ہوسکتی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ایران نے ابتدائی طور پر تجارتی پروازوں کے لیے اپنی فضائی حدود دو گھنٹے کے لیے بند کرنے کا اعلان کیا تھا۔ بعد ازاں مدت میں توسیع کردی گئی۔

مرمو، مودی اور راج ناتھ نے آرمی ڈے پر بہادر جوانوں اور ان کے اہلِ خانہ کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) صدرِ جمہوریہ اور تینوں مسلح افواج کی اعلیٰ کمانڈر دروپدی مرمو، وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے 78 ویں 'آرمی ڈے ' کے موقع پر فوج کے جوانوں، افسروں اور ان کے اہلِ خانہ کو دلی مبارکباد اور نیک تمنائیں پیش کی ہیں۔ محترمہ مرمو نے اپنے پیغام میں کہا، 'آرمی ڈے کے موقع پر ہمارے بہادر جوانوں، سابق فوجیوں اور ان کے اہل خانہ کو دلی مبارکباد۔ ہندوستانی فوج ہمارے ملک کی وحدت، خودمختاری اور سالمیت کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ ہمارے جوان ہماری سرحدوں کی حفاظت کرتے ہیں اور آفات اور بحرانوں کے دوران ضروری مدد فراہم کرتے ہیں۔ آپ کی اٹل 'راشٹریہ پرتھم ' کی روحانیت ہر ہندوستانی کو مسلسل متاثر کرتی ہے۔ " وزیر اعظم مودی نے اپنے پیغام میں کہا، 'آرمی ڈے کے موقع پر ہم ہندوستانی فوج کی جرات اور مضبوط عزم کو سلام پیش کرتے ہیں۔ ہمارے جوان بے لوث خدمت کی علامت ہیں، جو نہایت چیلنجنگ حالات میں بھی مضبوط ارادے کے ساتھ ملک کا دفاع کرتے ہیں۔ " وزیر اعظم نے ڈیوٹی کے راستے میں اعلیٰ ترین قربانی دینے والے فوجیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا، 'ہم بہادر جوانوں کا احترام اور انہیں یاد کرتے ہیں۔ " انہوں نے کہا کہ ہندوستانی فوج کی فرض شناسی پورے ملک میں اعتماد اور قدردانی کے جذبات کو جنم دیتی ہے۔ وزیرِ دفاع راج ناتھ سنگھ نے آرمی ڈے کے موقع پر ہندوستانی فوج کے بہادر جوانوں اور ان کے اہلِ خانہ کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ ملک، ہندوستانی فوج کے ناقابلِ تسخیر حوصلے، عظیم قربانیوں اور ملک کی خودمختاری اور سالمیت کے تحفظ کے لیے وابستگی کو سلام کرتا ہے۔ راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستانی فوج، جو سرحدوں پر ہمیشہ چوکس رہتی ہے اور بحران کے وقت ثابت قدم رہتی ہے، انہوں نے اپنے پیشہ ورانہ انداز، نظم وضبط اور انسانی خدمات کے ذریعے عالمی سطح پر احترام حاصل کیا ہے۔ انہوں نے ایک جدید، خودکفیل اور مستقبل کے لیے تیار فوج کی تشکیل کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک قدرداں قوم اپنے فوجیوں کے لیے فخر اور احترام کے ساتھ متحد ہے۔ قابلِ ذکر ہے کہ فیلڈ مارشل کے۔ ایم۔ کری اپا کے 1949 میں ہندوستانی فوج کے پہلے ہندوستانی کمانڈر اِن چیف بننے کی یاد میں ہر سال 15 جنوری کو آرمی ڈے منایا جاتا ہے۔ اس دن ہندوستانی فوج کی بہادری اور قربانیوں کے اعتراف میں ملک بھر میں پریڈ، گل پوشی کی تقاریب اور دیگر پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔

بی ایم سی انتخابات: ووٹروں کی انگلیوں سے مٹ رہی مارکر کی سیاہی، راج ٹھاکرے کا دھاندلی کا الزام

15 رجنوری: ممبئی میں برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات کے لیے ووٹنگ کا عمل جاری ہے، تاہم اس دوران ووٹنگ کے طریقہ؟ کار پر سنجیدہ سوالات اٹھ رہے ہیں۔ متعدد ووٹروں نے دعویٰ کیا ہے کہ ووٹ ڈالنے کے بعد ان کی انگلیوں پر لگایا گیا مارکر کا نشان آسانی سے مٹ جارہا ہے، جس سے انتخابی شفافیت پر خدشات پیدا ہوگئے ہیں۔ اس معاملے کو لے کر مہاراشٹر نونرمان سینا کے سربراہ راج ٹھاکرے نے ریاستی حکومت اور انتخابی نظام پر شدید تنقید کی ہے۔ ووٹ ڈالنے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے راج ٹھاکرے نے کہا کہ حکومت کسی بھی قیمت پر بی ایم سی انتخابات جیتنے کے درپے ہے اور اسی مقصد کے تحت وہ ایسے طریقے اپنا رہی ہے جن سے انتخابی عمل کی ساکھ متاثر ہورہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پہلے ووٹروں کی انگلیوں پر ناقابلِ مٹنے والی سیاہی لگائی جاتی تھی، مگر اب مارکر کا استعمال کیا جارہا ہے جو سینیٹائزر سے بآسانی صاف ہوجاتا ہے۔ ان کے مطابق ایسے طریقوں سے جیت حاصل کرنا جمہوری اقدار کے منافی ہے۔ راج ٹھاکرے نے حکمراں جماعت پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ اگر ترقی کے دعوے کرنے والے لوگ ووٹ کی صداقت کو مٹا کر دوبارہ ووٹنگ کا راستہ ہموار کریں تو یہ ترقی نہیں بلکہ جمہوریت کی کمزوری کی علامت ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ریاستی حکومت اور انتخابی ادارے مل کر ایسے اقدامات کر رہے ہیں جن سے اپوزیشن کو حاشیے پر دھکیلا جاسکے۔ انہوں نے ووٹنگ کے عمل میں شفافیت کی کمی پر بھی تشویش ظاہر کی اور دعویٰ کیا کہ ریاستی انتظامیہ عملاً حکمراں فریق کے دباؤ میں کام کررہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ڈپلیکیٹ ووٹروں اور ووٹنگ مشینوں سے متعلق سوالات اٹھانے کے باوجود متعلقہ اداروں کی جانب سے کوئی سنجیدہ توجہ نہیں دی گئی۔ معاملہ اس وقت مزید سنگین ہوگیا جب دادر کے چھابیلداس اسکول میں ایک مبینہ ڈپلیکیٹ ووٹر پکڑے جانے کی خبر سامنے آئی۔ اس کے بعد راج ٹھاکرے نے اپنے کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ پولنگ بوتھوں پر کڑی نظر رکھیں تاکہ کسی بھی طرح کی بدعنوانی کو روکا جاسکے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) ہندستان اور عالمی تاریخ میں 16 جنوری کے چند اہم واقعات درج ذیل ہیں 1581:- برطانوی پارلیمنٹ نے رومن کیتھولک کے ووٹ کو غیر قانونی قرار دیا۔

1679۔ ملک میں پہلی بار کلکتہ کے نزدیک اکرا میں گھڑ دوڑ مقابلہ کا آغاز ہوا تھا۔

1681۔ مہاراشٹر کے رائے گڑھ قلعے میں چھترپتی شیواجی کے بیٹے سنبھاجی کی تاج پوشی کی گئی۔

1761۔ انگریزوں نے پڈوچیری سے فرانسیسیوں کا اختیار ختم کیا۔

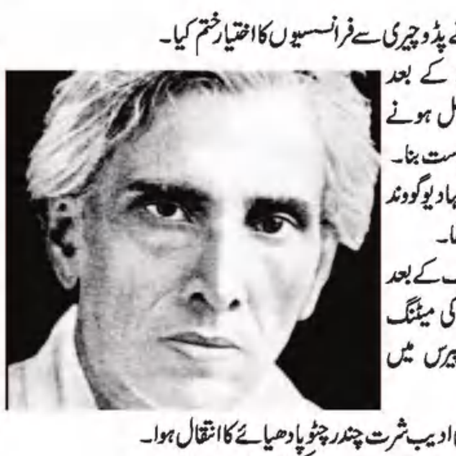

1870۔ خانہ جنگی کے بعد امریکہ میں دوبارہ شامل ہونے والا ورجینا آٹھویں ریاست بنا۔

1901۔ مشہور دانشور مہادیو گووند راناڈے کا انتقال ہوا تھا۔

1920۔ پہلی عالمی جنگ کے بعد قائم لیگ آف نیشن کی میٹنگ پہلی کاؤنسلنگ بار پیرس میں ہوئی تھی۔

1938۔ معروف بنگالی ادیب شرت چندر چٹوپادھیائے کا انتقال ہوا۔

1943۔ انڈونیشیا کے انبون جزیرے پر امریکی فضائیہ کا پہلا حملہ ہوا۔

1945۔ جرمن تانا شاہ ہٹلر نے پیش قدمی کرنے والی سوویت افواج سے بچنے کیلئے زیر زمین بنکر میں پناہ لی۔

1955۔ کھڑگ واسلا ڈیفنس اکیڈمی کا باضابطہ افتتاح ہوا تھا۔

1966۔ مجاہد آزادی سادھوتی ایل واسوانی کا انتقال ہوا تھا۔

1969۔ سوویت یونین کے سویوز۔ چار اور سویوز۔ پانچ خلا میں آپس میں جڑ گئے اور ایک خلائی گاڑی کے مسافر دوسری گاڑی سے گئے۔ خلا میں ڈاکنگ کا یہ پہلا واقعہ تھا۔

1979۔ اسلامی انقلاب کی وجہ سے ایران سے شاہ محمد رضا پہلوی نے مصر میں پناہ لی۔

1991۔ پہلی خلیجی جنگ میں امریکہ نے عراق کے خلاف فوجی کارروائی شروع کی۔

1999۔ ہندستان کے انل سود عالمی بینک کے نائب صدر منتخب ہوئے۔

2003۔ ہندنژاد خلائی مسافر کلپنا چاؤلہ کے ساتھ خلائی گاڑی کولمبیا اپنے آخری سفر کے لئے روانہ ہوئی۔

2006۔ سماج وادی لیڈر مائیکل بوشلیٹ چلی کی پہلی خاتون صدر منتخب ہوئے۔

2008۔ پاکستان کے وزیرستان کے وانا علاقہ میں دہشت گردانہ حملے میں 30 فوجی مارے گئے۔

2013۔ شام کے عدلیب میں بم دھماکوں میں 24 لوگوں کی موت ہوئی۔

☆☆☆

پوتن نہیں زیلنسکی امن معاہدے میں رکاوٹ ہیں: ٹرمپ

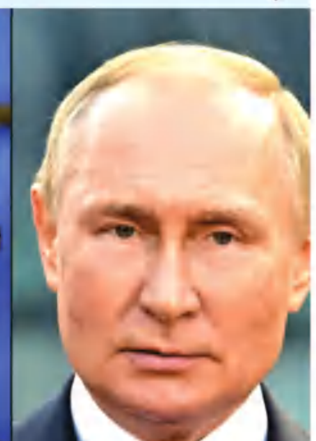

واشنگٹن، 15 جنوری (یو این آئی) صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے رائٹرز نیوز ایجنسی کو بتایا ہے کہ روس نہیں یوکرین ممکنہ امن معاہدے میں رکاوٹ بن رہا ہے، جو یورپی اتحادیوں کے بیانات کے بالکل برعکس ہے، جنہوں نے مسلسل یہ دلیل دی ہے کہ ماسکو کو یوکرین میں اپنی جنگ ختم کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ بدھ کو اوول آفس میں ایک خصوصی انٹرویو میں، ٹرمپ نے کہا کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن یوکرین میں اپنی تقریبا چار سالہ جنگ ختم کرنے کے لیے تیار ہیں البتہ صدر ولادیمیر زیلنسکی زیادہ محتاط تھے۔ ٹرمپ نے روسی صدر کے بارے میں کہا کہ میرا خیال ہے کہ وہ معاہدہ کرنے کے لیے تیار ہیں مگر یوکرین معاہدے کے لیے کم تیار نظر آتا ہے۔ "جب اُن سے پوچھا گیا کہ امریکہ کی قیادت میں مذاکرات نے ابھی تک یورپ کے سب سے بڑے زمینی تنازعے کو دوسری جنگ عظیم کے بعد کیوں حل نہیں کیا تو ٹرمپ نے جواب دیا کہ اس کی وجہ زیلنسکی ہیں۔ ٹرمپ کے بیانات یوکرینی رہنما سے دوبارہ مایوسی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ دونوں صدور کے درمیان تعلقات طویل عرصے سے کشیدہ رہے ہیں، اگرچہ ٹرمپ کے پہلے سال کے دوران ان کے تعلقات بہتر ہوئے ہیں۔ کئی اتار چڑھاؤ کے بعد حالیہ ہفتوں میں امریکی قیادت میں مذاکرات جنگ کے بعد یوکرین کے لیے سیکیورٹی ضمانتوں پر مرکوز رہے ہیں تاکہ روس ممکنہ امن معاہدے کے بعد دوبارہ اس پر حملہ نہ کرے۔ وسیع معنوں میں امریکی مذاکرات کاروں نے روس کے ساتھ کسی بھی معاہدے کے تحت یوکرین کو مشرقی دونباس کے علاقے کو چھوڑنے پر مجبور کیا ہے۔ یوکرینی حکام حالیہ مذاکرات میں شامل رہے ہیں جن کی قیادت امریکی جانب سے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور ٹرمپ کے داماد جارڈ کشنر نے کی تھی، کچھ یورپی حکام نے حال ہی میں کیف، واشنگٹن اور یورپی رہنماؤں کی جانب سے طے شدہ کچھ شرائط پر پوتن کے اتفاق پر شک ظاہر کیا ہے۔ ٹرمپ نے رائٹرز کو بتایا کہ وہ وٹکوف اور کوشنر کے ماسکو کے ممکنہ دورے سے آگاہ نہیں ہیں۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ اگلے ہفتے سوئٹزرلینڈ کے شہر ڈاوس میں عالمی اقتصادی فورم کے دوران زیلنسکی سے ملاقات کریں گے تو ٹرمپ نے کہا کہ وہ کریں گے لیکن اشارہ دیا کہ کوئی منصوبہ بندی نہیں ہے۔ دوسری جانب، زیلنسکی نے عوامی طور پر ماسکو کے لیے کسی بھی علاقائی رعایت کو مسترد کر دیا ہے اور کہا ہے کہ کیف کو ملک کے آئین کے تحت اپنا علاقہ چھوڑنے کا حق نہیں ہے۔

انٹرنیشنل اسپیس اسٹیشن پر خلا باز کی طبیعت اچانک پراسرار طور پر خراب

واشنگٹن، 15 جنوری (یو این آئی) بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر موجود ایک خلا باز کی طبیعت اچانک پراسرار طور پر خراب ہوگئی تھی، جس کی وجہ سے عملہ مشن نامکمل چھوڑ کر زمین پر واپس آ گیا ہے۔ ناسا بین الاقوامی خلائی اسٹیشن سے ایک ایسے خلا باز کو واپس زمین پر لے آیا ہے جو ایک "سنگین طبی حالت" کا شکار ہے۔ اسپیس ایکس کے کریو 11- مشن کے چاروں ارکان زمین پر واپس اتر چکے ہیں، وہ مقررہ وقت پر کیلیفورنیا کے قریب سمندر میں بہ حفاظت اترے۔ عملے میں امریکہ کے دو، جاپان اور روس کا ایک ایک خلا باز شامل ہے۔ 7 خلا باز اس وقت خلائی اسٹیشن پر کام کر رہے ہیں۔ ناسا کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہے کہ خلائی مشن میڈیکل وجوہ کی وجہ سے نامکمل رہا۔ روئٹرز کے مطابق اینڈیور نامی ڈریگن کیپسول، جس میں ناسا کے دو امریکی خلا باز، ایک جاپانی عملے کا رکن اور ایک روسی خلا نورد سوار ہیں، بدھ کو مقامی وقت کے مطابق شام تقریباً 5 بج کر 20 منٹ پر خلائی اسٹیشن سے الگ ہوا اور مدار سے زمین کی جانب واپسی کا سفر شروع کیا۔ یہ کیپسول آج جمعرات کی صبح سویرے کیلیفورنیا کے ساحل کے قریب بحرالکاہل میں سمندر پر اترا۔ بتایا گیا ہے کہ عملے میں شامل ایک خلا باز کسی سنگین طبی حالت کا شکار ہوگیا ہے، تاہم نہ تو یہ بتایا گیا ہے کہ کس خلا باز کی طبیعت خراب ہے اور نہ ہی یہ کہ اسے کیا ہوا ہے۔ ناسا کی براہِ راست ویب کاسٹ سے دکھائی جانے والی ویڈیو میں دیکھا گیا کہ کیپسول بین الاقوامی خلائی اسٹیشن سے الگ ہوکر آہستہ آہستہ مدار میں گردش کرتی تجربہ گاہ سے دور ہوتا گیا۔ ویڈیو میں خلا بازوں کو عملے کے کیبن میں اپنی نشستوں پر ساتھ ساتھ بیٹھے، بیلٹ باندھے ہوئے اور بلیک اینڈ وائٹ خلائی لباس اور ہیلمٹ پہنے ہوئے دیکھا گیا۔ کریو 11- کے تمام چار ارکان کو طے شدہ وقت سے چند ہفتے پہلے زمین واپس لانے کے منصوبے کا اعلان 8 جنوری کو کیا گیا تھا۔ اس موقع پر ناسا کے منتظم جیرڈ آئزک مین نے بتایا تھا کہ عملے میں شامل ایک خلا باز کو ایک "سنگین طبی مسئلہ" درپیش ہے، جس کے لیے زمین پر فوری طبی معائنے اور علاج کی ضرورت ہے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ ناسا نے صحت کی کسی ایمرجنسی صورت حال کے باعث بین الاقوامی خلائی اسٹیشن کے کسی عملے کا مشن وقت سے پہلے ختم کیا ہو۔ ناسا کے حکام نے رازداری کے تقاضوں کا حوالہ دیتے ہوئے نہ تو یہ بتایا کہ چار میں سے کون سا خلا باز طبی مسئلے کا شکار ہے اور نہ ہی اس مسئلے کی نوعیت کی وضاحت کی۔ عملے میں شامل افراد میں 38 سالہ امریکی خلا باز زینا کارڈمین، 58 سالہ امریکی خلا باز مائیک فنکے، 55 سالہ جاپانی خلا باز کیمیا یوئی اور 39 سالہ روسی خلا نورد اولیگ پلاٹونوف شامل ہیں۔ یہ چاروں افراد اگست میں فلوریڈا سے مدار میں روانہ ہونے کے بعد خلائی اسٹیشن پہنچے تھے۔ مائیک فنکے امریکی فضائیہ کے ریٹائرڈ کرنل اور خلائی اسٹیشن کے نامزد کمانڈر تھے، زینا کارڈمین پہلی بار خلا میں جانے والی خلا باز اور جیو بایولوجسٹ ہیں اور فلائٹ انجینئر کے طور پر تعینات تھیں، گزشتہ ہفتے انھیں اسٹیشن کے باہر آلات نصب کرنے کے لیے 6 گھنٹے سے زائد دورانیے کی خلائی چہل قدمی انجام دینا تھی۔ تاہم یہ اسپیس واک 7 جنوری کو منسوخ کر دی گئی، جس کی وجہ ناسا نے اس وقت ایک خلا باز سے متعلق "طبی تشویش" بتائی تھی۔ بعد ازاں ناسا کے چیف ہیلتھ اینڈ میڈیکل آفیسر جیمز پولک نے کہا کہ یہ طبی ہنگامی صورتحال "آپریشنز کے دوران پیش آنے والی کسی چوٹ" سے متعلق نہیں تھی۔

☆☆☆

شمالی کیلیفورنیا میں سڑک حادثے میں چھ افراد ہلاک، ایک زخمی

سان فرانسسکو، 15 جنوری (یو این آئی) امریکہ کے شمالی کیلیفورنیا میں سڑک حادثے میں چھ افراد ہلاک اور ایک شخص شدید زخمی ہوگیا۔ کیلیفورنیا کی پولیس نے بتایا کہ حادثہ بدھ کو مقامی وقت کے مطابق صبح 10 بجے کے قریب شمالی سیکرامنٹو ویلی کی تہاما کاؤنٹی میں پیش آیا، جہاں ایک پک اپ ٹرک سینٹر لائن عبور کر کے آنے والی ایک بس سے ٹکرا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ بس میں ڈرائیور سمیت چھ افراد سوار تھے۔ تصادم کے بعد بس میں آگ لگ گئی اور دونوں ڈرائیور اور چار مسافر موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ پولیس نے اس سلسلے میں کیس درج کر لیا ہے اور حادثے کی وجہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے۔

جاپان میں 5.5 شدت کا زلزلہ

بیجنگ، 15 جنوری (یو این آئی) جاپان کے ہوکائیڈو میں بدھ کو 2213 جی ایم ٹی پر 5.5 کی شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے، جی ایف زیڈ جرمن ریسرچ سینٹر فار جیو سائنسز نے یہ اطلاع دی۔ زلزلے کا مرکز 10 کلومیٹر کی گہرائی کے ساتھ، ابتدائی طور پر 42.81 ڈگری شمالی عرض البلد اور 145.36 ڈگری مشرقی طول لبلد میں تھا۔

ٹرمپ 7 برس کے بچے کی ذہانت سے متاثر، صدارتی میڈل سے نواز دیا

واشنگٹن، 15 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 7 سالہ بچے کو صدارتی میڈل سے نواز دیا۔ 7 سالہ بچے نے امریکی صدر کو دودھ کی پراسیسنگ سے متعلق عمل بتایا۔ ڈونلڈ ٹرمپ بچے کی ذہانت سے اس قدر متاثر ہوئے کہ بچے کو صدارتی میڈل دے دیا۔ اس موقع پر امریکی صدر نے کہا کہ یہ میڈل سیاستدان حاصل کرنا چاہتے ہیں لیکن وہ اس بچے کو میڈل دے رہے ہیں۔

غزہ میں جنگ بندی کو یقینی بنانے میں ترکیہ کا اہم کردار: امریکی عہدیدار

واشنگٹن، 15 جنوری (یو این آئی) ایک امریکی عہدیدار نے کہا ہے کہ ترکیہ نے غزہ میں جنگ بندی کو یقینی بنانے میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا اس علاقے کے لیے منصوبہ اپنے دوسرے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے۔ امریکی عہدیدار نے بتایا کہ ترک صدر رجب طیب ایردوان، وزیر خارجہ خاقان فدان اور خفیہ ایجنسی کے سربراہ ابراہیم کالین سب بہت قریبی طور پر شامل رہے ہیں اور انہوں نے ہمارے ساتھ واقعی تعاون کر کے شاندار کام کیا ہے۔

امریکی امیگریشن ایجنسی کے اہلکاروں نے ایک اور شخص کو گولی مار کر زخمی کردیا

واشنگٹن، 15 جنوری (یو این آئی) امریکی شہر منی اپولس میں امیگریشن ایجنسی آئی سی ای کے اہل کاروں نے ایک اور شخص کو گولی مار کر زخمی کر دیا۔ چند روز پہلے آئی سی ای اہل کاروں کی فائرنگ سے ایک خاتون کے ہلاک ہونے کے بعد سے منی اپلس میں ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف مظاہرے جاری ہیں۔ امیگریشن ایجنسی سے منی سوٹا سے نکلنے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ دوسری جانب 23 جنوری کو شہر بھر میں ہڑتال کی کال دی گئی ہے۔ یاد رہے کہ امریکی امیگریشن آفیسر نے گزشتہ ہفتے ریاست منی سوٹا میں 3 بچوں کی ماں کو گولی مار کر قتل کر دیا تھا۔ امریکی عوام نے اندوہناک قتل پر ریاست کے مختلف شہروں میں احتجاج کیا تھا۔

ایران نے اندرون و بیرونِ ملک پروازوں کے لیے فضائی حدود بند کی

قاہرہ، 15 جنوری (یو این آئی) ایران نے بدھ کی رات دیر گئے ایئر مین الرٹ کے لیے نوٹس جاری کرتے ہوئے ملک کی پیشگی اجازت کے ساتھ بین الاقوامی پروازوں کے علاوہ تمام پروازوں کے لیے اپنی فضائی حدود بند کر دی ہیں۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ یہ پابندی مقامی وقت کے مطابق صبح 4 بجے 0030) گرین وچ مین ٹائم) تک، یعنی دو گھنٹے سے زائد مدت کے لیے نافذ رہے گی۔ تاہم اس میں توسیع بھی کی جا سکتی ہے۔ ادھر ایران میں قائم امریکی ورچوئل سفارت خانے نے منگل کے روز امریکی شہریوں پر زور دیا تھا کہ وہ ملک چھوڑ دیں۔

ایرانی میڈیا نے جلاؤ گھیراؤ میں ملوث فسادیوں کی مزید ویڈیوز جاری کردیں

تہران، 15 جنوری (یو این آئی) فسادیوں کو ایران میں تیل تنصیبات، بجلی گھر پر حملوں کا بھی ٹاسک دیا گیا تھا جب کہ موساد پراکسیز کی ایرانی خفیہ ایجنسی کے اہلکار مانیٹرنگ کر رہے تھے۔ یہ دعویٰ ایرانی خبر ایجنسی نے کیا ہے۔ دوسری جانب ایران میں چھاپوں کے دوران پرتشدد واقعات میں ملوث مظاہرین کو گرفتار کر لیا گیا ہے جن کے پاس سے پیٹرول اور دستی بم برآمد کیے گئے ہیں۔ ویڈیوز میں شرپسند عناصر کو مساجد و دیگر مقامات کو آگ لگاتے دیکھا جا سکتا ہے۔ واضح رہے کہ ایران میں دو ہفتوں سے جاری پُرتشدد مظاہروں کا سلسلہ رک گیا۔ رپورٹس کے مطابق ایران میں احتجاج کا سلسلہ رکنے کے بعد حالات معمول پر آنے لگے، انٹرنیشنل کالز بحال کر دی گئیں تاہم انٹرنیٹ سروس ابھی بند ہے۔ امریکی انسانی حقوق تنظیم نے دعویٰ کیا کہ ایران میں احتجاجی مظاہروں کے دوران اب تک 2403 مظاہرین ہلاک ہو چکے ہیں۔

انسانی تاریخ کا 2025 تیسرا گرم ترین سال قرار

اقوام متحدہ، 15 جنوری (یو این آئی) انسانی تاریخ کا 2025 تیسرا گرم ترین سال قرار دیا گیا ہے اور خام ایندھن سے خارج ہونے والی آلودگی کی اس بڑی وجہ ہے۔ اقوام متحدہ کے عالمی موسمیاتی ادارے (ڈبلیو ایم او) کی جانب سے جاری بیان میں بتایا گیا کہ 2025 میں بھی عالمی سطح پر درجہ حرارت میں غیر معمولی اضافے کا سلسلہ جاری رہا۔ اس عرصے میں فضائی درجہ حرارت صنعتی عہد سے قبل کے مقابلے میں اوسطاً 1.44 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ ریکارڈ ہوا۔ اس سے قبل 2024 انسانی تاریخ کا گرم ترین سال قرار پایا تھا جس کے دوران اوسط عالمی درجہ حرارت صنعتی عہد سے قبل کے مقابلے میں 1.6 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ ریکارڈ ہوا۔ اسی طرح 2023 میں اوسط درجہ حرارت 1.48 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ رہا تھا۔ خیال رہے کہ 2015 کے پیرس معاہدے میں طے کیا گیا تھا کہ عالمی درجہ حرارت کو 1.5 ڈگری سینٹی گریڈ سے تجاوز نہیں کرنے دیا جائے گا۔ مگر ایسا اس وقت تصور کیا جائے گا جب ایک یا 2 سال کی بجائے پوری ایک دہائی کا درجہ حرارت صنعتی عہد سے قبل کے مقابلے میں 1.5 ڈگری زیادہ ہو۔ مگر ماہرین کے مطابق بظاہر ایسا لگتا ہے کہ پیرس معاہدے کا طے کردہ ہدف کا حصول اب ممکن نہیں رہا اور درجہ حرارت اس سے آگے نکل جائے گا، اب ہمارے پاس یہی انتخاب ہے کہ مستقبل کے لیے خود کو تیار کریں۔ 14 جنوری کو ایک تحقیق کے نتائج جاری کیے گئے جس میں سیٹلائیٹس، بحری جہازوں، طیاروں اور موسمیاتی اسٹیشنز کے 8 ڈیٹا سیٹس کا تجزیہ پیش کیا گیا تھا۔ ڈبلیو ایم او کے تجزیے میں شامل 6 ڈیٹا سیٹس میں 2025 کو تاریخ کا تیسرا گرم ترین سال قرار دیا گیا جبکہ دیگر 2 میں سے دوسرا گرم ترین سال قرار دیا گیا۔ سائنسدانوں کے مطابق بحرالکاہل میں ایل نینو موسمیاتی رجحان سے 2023 اور 2024 میں عالمی درجہ حرارت 0.10 ڈگری سینٹی گریڈ اضافہ ہوا۔ واضح رہے کہ ایل نینو ایک ایسا موسمیاتی رجحان ہے جس کے نتیجے میں بحرالکاہل کے پانی کا بڑا حصہ معمول سے کہیں زیادہ گرم ہو جاتا ہے اور زمین کے مجموعی درجہ حرارت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ مگر 2025 میں ایل نینو کمزور ہو گیا تھا مگر اس کے باوجود درجہ حرارت میں کوئی خاص کمی دیکھنے میں نہیں آئی، جس سے مستقبل کی جھلک ملتی ہے۔ یورپی موسمیاتی ادارے Copernicus کے مطابق جنوری 2025 تاریخ کا گرم ترین جنوری تھا جبکہ مارچ، اپریل اور مئی دوسرے گرم ترین مہینے رہے۔ درحقیقت 2025 کا ہر مہینہ ماسوائے فروری اور دسمبر 2023 سے قبل کے برسوں کے مقابلے میں گرم ترین رہا۔ اس غیر فطری حرارت کی بڑی وجہ کاربن آلودگی کا اخراج ہے جس سے موسمیاتی شدت کو بدترین بنایا ہے۔ Copernicus کے مطابق بحر اوقیانوس اور بحر ہند کا درجہ حرارت 2025 میں 2024 کے مقابلے میں کم تھا مگر قطبین میں درجہ حرارت بڑھ گیا۔ 2025 انٹارکٹیکا کے لیے گرم ترین سال رہا جبکہ آرکٹک کے لیے دوسرا گرم ترین سال قرار پایا۔ 2025 کے دوران زمین کے 50 فیصد خشکی والے خطوں کو اوسط کے مقابلے میں زیادہ گرم دنوں کا سامنا ہوا اور اس دوران درجہ حرارت 32 ڈگری سینٹی گریڈ سے زیادہ رہا۔ سائنسدانوں کے مطابق دنیا کی ساڑھے 8 فیصد آبادی ایسے خطوں میں مقیم ہے جہاں گزشتہ سال سالانہ اوسط درجہ حرارت ریکارڈ سطح پر رہا اور 2026 میں بھی یہ سلسلہ برقرار رہنے کا امکان ہے۔

چینی کمپنیوں کو امریکی اور اسرائیلی سیکیورٹی سافٹ ویئر کے استعمال سے روک دیا گیا

بیجنگ:، 15 جنوری (یو این آئی) چین نے مقامی کمپنیوں کو امریکی اور اسرائیلی سائبر سیکیورٹی سافٹ ویئر استعمال نہ کرنے کی ہدایت دی ہے۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی نے ذرائع کے حوالے سے خبر دی ہے کہ چینی حکام نے قومی سلامتی کے خدشات کے پیشِ نظر تمام ملکی کمپنیوں کو امریکہ اور اسرائیل کی تقریباً ایک درجن سائبر سیکیورٹی کمپنیوں کا سافٹ ویئر استعمال کرنے سے روکنے کی ہدایت جاری کر دی ہے۔ چینی حکام کا کہنا ہے کہ کوئی کمپنی ان کے سافٹ ویئرز استعمال نہ کرے، چین نے تمام مغربی ٹیکنالوجی ترک کرنے پر بھی غور شروع کر دیا ہے۔ جن امریکی کمپنیوں کے سافٹ ویئر پر پابندی عائد کی گئی ہے ان میں براڈ کام کی ملکیت والی وی ایم ویئر، پالو آلٹو، نیٹ ورکس اور فورٹ نیٹ شامل ہیں جب کہ اسرائیلی کمپنیوں میں چیک پوائنٹ سافٹ ویئر ٹیکنالوجیز نمایاں ہے۔ ذرائع نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ چینی حکام کو خدشہ ہے کہ یہ سافٹ ویئر حساس معلومات اکٹھی کر کے بیرونِ ملک منتقل کر سکتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق امریکہ اور چین کے درمیان تجارتی اور سفارتی کشیدگی کے دوران بیجنگ مغربی ٹیکنالوجی کے متبادل کے طور پر مقامی مصنوعات کے استعمال کو فروغ دے رہا ہے۔ چین کو خدشہ ہے کہ مغربی ٹیکنالوجی کو غیر ملکی طاقتیں جاسوسی یا تخریب کاری کے لیے استعمال کر سکتی ہیں۔ اسی تناظر میں چین نے کمپیوٹر آلات اور سافٹ ویئر سمیت دیگر مغربی ٹیکنالوجیز کے متبادل تلاش کرنے کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ چین کی بڑی سائبر سیکیورٹی کمپنیوں میں 360 سیکیورٹی ٹیکنالوجی اور نیوسافٹ شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اس خبر کے بعد مارکیٹ ٹریڈنگ میں براڈ کام اور پالو آلٹو نیٹ ورکس کے حصص میں ایک فیصد سے زائد کمی دیکھی گئی، جبکہ فورٹی نیٹ کے شیئرز تقریباً تین فیصد گر گئے۔

☆☆☆

چکن کھانے سے صحت پر کیا اثرات مرتب ہوسکتے ہیں

روم، 15 جنوری (یو این آئی) چکن کو کبھی صحت بخش غذا کے طور پر دیکھا جاتا تھا، تاہم گزشتہ کئی سالوں سے چکن کی غذائی اہمیت میں کمی واقع ہوئی ہے۔ نئی تحقیق میں اس بات کا انکشاف سامنے آیا ہے کہ چکن اگر زیادہ مقدار میں کھائی جائے تو اس سے پیٹ کے مختلف امراض سمیت کئی خطرناک بیماریوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، چکن کو عام طور پر سرخ گوشت سے زیادہ صحت بخش سمجھا جاتا ہے لیکن اسے حد سے زیادہ کھانا کسی کے لیے بھی فائدے سے زیادہ نقصان کا باعث بن سکتا ہے۔ اکثر ایسے خواتین و حضرات جو وزن کم کرنے کے خواہشمند ہیں، فٹنس کو بہتر بنانا چاہتے ہیں اور ورزش میں دلچسپی رکھتے ہیں وہ روزانہ کی خوراک میں چکن کو خصوصی جگہ دیتے ہیں۔ حال ہی میں سامنے آنے والی تحقیق نے چکن سے متعلق اس عام خیال کو چیلنج کر دیا اور لوگوں کے لیے خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے، معروف سائنسی جریدے نیوٹرینٹس میں شائع ہونے والی اطالوی سائنسدانوں کی ایک تحقیق میں چند توجہ طلب باتیں سامنے آئی ہیں۔ نئی ریسرچ میں بتایا گیا کہ جو لوگ ہفتے میں 300 گرام سے زیادہ چکن کھاتے ہیں ان میں معدے اور آنتوں کے کینسر کا خطرہ نمایاں طور پر بڑھ جاتا ہے۔ ایسے افراد میں مجموعی طور پر موت کا خطرہ 27 فیصد زیادہ پایا گیا ہے جب کہ مردوں میں یہ خطرہ 2.6 گنا تک بڑھ سکتا ہے، یہ خطرہ صرف پیٹ کے کینسر تک محدود نہیں ہے بلکہ اس کا تعلق جگر، لبلبہ اور آنتوں کے دیگر کینسر سے بھی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ چکن خود کینسر کی براہ راست وجہ ثابت نہیں ہوا بلکہ اصل مسئلہ اس کے زیادہ استعمال اور کھانا پکانے کے غلط طریقوں سے متعلق ہے۔ ماہرین غذائیت کا کہنا ہے کہ چکن کو اعتدال کے ساتھ کھائیں اور ہفتے میں 300 گرام تک چکن کا گوشت نسبتاً محفوظ گردانا جاتا ہے جب کہ صحت مند زندگی کے لیے خوراک میں مچھلی، انڈے، دالیں، سبزیاں اور فائبر کو بھی شامل کیا جائے۔ چکن کے پکانے سے متعلق ریسرچ میں یہ بات بتائی گئی ہے کہ جب چکن کو زیادہ درجہ حرارت پر فرائی یا گرل کیا جائے تو ایسے نقصان دہ کیمیائی مرکبات پیدا ہوتے ہیں جو انسانی ڈی این اے کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ پراسیس شدہ چکن، غیر متوازن خوراک اور پولٹری فارمنگ میں استعمال ہونے والی اینٹی بائیوٹکس ادویات بھی انسانی صحت کے لیے نقصان دہ ہوسکتی ہیں۔

ایران کے خلاف کسی فوجی حملے کا حصہ نہیں بنیں گے: سعودی عرب

ریاض، 15 جنوری (یو این آئی) سعودی عرب ایران کے خلاف امریکہ کے فوجی حملے کا حصہ بنے گا یا نہیں، اس سلسلے میں سعودی حکومت کا اہم فیصلہ سامنے آ گیا ہے۔ سعودی میڈیا کے مطابق سعودی عرب نے تہران کو یقین دہانی کرا دی ہے کہ وہ ایران کے خلاف کسی فوجی حملے کا حصہ نہیں بنیں گے، سعودی عرب نے ایران کو آگاہ کیا ہے کہ وہ اس کے خلاف کسی امریکی کارروائی کا حصہ نہیں بنے گا۔ فضائی حدود کے استعمال سے متعلق سعودی میڈیا نے مزید بتایا کہ سعودی عرب امریکی حملے میں اپنی فضائی حدود یا سرزمین استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق ایرانی حکام نے کہا ہے کہ ایران نے سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور ترکی کو خبردار کیا ہے کہ اگر امریکہ ایران کو نشانہ بناتا ہے تو ان ممالک میں موجود امریکی اڈوں کو نشانہ بنایا جائے گا۔ ایرانی عہدیدار نے کہا کہ اگر امریکہ ایران میں جاری احتجاج میں مداخلت کرنے کی دھمکیوں پر عمل کرتا ہے تو ایران امریکی اڈوں پر حملہ کر دے گا۔ سینئر ایرانی حکام نے کہا کہ تہران نے علاقائی ممالک سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ واشنگٹن کو ایران پر حملہ کرنے سے روکیں۔ خیال رہے کہ ایران نے امریکہ پر واضح کیا ہے کہ اگر حملہ ہوا تو ہم مشرقِ وسطیٰ میں موجود امریکی اڈوں کو نشانہ بنائے گے، سینئر ایرانی عہدیدار کا کہنا ہے کہ تہران نے اس سلسلے میں ہمسایہ ممالک کو خبردار کر دیا ہے۔

امریکی دھمکی سے ایران کے ساتھ معاہدوں میں تبدیلی نہیں آئے گی: روس

ماسکو، 15 جنوری (یو این آئی) روسی وزیر خارجہ سرگئی لاروف نے امریکی دھمکیوں سے ایران روس معاہدوں میں تبدیلی کا امکان خارج کر دیا۔ ایک بیان میں روسی وزیر خارجہ نے کہا کہ تعلقات روس اور ایران کے مفادات کے مطابق ہیں، امریکی دھمکی سے ایران کے ساتھ معاہدوں میں تبدیلی نہیں آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ اپنے رویے سے امریکہ ان قوانین کو نظر انداز کرتا ہے جن کو اس نے خود فروغ دیا، گلوبلائزیشن کا نام دیا، امریکہ اپنے اصولوں کی پاس داری نہیں کرتا۔

برطانیہ نے بڑھتی ہوئی علاقائی کشیدگی کے باعث اسرائیل کے غیر ضروری سفر سے خبردار کردیا

لندن، 15 جنوری (یو این آئی) برطانوی حکومت نے بدھ کے روز اسرائیل کے لیے "غیر ضروری سفر سے گریز" کی ہدایت جاری کی ہے۔ اس کی وجہ بڑھتی ہوئی علاقائی کشیدگی بتائی گئی ہے، جو سفری خلل اور دیگر غیر متوقع اثرات کا باعث بن سکتی ہے۔ دفترِ خارجہ کی جانب سے جاری کردہ تازہ سفری ہدایات میں برطانوی حکام نے خطے کے بعض حصوں کے لیے ہر قسم کے سفر سے اجتناب کا مشورہ بھی برقرار رکھا ہے۔ ہدایات میں کہا گیا ہے کہ بگڑتی ہوئی سیکیورٹی صورتحال مسافروں کے لیے خطرات میں اضافہ کر رہی ہے، لہٰذا خطے کے بیشتر علاقوں میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ دفترِ خارجہ کے مطابق یہ ہدایات اسرائیل اور فلسطینی علاقوں دونوں پر لاگو ہوتی ہیں۔ صورتحال کا مسلسل جائزہ لیا جا رہا ہے۔

ٹرمپ ایران پر زبردست اور فیصلہ کن حملہ چاہتے ہیں: امریکی ٹی وی

واشنگٹن، 15 جنوری (یو این آئی) امریکی ٹی وی نے صدر ٹرمپ کی جانب سے ایران پر زبردست حملے کا اندیشہ ظاہر کیا ہے۔ امریکی ٹی وی کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ ایران پر زبردست اور فیصلہ کن حملہ چاہتے ہیں اور وہ طویل جنگ کے بجائے مختصر لیکن فیصلہ کن کارروائی چاہتے ہیں۔ دوسری جانب اسرائیلی میڈیا کے مطابق اسرائیلی آرمی چیف نے فوری 'دفاعی' تیاریوں کا حکم دے دیا ہے، شمالی اسرائیل سمیت مختلف علاقوں میں بم شیلٹر کھلنا شروع ہو گئے، اسرائیل توقع کر رہا ہے امریکہ ایران پر حملوں سے قبل وارننگ دے گا۔ علاوہ ازیں جرمن ایئرلائن نے اسرائیل کے لیے رات کی پروازیں بند کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے جو 19 جنوری تک بند رہیں گی۔

ایران پر عنقریب حملہ ہوسکتا ہے: برطانوی خبر رساں ادارہ کا دعوی

لندن، 15 جنوری (یو این آئی) برطانوی خبر رساں ادارے نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران پر امریکہ کے فوری حملے کا خطرہ بڑھ گیا ہے،، تمام اشارے ظاہر کرتے ہیں عنقریب حملہ ہوسکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق برطانوی خبر ایجنسی نے مغربی فوجی حکام کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ اچانک حملہ امریکی فوج کی حکمت عملی کا حصہ ہوگا، ایران نے اپنی فضائی حدود تمام پروازوں کیلئے بند کر دی ہے۔ برطانیہ نے عارضی طور پر تہران میں سفارتخانہ بند کر دیا، مغربی ممالک نے اپنے شہریوں کو ایران سے فوری نکلنے کی ہدایت جاری کر دی ہے۔ دوسری جانب ایران نے خبردار کیا ہے کہ اگر امریکہ نے حملہ کیا تو وہ خطے میں موجود امریکی اڈوں کو نشانہ بنائے گا، جس کے بعد بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیشِ نظر امریکہ نے مشرقِ وسطیٰ میں اپنے بعض فوجی اڈوں سے عملے کو واپس بلانا شروع کر دیا ہے۔ دو یورپی عہدیداروں کے مطابق آئندہ 24 گھنٹوں میں ایران پر امریکی فوجی مداخلت ہوسکتی ہے جبکہ ایک اسرائیلی عہدیدار کا بھی کہنا ہے کہ بظاہر ٹرمپ مداخلت کا فیصلہ کر چکے ہیں، تاہم اس کی نوعیت اور وقت ابھی واضح نہیں۔

ایل او سی اور سرحد پار دہشت گردی کے کیمپ چلائے جانے کے جنرل دویدی کے الزام پر پاکستان کی تردید

نئی دہلی/اسلام آباد، 15 جنوری (یو این آئی) پاکستان نے جمعرات کے روز لائن آف کنٹرول (ایل او سی) اور بین الاقوامی سرحد (آئی بی) کے پار دہشت گرد کیمپوں کی موجودگی کے حوالے سے ہندوستانی فوج کے سربراہ جنرل اوپیندر دویدی کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان خطے اور اس سے باہر قیام امن میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ پاکستانی وزارت خارجہ کے ترجمان طاہر حسین اندرابی نے کہا کہ 'پاکستان ہندوستانی آرمی چیف کے 'الزامات' کو سختی سے مسترد کرتا ہے۔ انہوں نے جنرل دویدی کی طرف سے لگائے جانے والے الزامات کو' گھسے پٹے، عادی نوعیت اور کسی حد تک گمراہی پر مبنی "قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی' بے مثال قربانیاں "اور جدوجہد کا عالمی سطح پر اعتراف کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نہ صرف خطے میں بلکہ اس سے بھی آگے قیام امن کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ جنرل دویدی نے 13 جنوری کو یہاں سالانہ پریس کانفرنس میں کہا تھا کہ فوج کے علم کے مطابق تقریباً آٹھ کیمپ ابھی بھی سرگرم ہیں، جن میں سے دو بین الاقوامی سرحد کے پار واقع ہیں اور چھ لائن آف کنٹرول سے متصل ہیں۔ جنرل دویدی نے کہا" ہمیں یقین ہے کہ ان کیمپوں میں ابھی بھی کچھ موجودگی یا تربیتی سرگرمیاں جاری ہیں، جہاں تک ہماری آنکھیں اور کان گواہ ہیں۔ چونکہ آپریشن سندور جاری ہے، وہ پوری طرح سے چوکس رہیں گے۔ اس کے تحت، ہم نے اپنی طرف سے جو بھی اقدامات درکار ہیں، وہ پہلے ہی کر لیے ہیں"۔

روپ نارائن پور: بدھان اپادھیائے کی انین پنچالی پروگرام میں شرکت، پارٹی کے کئی بی ایل او اعزاز سے سرفراز

آسنسول:15رجنوری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر اور بارہ بونی کے ایم ایل اے بیدھن اپادھیائے نے روپنارائن پور اانڈ نگا موڑ کے شیو مندر میں پوجا کی اور انین پنچالی کے ذریعہ روپنارائن پور گرام پنچایت کے مختلف بوتھوں پر لوگوں تک پہنچنے کے لئے مغربی بنگال حکومت کے ترقیاتی کاموں کے بارے میں بات کی اور گاؤں والوں سے بات چیت کی مہم صبح شروع ہوئی پروگرام کے تحت، گرام پنچایت کے مختلف بوتھوں پر میٹنگوں کے ذریعے اور گاؤں میں گھوم کر گاؤں والوں کے مسائل سنے اور ریاستی حکومت کی طرف سے پچھلے 15 سالوں میں کیے گئے ترقیاتی کاموں کا حساب عوام کے سامنے پیش کیا اس دوران انہوں نے گاؤں والوں کو ان کی شکایات اور مسائل کے فوری حل کا یقین دلایا پروگرام کا اختتام روپنارائن پور یوتھ کلب گراؤنڈ پر ہوا پروگرام میں ثقافتی پروگرام کے ذریعے ریاست میں ترنمول کانگریس حکومت کی اسکیموں اور ترنمول کانگریس کو واپس لانے کی اپیل کی گئی اس کے ساتھ ہی روپنارائن پور گرام پنچایت کے مختلف بوتھوں کے پارٹی بی ایل اوز اور سینئر پارٹی کارکنوں کو پروگرام کے اسٹیج سے اعزاز سے نوازا گیا۔

☆

یوتھ ترنمول کانگریس کا پراجیکٹ آفیسر کو میمورنڈم پیش

آسنسول: 15رجنوری،(عوامی نیوز سروس): بی سی سی ایل کی داما گوڈیا بودرا کان میں ہوئے واقعہ کی مخالفت میں کلٹی بلاک یوتھ ترنمول کانگریس 2 صدر کی قیادت میں داما گوڈیا کولیری پروجیکٹ آفس کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ یوتھ صدر امیت یادو نے اس واقعے کے لیے بی سی سی ایل انتظامیہ کو ذمہ دار ٹھہرایا انہوں نے کہا کہ انتظامیہ مکمل غفلت کے ساتھ کان کو چلا رہی ہے اور حفاظتی اقدامات نہیں ہیں انہوں نے مزید کہا کہ سی آئی ایس ایف کانوں کی حفاظت کا ذمہ دار ہیا اور مرکزی حکومت انہیں تنخواہ دیتی ہے، اور اندرونی سیکورٹی گارڈز بھی ہیں اس کے باوجود کوئلے کی چوری کئی سوالات کو جنم دیتی ہے۔ انہوں نے متوفی کے اہل خانہ کو معاوضہ اور مقامی نوجوانوں کو آؤٹ سورسنگ کمپنی میں ترجیحی ملازمت دینے کا مطالبہ کیا انہوں نے کہا کہ کان کا اوپری حصہ کھلا ہے یہ تار یا کسی دوسرے سامان کے ساتھ باڑ نہیں ہے انہوں نے بتایا کہ آس پاس کے گاؤں میں بیت الخلا بھی نہیں ہے کان کے قریب جانے والے لوگوں کو حادثات کا خطرہ ہے۔ بعض اوقات تو جانور بھی اس میں پھنس جاتے ہیں۔ اس کے بعد مظاہرین نے انتظامیہ کے خلاف نعرے لگائے اور پروجیکٹ آفیسر دھرمیندر تیواری کو اپنے مطالبات کا میمورنڈم پیش کیا اس موقع پر امیت یادو، INTTUC 2 کے صدر بابو دتہ، بھولو خان، ارمان خان، سنتوش چودھری، وپن چتوراج، اور دیگر ممبران موجود تھے۔

ریت لے جانے والا ٹرک پل سے ٹکرایا

آسنسول:15رجنوری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول بھگت سنگھ موڑ سے سین ریلے روڈ جانے والے راستے پر واقع پنچ موہ پل سے ریت سے لدا ٹرک ٹکرایا جس سے علاقے میں ٹریفک میں خلل پڑا اطلاعات کے مطابق ریت سے لدا یہ ٹرک برن پور علاقے میں دامودر ندی گھاٹ سے غیر قانونی طور پر ریت لے جا رہا تھا ڈرائیور کی غفلت کے باعث ٹرک براہ راست پل سے ٹکرا گیا بتایا جا رہا ہے کہ برن پور کے دامودر گھاٹ سے ریت کی اسمگلنگ جاری ہے اور یہ ٹرک بھگت سنگھ موڑ، سین ریلے روڈ اور پھر جوبلی موڑ سے ہوتے ہوئے ہائی وے کی طرف جا رہے ہیں اس واقعہ کے بعد علاقہ مکینوں میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے ان کا کہنا ہے کہ ریت کے ٹرکوں کی لاپرواہی سے ماضی میں متعدد حادثات رونما ہو چکے ہیں حکمران اور حزب اختلاف دونوں ہی اس معاملے پر پہلے احتجاج کر چکے ہیں اس علاقے میں ریت کی اسمگلنگ کے دوبارہ سر اٹھانے سے اس طرح کے حادثات کی تکرار ہو رہی ہے۔ جس کا خمیازہ عام لوگوں کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ جس طرح ریت کے ٹرک چلائے جا رہے ہیں اس سے کسی بھی وقت بڑا حادثہ رونما ہو سکتا ہے انہوں نے انتظامیہ سے ریت کے غیر قانونی ٹرکوں کو روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔

کانگریس کا DM آفس کے پاس ایس آئی آر کے عمل کے خلاف پرزور احتجاج

آسنسول:15رجنوری،(عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان یوتھ کانگریس کمیٹی نے جمعرات کو ضلع مجسٹریٹ کے دفتر کے سامنے ایس آئی آر عمل کے خلاف احتجاج کیا اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مغربی بردوان ضلع کانگریس کے صدر دیویش چکرورتی نے کہا کہ دہلی میں مقیم چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار ہر گھنٹے قواعد بدل رہے ہیں جس سے عام لوگوں کو تکلیف ہو رہی ہے۔ دیویش چکرورتی نے کہا کہ کانگریس اس جاری ایس آئی آر عمل کی سختی سے مخالفت کرتی ہے جس سے عام لوگوں کو ہراساں کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ڈی ایم)، ایس ڈی ایم، بی ڈی او، ای آر او، اور بی ایل او سے لے کر سبھی کو ہراساں کیا جا رہا ہے اور عام لوگوں کو سب سے زیادہ پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مغربی بردھمان ضلع یوتھ کانگریس کمیٹی کے ارکان نے احتجاج میں حصہ لیا سووک مکھرجی، سومیا دیپتا رائے، ششی دوبے، اور محمد شاکر سمیت درجنوں ممبران موجود تھے۔

جامعہ مظفریہ شیر تالاب ستلہ گرام آسنسول میں تکمیلِ حفظِ قرآن کی روح پرور دعائیہ نشست

آسنسول:15رجنوری،(عوامی نیوز سروس): آج بروز جمعرات جامعہ مظفریہ شیر تالاب ستلہ گرام آسنسول میں تکمیلِ حفظِ قرآنِ کریم کے بابرکت موقع پر ایک عظیم الشان اور روحانی دعائیہ نشست کا انعقاد عمل میں آیا جس میں علماء کرام، اساتذہ، معزز مہمانان، سرپرست حضرات اور طلبہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز جامعہ کے فاضل استاد قاری شاہد صاحب کی پُرسوز تلاوتِ کلامِ الٰہی سے ہوا، جس سے محفل پر کیف وسرور کی کیفیت طاری ہوگئی بعد ازاں جامعہ کے طلباء عزیزم تقی الدین چشتی سلمہ اور عزیزم شہباز سلمہ نے نہایت عقیدت ومحبت کے ساتھ نعتیہ کلام پیش کیا، جسے حاضرینِ مجلس نے بے حد پسند کیا۔ اسی تسلسل میں تشریف لائے معزز مہمان جناب قاری شہنواز صاحب نے بھی نہایت خوبصورت، مترنم اور پُراثر آواز میں نعتِ رسول ? پیش کی جس سے محفل پر رقت وعقیدت کی کیفیت مزید گہری ہوگئی اور حاضرین بے حد متاثر ہوئے۔ تقریب کی نظامت کے فرائض مولانا دانش مظاہری صاحب نے نہایت خوش اسلوبی اور حسنِ ترتیب کے ساتھ انجام دیےاساتذہ? کرام میں حضرت مفتی الیاس صاحب رشیدی، حضرت مولانا ابوعبیدہ صاحب اعظمی اور جناب ماسٹر عزیر احمد صاحب نے نہایت مدلل اور پرمغز خطابات فرمائے اپنے بیانات میں انہوں نے اولاد کی اہمیت، والدین کی ذمہ داریاں، اولاد کے حقوق کی ادائیگی، علمِ قرآن کی فضیلت اور حافظِ قرآن کے عظیم مقام کو قرآن وسنت کی روشنی میں واضح کیا۔ آخر میں جامعہ کے مہتمم اعلیٰ حضرت مولانا فردوس احمد نعمانی صاحب نے تین خوش نصیب حفاظ محمد علی ابن الیاس، محی الدین ابن قمر الدین اور امیر معاویہ ابن محمد شاہد کو آخری سبق سماعت فرما کر تکمیلِ حفظِ قرآن کروائی اس موقع پر حضرت مہتمم صاحب نے حاضرینِ مجلس سے نہایت دردمندانہ خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ والدین اپنی اولاد کو دینی تعلیم سے آراستہ کریں اور قرآنِ کریم کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔ حضرت کی رقت آمیز دعا پر یہ روح پرور نشست اختتام پذیر ہوئی بعد ازاں شرکاء کے لیے پرتکلف ظہرانے کا بھی اہتمام کیا گیا تقریب میں بطورِ خاص مولانا سلطان ندوی، قاری ساجد صاحب، مولانا انور قاسمی صاحب کے علاوہ دیگر معزز اساتذہ? کرام، مہمانانِ گرامی، سرپرست حضرات اور طلبۂ کرام کثیر تعداد میں موجود تھے۔

سابق معلمہ کا کولکاتا میں انتقال

کولکاتا،15رجنوری:(عوامی نیوز سروس) سابق ٹیچر مدھومیتا گوہا مجمدار کا جمعرات کو کولکاتا میں طویل علالت کے بعد ان کی رہائش گاہ پر انتقال ہو گیا۔ وہ شیلانگ میں پیدا ہوئی، وہ اپنے پیچھے علم اور ہمدردی کی میراث چھوڑ گئیں۔ سینٹ میری کالج سے گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کیا ساتھ ہی ٹریننگ کالج سے بی ایڈ بھی کیا ہے۔ مدھومیتا نے اپنے تدریسی کیریئر کا آغاز سینٹ جانز اسکول، لابن، شیلانگ سے کیا۔ تعلیم اور طالب علموں سے اس کی وابستگی کو بہت زیادہ یاد کیا جائے گا۔ ان کے پسماندگان میں ان کے اہل خانہ شامل ہیں جن میں شیلانگ میں ایک سینئر صحافی بھائی راجیب چودھری بھی شامل ہیں۔ ان کے شوہر راجن گوہا مجمدار کا گزشتہ 30 اکتوبر کو انتقال ہو گیا تھا۔ آج شام کولکاتا میں آخری رسوم ادا کی گئی۔

خاتون کو ہراساں کرنے اور اہل خانہ کو مارنے کے الزام میں تین گرفتار

آسنسول:15رجنوری،(عوامی نیوز سروس): کچھ نشے میں دھت نوجوانوں پر الزام ہے کہ انہوں نے احتجاج کرنے پر ایک خاتون کو ہراساں کیا اور اسے اور اس کے اہل خانہ کو مارا۔ پاناگڑھ، کنکسا میں کشیدگی پھیل گئی اطلاع ملنے پر کنکسا پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی متاثرہ اور اس کے اہل خانہ کی شکایت کی بنیاد پر کنکسا پولیس نے تین لوگوں کو گرفتار کیا۔ گرفتار ہونے والوں میں راجو کورا اندان کورا، ورون شامل ہیں۔ کورا اور راجو کورا، کنکسا کے کورا پارا کے رہائشی۔ تینوں گرفتار افراد کو کنکسا پولس نے درگاپور یو پیز لیٹ کورٹ میں پیش کیا۔ پولس نے بتایا کہ منگل کو تقریباً 25 سے 30 نوجوان پکنک منانے بڈبڈ کے رنڈیہا ڈیم پر گئے تھے۔ واپسی کے دوران انہوں نے سڑک پر اکیلی عورت کو دیکھا۔ انہوں نے اسے زبانی طور پر گالیاں دیں۔ جب اس نے مزاحمت کی تو چلتی گاڑی سے ان کے ساتھ بدسلوکی کی گئی۔ خاتون نے اپنے گھر والوں کو فون پر واقعہ کی اطلاع دی۔ جب گھر والوں نے پنگھڑھ میں ریلوے کراسنگ پر لاری کو روکا تو کچھ نشے میں دھت لوگ لاری سے اتر گئے اور خاتون اور اس کے اہل خانہ کو مارنا پیٹنا شروع کر دیا۔ راہگیروں نے یہ دیکھا اور اسے بچانے کے لیے بھاگ کھڑے ہوئے۔ اطلاع ملنے پر کنکسا پولس جائے وقوعہ پر پہنچی اور ایک لاری، ایک ڈی جے مشین، بکس اور ایک جنریٹر کو قبضے میں لے لیا۔ خاتون کی شکایت کی بنیاد پر کنکسا پولس نے تین مردوں کو گرفتار کر کے بدھ کو سب ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا۔

سریشٹی نگر پریمیئر لیگ (ایس پی ایل) کا چوتھا ایڈیشن اختتام پذیر

آسنسول:15رجنوری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول سریشٹی نگر پریمیئر لیگ (ایس پی ایل) کے چوتھے ایڈیشن کا اختتام قریب سے لڑے گئے فائنل میچ کے ساتھ ہوا جس سے سریشٹی نگر میں رہائشی کرکٹ لیگ کا ایک اور کامیاب سیزن ایک سنسنی خیز اختتام پر پہنچا فائنل میں، ٹیم Mavericks نے ٹیم Avengers کو 13 رنز سے شکست دے کر سریشٹی نگر پریمیئر لیگ (SPL) کے چوتھے ایڈیشن کا خطاب جیت لیا دونوں ٹیموں نے پورے ٹورنامنٹ میں بہترین کھیل، ٹیم ورک اور مسابقتی جذبے کا مظاہرہ کیا۔ ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب میں معروف سابق ہندوستانی کرکٹرز سندیپ پاٹل اور سید کرمانی نے شرکت کی جنہوں نے اس سال کی چیمپئن ٹیم ماورکس کو ٹرافی پیش کی ان کی موجودگی نے ایونٹ میں بے پناہ عزت افزائی کی اور کھلاڑیوں اور تماشائیوں دونوں کو متاثر کیا ونے چودھری، گروپ ہیڈ پراپرٹی مینجمنٹ، بنگال سرشتی، نے کہا کہ سریشٹی نگر پریمیئر لیگ کے چوتھے ایڈیشن کا اختتام کمیونٹی کے لیے ایک اور قابل فخر لمحہ ہے کرکٹ کا معیار شرکت کی سطح اور تمام ٹیموں کے جذبے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس لیگ نے سال بہ سال کتنی مضبوطی سے ترقی کی ہے۔

ای سی ایل: سی ایم ڈی کا ڈالمیا ریلوے سائڈنگ کا افتتاح

آسنسول: 15رجنوری،(عوامی نیوز سروس): ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ (ای سی ایل)، کول انڈیا لمیٹڈ (سی آئی ایل) کا ایک ذیلی ادارہ اور ملک کا سب سے بڑا کوئلہ پیدا کرنے والا ہے جو بنیادی طور پر مغربی بنگال اور جھارکھنڈ میں اپنی کانیں چلاتا ہے۔ سلان پور علاقے میں واقع ڈالمیا ریلوے سائڈنگ کا افتتاح کیا۔ یہ پروجیکٹ ای سی ایل کے کوئلے کے انخلاء اور ریل لاجسٹکس کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے اس سہولت کا افتتاح ستیش جھا، چیئرمین-کم-منیجنگ ڈائریکٹر، ای سی ایل نے کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر (فنانس) محمد انجر عالم، ڈائریکٹر (ٹیکنیکل/آپریشنز) نیلادری رائے، ڈائریکٹر (ہیومن ریسورس) گنجن کمار سنہا، ڈائریکٹر (ٹیکنیکل/پلاننگ اینڈ) گریش گوپی ناتھن نائر، ڈویژنل ریلوے منیجر، آسنسول، اور سدھیر کمار شرما، ڈویژنل ریلوے منیجر، آسنسول موجود تھے۔ پروگرام کو ای سی ایل کے سینئر افسران اور ملازمین نے مربوط کیا، جس کی قیادت دھرمیندر کمار سنگھ، ریجنل جنرل منیجر، سلان پور ایریا نے کی۔ اس سائڈنگ کے شروع ہونے سے ای سی ایل کی کوئلے کی ترسیل کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوگا اس سے کوئلے کی نقل وحرکت میں نمایاں اضافہ ہوگا کوئلے کی نقل وحرکت زیادہ تیز، موثر اور قابل بھروسہ ہو جائے گی اور سلان پور کے علاقے میں لاجسٹک رکاوٹوں کو کم کیا جائے گا نئی تیار کردہ کولیری سائڈنگ کی سالانہ ڈیزائن ہینڈلنگ کی صلاحیت 6 ملین ٹن (6 MTPA) ہے۔ بنیادی ڈھانچے میں دو کوئلہ لوڈنگ پلیٹ فارم شامل ہیں، ہر ایک 650 فٹ لمبا ہے۔ میٹر، ایک وقف شدہ ریلوے وزنی برج، اور 2.25 کلومیٹر سائڈنگ روٹ کی لمبائی۔ ٹریک کی کل لمبائی 4.65 کلومیٹر ہے۔ آپریشنل لچک اور کارکردگی کو یقینی بناتے ہوئے کوئلے کی لوڈنگ پے لوڈرز کے ذریعے کی جائے گی۔ 110.10 کروڑ کی لاگت سے تیار کردہ، اس پروجیکٹ کو RITES کے ذریعے نافذ کیا جا رہا ہیا ایسٹرن ریلوے کے آسنسول ڈویژن کے تحت ریلوے نیٹ ورک سے منسلک ہے، سلان پور ایک سروس اسٹیشن کے طور پر کام کر رہا ہیا اس منصوبے کے لیے کل 70.21 ایکڑ زمین استعمال کی گئی، جس میں ای سی ایل اور ایسٹرن ریلوے کی زمین بھی شامل ہے ریل سے منسلک یہ سہولت سڑک کی نقل وحمل پر انحصار کو نمایاں طور پر کم کرے گی، ٹرنار اؤنڈ ٹائم کو بہتر بنائے گی، لاجسٹکس کے اخراجات کو کم کرے گی اور ماحولیاتی طور پر پائیدار کوئلے کی نقل وحمل کو فروغ دے گی ڈالمیا ریلوے سائڈنگ کا آغاز بنیادی ڈھانچے پر مبنی کارکردگی قابل اعتماد کوئلے کی فراہمی اور ریل کی بنیاد پر انخلاء کے ذریعے توانائی کی حفاظت کو مضبوط بنانے کے لیے ای سی ایل کے عزم کی نشاندہی کرتا ہے۔

کسانوں کیلئے صلاحیت سازی تربیتی کیمپ کا انعقاد، زرعی آلات سبسڈی پر تقسیم

آسنسول:15رجنوری،(عوامی نیوز سروس): کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کرنے اور کاشتکاری کو جدید بنانے کے مقصد کے ساتھ مغربی بنگال حکومت کے محکمہ زراعت نے اے ٹی ایم اے (زرعی ٹیکنالوجی مینجمنٹ ایجنسی) اسکیم کے تحت سلان پور بلاک کے سیاکولکیر یا کمیونٹی ہال گراؤنڈ میں ایک 'فارمر ٹریننگ کیمپ' کا انعقاد کیا کیمپ میں علاقے کے تقریباً 50 کسانوں نے شرکت کی تربیت کے دوران ماہرین نے کسانوں کو جدید زرعی تکنیکوں اور سرکاری اسکیموں کے فوائد سے آگاہ کیا اس پروگرام کی سب سے بڑی توجہ 'فارم میکانائزیشن' اسکیم کے تحت زرعی آلات کی تقسیم تھی۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر اور بارہ بونی کے ایم ایل اے بیدھن اپادھیائے، جو اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے کسان آلوک کمار منڈل کو ٹریکٹر، پاور ویڈر، گراس کٹر اور روٹاویٹر کی چابیاں اور بل سونپے، یہ سب زرعی مشینری بینک کے ذریعے 80 فیصد سبسڈی پر ہیا تنی بڑی رعایت ملنے پر کسان بہت خوش ہوئے۔ محکمہ زراعت کے اہلکار روشن بنرجی نے بتایا کہ ایک کسان تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا گیا تھا جہاں کسان آلوک منڈل کو FSSM (فارم مشینری کی خریداری کے لیے مالی امداد) اسکیم کے تحت ایک نئے ٹریکٹر اور دیگر آلات پر 80 فیصد سبسڈی ملی تھی ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ ریاستی حکومت کسانوں کو بااختیار بنانے کے لیے پرعزم ہے جدید مشینری کے استعمال سے نہ صرف وقت کی بچت ہوگی بلکہ کاشتکاری کے اخراجات بھی کم ہوں گے اس موقع پر محکمہ زراعت کے افسران، بلاک انتظامیہ کے نمائندے اور مقامی کسانوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

شوبھدر شٹینی اسپتال میں تازہ تنازع

آسنسول:15رجنوری،(عوامی نیوز سروس): بصرہ علاقے کے شوبھدر شٹینی اسپتال میں تنازعہ کوئی نیا نہیں ہے کبھی علاج میں لاپرواہی کی وجہ سے، کبھی ہسپتال کے عملے کی بدتمیزی کی وجہ سے یا ہسپتال کے عملے اور انتظامیہ کے درمیان مالی جھگڑے کی وجہ سے اور مالیاتی لین دین کے حوالے سے جھگڑے عام ہیں۔ اب ہسپتال میں ایک نیا تنازعہ سامنے آ گیا ہے اطلاع کے مطابق مریضوں کے لواحقین کا الزام ہے کہ ڈائیلاسز یونٹ کو اچانک بند کر دیا گیا ہے جس سے ان مریضوں کی زندگیاں خطرے میں پڑ گئی ہیں جو طویل عرصے سے ڈائیلاسز پر ہیں مریض کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ اسپتال نے اچانک ڈائیلاسز یونٹ بند کر دیا اور مریض کو علاج کے لیے کہیں اور لے جانے کا کہا۔ انتظامیہ نے ہسپتال بھی بند کر دیا۔ ایک مریض کے لواحقین کا کہنا تھا کہ ان کے مریض کی حالت خراب ہے دوسرے اسپتالوں میں بھی سیٹیں خالی نہیں ہیں، یہاں اچانک ڈائیلاسز بند کر دیا گیا ہے اب اگر مریض کو کچھ ہوا تو اس کی ذمہ دار اسپتال انتظامیہ ہوگی، ہمارا مطالبہ ہے کہ یہاں فوری طور پر ڈائیلاسز شروع کیا جائے۔

لڑکی کی قابل اعتراض تصاویر وائرل کرنے پر نوجوان گرفتار

آسنسول 15 جنوری (عوامی نیوز سروس) پولیس نے نوجوان خاتون کے خاندان کی شکایت کی بنیاد پر ایک نوجوان کو گرفتار کیا ہے ریاستی پولیس نے کنکسا پولیس کے ساتھ مل کر نوجوان کو گوپال پور، کنکسا میں واقع اس کے گھر سے گرفتار کیا۔ گرفتار شخص کو سب ڈویژنل عدالت میں پیش کرنے کے بعد ریاستی پولیس نے اسے اپنی تحویل میں لے کر آسام پہنچا دیا۔ معلوم ہوا ہے کہ گرفتار نوجوان کا نام رنجیت سنگھ ہے۔ ان کا گھر کنکسا تھانے کے تحت گوپال پور کے اتر پاڑا علاقے میں ہے۔ آسام ریاستی پولس ذرائع کے مطابق نوجوان گزشتہ کچھ سالوں سے آسام کے باکم پولیس اسٹیشن میں زیر حراست ہے۔ اسٹیشن کے نیچے ایک نوجوان عورت کے ساتھ ملنا۔ اس معاملے کی بڑے پیمانے پر تشہیر کی گئی۔ جیسے جیسے تعلقات گہرے ہوتے گئے، دونوں نے واضح تصویروں کا تبادلہ کیا۔ اس دوران خاتون کی شادی کے منصوبوں کو حتمی شکل دی گئی۔ خبر کا علم ہونے کے بعد گرفتار شخص نے اسے مختلف طریقوں سے بلیک میل کرنا شروع کر دیا۔ آخر کار، اس سے کچھ نہیں نکلا۔ گرفتار شخص نے خاتون کی قابل اعتراض تصویر گردش کر رکھی تھی۔ خاتون اور اس کے اہل خانہ کو اس واقعہ کا علم ہونے کے بعد، انہوں نے باکم پولیس اسٹیشن میں رنجیت سنگھ کے خلاف تحریری شکایت درج کرائی۔ شکایت کی بنیاد پر آسام ریاستی پولیس نے منگل کی رات رنجیت سنگھ کو ان کے گھر سے گرفتار کیا۔

جدید الیکٹرونک انٹرلاکنگ سسٹم انڈال میں شروع

آسنسول:15رجنوری،(عوامی نیوز سروس): ریلوے کو جدید بنانے کے پروگرام کے ایک حصے کے طور پر ایسٹرن ریلوے کے آسنسول ڈویژن نے 11 جنوری 2026 سے 13 جنوری 2026 تک انڈال میں بڑے حفاظتی اور سگنلنگ اپ گریڈ کو کامیابی کے ساتھ مکمل کیا ہے اس کام میں انڈال میں ایک جدید الیکٹرانک انٹرلاکنگ سسٹم کی تنصیب بھی شامل ہے جو خطے میں ٹرین آپریشنز کی حفاظت اور بھروسے کو نمایاں طور پر بہتر کرے گا۔ انڈال یارڈ میں اہم آپریشنل پوائنٹس پر حفاظتی کام انجام دیا گیا ٹرین کی نقل وحرکت کو منصوبہ بند ٹریفک بلاکس کے ذریعے کنٹرول کیا گیا مسافروں کو کم سے کم تکلیف کے ساتھ محفوظ ٹرین آپریشن کو یقینی بنایا گیا۔ سگنلنگ میں بہتری کے علاوہ، بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور ٹرین کی ہموار آمدورفت کو یقینی بنانے کے لیے ٹریک اور یارڈ میں ضروری بہتری مکمل کی گئی ان کاموں نے صحن کے اندر ٹریک کے حالات اور آپریشنل حفاظت کو بہتر بنایا ہے۔ 13 جنوری 2026 کو نیا حتمی حفاظتی جانچ پڑتال اور سگنلنگ سسٹم کی جانچ مکمل ہوگئی، اور آپریشنز کو نئے کمیشن شدہ الیکٹرانک انٹرلاکنگ کیبن میں منتقل کر دیا گیا نتیجتاً، دو پرانے کیبنز کو ہٹا دیا گیا، جس سے یارڈ کے کاموں کو آسان اور موثر بنایا گیا نئے سسٹم نے پچھلے دستی سگنلنگ سسٹم کی جگہ لے لی ہے، بہت سے پوائنٹس اب خود بخود کام کر رہے ہیں۔

نجم الاسلام کو وجہ بتاؤ نوٹس، کھلاڑیوں کا بی پی ایل سے بائیکاٹ

ڈھاکہ، 15 جنوری (یواین آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے بنگلہ دیشی کرکٹرز کے بارے میں عوامی طور پر "قابل اعتراض ریمارکس" کرنے پر اپنے ڈائریکٹر ایم نجم الاسلام کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا ہے۔ یہ نوٹس بی پی ایل میچ کے آغاز سے چند گھنٹے قبل جاری کیا گیا کیونکہ کھلاڑیوں کی تنظیم سی ڈبلیو اے بی نے نجم الاسلام کے استعفیٰ نہ دینے کی صورت میں پورے ملک میں ہر قسم کی کرکٹ کے بائیکاٹ کا اعلان کر دیا تھا۔ جمعرات کی صبح ڈھاکہ کرکٹ لیگ کے طے شدہ چار فرسٹ ڈویژن میچ شروع نہیں ہو سکے جس سے بی سی بی کی تشویش میں مزید اضافہ ہو گیا۔ اطلاعات کے مطابق آج ہونے والے مقابلے میں چٹگاؤں رائلز اور نوکھلی ایکسپریس کے کھلاڑی بائیکاٹ کے حق میں ہیں۔ بی سی بی کے بیان میں کہا گیا ہے، "بورڈ کے جن اراکین سے متعلق مسئلہ سامنے آیا ہے ان کے خلاف بی سی بی نے باضابطہ تادیبی کارروائی شروع کر دی ہے۔ وجہ بتاؤ نوٹس جاری کر دیا گیا ہے اور ان سے 48 گھنٹوں کے اندر تحریری جواب طلب کیا گیا ہے۔ اس معاملے میں آئندہ کارروائی کی بنیاد پر مناسب فیصلہ کیا جائے گا۔" مانا جا رہا ہے کہ بعض بورڈ ڈائریکٹرز نے بدھ کی رات سی ڈبلیو اے بی کے صدر محمد متھن سے رابطہ کیا اور انہیں یہ پیشکش کی کہ نجم الاسلام فنانس کمیٹی کے چیئرمین کے عہدے سے استعفیٰ دے دیں گے۔ تاہم متھن کا کہنا ہے کہ کھلاڑیوں کا بائیکاٹ بدستور جاری رہے گا۔ جمعرات کو بی پی ایل کے پہلے میچ کا ٹاس مقامی وقت کے مطابق دوپہر 12:30 بجے ہونا تھا لیکن ٹیمیں میدان میں نہیں پہنچیں۔ سی ڈبلیو اے بی اب پریس کانفرنس کے ذریعے بی سی بی کے سامنے اپنے مطالبات رکھ سکتا ہے۔

ایسٹرن کیپ کا غلبہ، جے ایس کے کو شکست دے کر پلے آف میں جگہ بنالی

گیکیے برہا، 15 جنوری (یواین آئی) سن رائزرس ایسٹرن کیپ نے بدھ کی شام سینٹ جارجز پارک میں جوبرگ سپر کنگز کو 63 رنز سے شکست دے کر بونس پوائنٹ کے ساتھ شاندار فتح حاصل کی اور ایس اے 20 سیزن 4 کے پلے آف میں پہنچنے والی پہلی ٹیم بن گئی۔

اس جیت کے ساتھ سن رائزرس 24 پوائنٹس کے ساتھ دوبارہ پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست پہنچ گئے جبکہ جوبرگ سپر کنگز 17 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر موجود ہیں۔ اس نتیجے سے ڈربن سپر جائنٹس کی پلے آف کی امیدیں بھی برقرار رہیں، جنہیں ہفتہ کے روز کنگزمیڈ میں پارل رائلز کے خلاف اپنا آخری میچ کھیلنا ہے۔ سن رائزرس کے ڈیبیو کھلاڑی جیمز کولس نے بلے بازی میں ناقابلِ شکست 61 رنز (34 گیندیں، 10 چوکے) کی شاندار اننگز کھیلی۔ اس کے بعد 21 سالہ کھلاڑی نے گیند سے بھی کمال دکھاتے ہوئے چار اوورز میں 34 رنز دے کر دو وکٹیں حاصل کی اور 'دی اورنج آرمی' کے سامنے اپنے پہلے ہی میچ کو یادگار بنا دیا۔ گھریلو ٹیم نے چوٹ کے باعث مستقل کپتان فاف ڈو پلیسی کے بغیر کھیل رہی جوبرگ سپر کنگز پر مسلسل دباؤ بنائے رکھا۔ بائیں ہاتھ کے اسپنر سینورن متھوسامی نے بھی کلاسک بولنگ کرتے ہوئے 3/26 کے شاندار اعداد و شمار درج کیے۔

سن رائزرس کی اسپن جوڑی نے سپر کنگز کی ابتدائی چھ وکٹیں جھٹک لیں۔ ان میں سے ایک وکٹ شاندار رن آؤٹ کی صورت میں گری، جس میں جیمز کولس کا بھی اہم کردار رہا۔ جوبرگ سپر کنگز کو جیت کے لیے 179 رنز کا مشکل ہدف ملا تھا۔ یہی اسکور چند دن قبل اسی میدان پر ڈربن سپر جائنٹس نے حاصل کر لیا تھا۔ تاہم، جیمز وِنس (23 گیندوں میں 30 رنز) اور ریوالڈو مون سامی کے درمیان 3.3 اوورز میں 31 رنز کی تیز ابتدائی شراکت کے سوا مہمان ٹیم کبھی بھی مطلوبہ رن ریٹ برقرار نہ رکھ سکی۔ کولس اور متھوسامی نے رن ریٹ پر شکنجہ کس دیا اور باقاعدہ وقفوں سے وکٹیں گرتی رہیں۔ نتیجتاً رن ریٹ 10 رنز فی اوور سے اوپر چلا گیا، جو نسبتاً ناتجربہ کار جے ایس کے مڈل آرڈر کے لیے بہت زیادہ ثابت ہوا۔ تیز گیند باز ایڈم ملن (1/10)، ایزک نورکیا (1/13) اور مارکو یانسن (2/33) نے بھی دباؤ برقرار رکھا۔ میچ کے لیے پلیئر آف دی میچ کے چار دعوے دار جیمز کولس، کوئنٹن ڈی کاک، عقیل حسین اور سینورن متھوسامی تھے، جن میں شائقین کے ووٹوں کا 65.9 فیصد حاصل کر کے جیمز کولس کو یہ اعزاز ملا۔

فیفا ورلڈ کپ کے لیے 50 کروڑ سے زائد ٹکٹ درخواستیں موصول

لوزان، 15 جنوری (یواین آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لیے دنیا بھر میں جوش و خروش اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا۔ رینڈم سلیکشن ڈرا ٹکٹ سیلز فیز کے دوران آدھے بلین سے زیادہ ٹکٹ رکویسٹ سمٹ کی گئیں۔ یہ مرحلہ جمعرات 11 دسمبر 2025 سے منگل 13 جنوری 2026 تک جاری رہا۔ صرف 33 دنوں میں فیفا کی تمام 211 رکن ایسوسی ایشنز کے ممالک اور خطوں میں رہنے والے شائقین کی جانب سے درخواستیں موصول ہوئیں۔ میزبان ممالک امریکہ، میکسیکو اور کناڈا سرفہرست درخواست گزار ممالک میں شامل ہیں، جبکہ جرمنی، انگلینڈ، برازیل، اسپین، پرتگال، ارجنٹینا اور کولمبیا بھی نمایاں رہے۔ شائقین کو ان کی ٹکٹ ایپلی کیشن کے نتائج کے بارے میں 5 فروری سے پہلے ای میل کے ذریعے مطلع کر دیا جائے گا۔ ہر درخواست کو منفرد کریڈٹ کارڈ ڈیٹا کے ذریعے ویلیڈیٹ کیا گیا۔ 33 دن کی درخواست ونڈو کے دوران شائقین نے روزانہ اوسطاً 1.5 کروڑ ٹکٹ درخواستیں جمع کرائیں، جس نے کھیلوں کی تاریخ میں مانگ کے حوالے سے ایک نیا بینچ مارک سیٹ کیا ہے۔ ان تمام ممالک اور علاقوں سے درخواستیں موصول ہوئیں جہاں فیفا کی 211 رکن ایسوسی ایشنز فٹبال کو کنٹرول کرتی ہیں۔ اس سے پہلی مرتبہ ہونے والے 48 ٹیموں کے فیفا ورلڈ کپ کی عالمی سطح پر زبردست مقبولیت ظاہر ہوتی ہے۔

میزبان ممالک امریکہ، میکسیکو اور کناڈا کے علاوہ سب سے زیادہ درخواستیں جرمنی، انگلینڈ، برازیل، اسپین، پرتگال، ارجنٹینا اور کولمبیا میں رہنے والے شائقین کی جانب سے آئیں۔ اس سیلز فیز میں سب سے زیادہ پسند کیا جانے والا میچ ہفتہ 27 جون کو میامی میں کولمبیا اور پرتگال کے درمیان تھا۔ ٹاپ 5 میں جمعرات 18 جون کو گواڈلاہارا میں میکسیکو بمقابلہ جمہوریہ کوریا؛ اتوار 19 جولائی کو نیویارک-نیو جرسی میں فائنل؛ جمعرات 11 جون کو میکسیکو سٹی میں میکسیکو اور جنوبی افریقہ کے درمیان ٹورنامنٹ کا افتتاحی میچ؛ اور جمعرات 2 جولائی کو ٹورنٹو میں راؤنڈ آف 32 کے میچ شامل ہیں۔ اس سے تینوں میزبان ممالک میں بڑے میچوں اور ناک آؤٹ مرحلے کے مقابلوں کی زبردست کشش ظاہر ہوتی ہے۔ فیفا پریزیڈنٹ جیانی انفینٹینو نے کہا کہ "صرف ایک ماہ میں آدھے بلین ٹکٹ رکویسٹ، ڈیمانڈ سے زیادہ ہیں۔ یہ ایک عالمی اٹینمنٹ ہے۔ فیفا کی جانب سے میں دنیا بھر کے فٹبال شائقین کا اس شاندار ردِعمل پر شکریہ ادا کرتا ہوں اور انہیں مبارکباد دیتا ہوں۔" رینڈم سلیکشن ڈرا ایپلی کیشن پیریڈ ختم ہونے کے بعد، فیفا ٹکٹنگ اس بات کی تصدیق کرے گی کہ ٹکٹ درخواستیں ٹکٹ جاری کرنے سے پہلے درخواست کی شرائط اور گھریلو لمٹ پر پوری اترتی ہیں۔ جب یہ عمل مکمل ہو جائے گا اور جہاں ڈیمانڈ دستیاب ٹکٹوں سے زیادہ ہوگی، وہاں تمام درخواست گزاروں کے لیے انصاف اور مساوی موقع یقینی بنانے کے لیے رینڈم سلیکشن کے ذریعے ٹکٹ الاٹ کیے جائیں گے۔ شائقین کو ان کی ٹکٹ درخواست کے نتائج کے بارے میں 5 فروری سے پہلے ای میل کے ذریعے اطلاع دی جائے گی۔ تمام کامیاب اور جزوی طور پر کامیاب درخواست گزاروں کو ای میل موصول ہوگا، جس کے بعد ان کے ٹکٹوں کی رقم خودکار طور پر چارج کر لی جائے گی۔ جزوی طور پر کامیاب درخواست کا مطلب یہ ہے کہ شائق کو کسی ایک میچ کے لیے مانگے گئے ٹکٹ مل جائیں گے، لیکن تمام درخواست کردہ میچوں کے لیے نہیں۔

جو شائقین اس مرحلے میں کامیاب نہیں ہو پاتے، انہیں ٹورنامنٹ کے قریب، جب آخری لمحات کا سیلز فیز کھلے گا، باقی ماندہ ٹکٹ خریدنے کا ایک اور موقع دیا جائے گا۔ اس مرحلے میں، جو ٹورنامنٹ کے اختتام تک جاری رہے گا، ٹکٹ "پہلے آؤ، پہلے پاؤ" کی بنیاد پر فروخت کیے جائیں گے۔

ہندوستانی سینئر خواتین فٹبال ٹیم ترکی میں تین دوستانہ میچ کھیلے گی

نئی دہلی، 15 جنوری (یواین آئی) آل انڈیا فٹبال فیڈریشن (اے آئی ایف ایف) نے جمعرات کو اطلاع دی کہ ہندوستانی سینئر خواتین فٹبال ٹیم ترکی میں تین مختلف فٹبال کلبوں کے خلاف دوستانہ میچز کھیلے گی۔ اے آئی ایف ایف کے مطابق 26 کھلاڑیوں پر مشتمل ہندوستانی سینئر خواتین ٹیم ترکی میں ٹریننگ کیمپ کے لیے روانہ ہو چکی ہے۔ اے ایف سی ویمن ایشین کپ آسٹریلیا 2026 کی تیاریوں میں مصروف ہندوستانی ٹیم نے 12 سے 14 جنوری تک ہریانہ کے گروگرام میں تین روزہ مختصر ٹریننگ کیمپ منعقد کیا تھا۔ اپنے دورۂ ترکی کے دوران ہندوستانی ٹیم 18 جنوری کو یوکرین کے فٹبال کلب میٹالسٹ 1925 خارکیف، 21 جنوری کو سوئٹزرلینڈ کے زیورخ شہر کے خواتین فٹبال کلب زیورخ فراؤئن اور 24 جنوری کو آئرلینڈ کے فٹبال کلب شلیمرن کے خلاف تین دوستانہ میچز کھیلے گی۔

جے شاہ نے انڈر 19 ورلڈ کپ 2026 میں شریک تمام ٹیموں کو نیک خواہشات پیش کیں

نئی دہلی، 15 جنوری (یواین آئی) بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے چیئرمین جے شاہ نے آج سے زمبابوے اور نامیبیا میں شروع ہونے والے آئی سی سی انڈر 19 مینز کرکٹ ورلڈ کپ 2026 سے قبل تمام ٹیموں اور کھلاڑیوں کو نیک تمنائیں پیش کی ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے پیغام میں جے شاہ نے کہا کہ "15 جنوری سے میزبان ممالک زمبابوے اور نمیبیا میں شروع ہونے والے آئی سی سی انڈر 19 مینز کرکٹ ورلڈ کپ کے لیے تمام ٹیموں اور کھلاڑیوں کو نیک خواہشات۔ ہماری یوتھ مقابلے طویل عرصے سے کرکٹ کے کئی عظیم ستاروں کے لیے راہ ہموار کرتے رہے ہیں اور مجھے یقین ہے کہ اس بار بھی یہی ہوگا۔" آئی سی سی انڈر 19 ورلڈ کپ 2026، اس عمر کے زمرے میں 50 اوورز کے ٹورنامنٹ کا 16 واں ایڈیشن ہے، جس میں 16 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ ٹورنامنٹ کے لیے ٹیموں کو چار چار ٹیموں کے چار گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہندستان کو نیوزی لینڈ، بنگلہ دیش اور امریکہ کے ساتھ گروپ اے میں رکھا گیا ہے، اور وہ اپنے تمام گروپ میچز بلاوایو میں کھیلے گا۔ ہندستان آج ٹورنامنٹ کے پہلے دن کوینز اسپورٹس کلب میں امریکہ کے خلاف اپنے مہم کا آغاز کرے گا۔

لاس اینجلس اولمپکس کے لیے ٹکٹ رجسٹریشن کا آغاز

جنیوا، 15 جنوری (یواین آئی) بین الاقوامی اولمپک کمیٹی (آئی او سی) نے بدھ کے روز اعلان کیا کہ 2028 لاس اینجلس اولمپک کھیلوں کے ٹکٹ خریدنے کے لیے رجسٹریشن کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ آئی او سی کے مطابق رجسٹریشن کی مدت 14 جنوری سے 18 مارچ تک جاری رہے گی۔ اس دوران جو شائقین ٹکٹ خریدنا چاہتے ہیں، انہیں ایل اے 28 کی ویب سائٹ پر رجسٹریشن کر کے اپنی پروفائل بنانی ہوگی۔ کامیابی کے ساتھ رجسٹریشن مکمل کرنے والے شائقین کو ٹکٹ ڈرا میں شامل کیا جائے گا، جس کے تحت ٹکٹ خریدنے کے لیے ایک رینڈم ٹائم سلاٹ دیا جائے گا۔ یہ ٹائم سلاٹس اپریل 2026 میں کھلیں گے، جس کے دوران پہلی ٹکٹ ونڈو میں 30 لاکھ سے زائد ٹکٹ دستیاب ہوں گے۔ آئی او سی نے بتایا کہ ٹکٹوں کی قیمتیں 28 امریکی ڈالر سے شروع ہوں گی اور ہر اکاؤنٹ سے زیادہ سے زیادہ 12 ٹکٹ خریدے جا سکیں گے۔ لاس اینجلس اولمپک کھیل 14 سے 30 جولائی 2028 تک منعقد ہوں گے۔

انڈیا میں ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ: بنگلہ دیش کے 'سکیورٹی خدشات' اور پاکستانی نژاد امریکی کرکٹرز کو ویزے نہ ملنے کی اطلاعات

انڈیا اور سری لنکا میں رواں برس ٹی 20 ورلڈ کپ کے انعقاد سے قبل ہی یہ میگا ایونٹ متعدد تنازعات کا شکار نظر آتا ہے، جہاں بنگلہ دیش اپنے ٹیم انڈیا بھیجنے پر آمادہ نہیں اور اطلاعات کے مطابق نئی دہلی نے متعدد پاکستانی نژاد امریکی ٹیم کے کھلاڑیوں کی ویزا کی درخواست مسترد کر دی ہے۔

بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے ایک پریس ریلیز میں یہ تصدیق کی ہے کہ ان کی ٹیم ٹی 20 ورلڈ کپ کھیلنے انڈیا نہیں جائے گی۔ اس سے قبل بنگلہ دیش میں عبوری حکومت کے مشیر برائے کھیل آصف نذرل نے پیر کے روز ایک پریس کانفرنس میں بتایا تھا کہ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے بی سی بی کو ایک خط کے ذریعے بنگلہ دیش کرکٹ ٹیم کے انڈیا جا کر ورلڈ کپ کھیلنے کے معاملے پر 'تین خدشات' ظاہر کیے ہیں۔

یہ خط بنیادی طور پر آٹھ جنوری کو بھیجی گئی ایک ای میل ہے جو آئی سی سی کے سکیورٹی مینیجر نے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کے سکیورٹی ایڈوائزر کو بھیجی۔ ای میل کے متن میں ان خطرات پر بات کی گئی ہے جو انڈیا جا کر کرکٹ کھیلنے پر بنگلہ دیش کرکٹ ٹیم اور ان کے حامیوں کے لیے پیدا ہو سکتے ہیں۔ ای میل میں ا؟ئی سی سی کے سکیورٹی مینیجر نے 'خطرات کے جائزے کا خلاصہ (رسک اسسمنٹ سمری)' پیش کیا۔

ایسا جائزہ آئی سی سی عموماً کھیلوں کے ہر مقابلے سے پہلے لیتا ہے جس میں اس بات کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے کہ کسی جگہ پر ٹیم کو کوئی خطرہ تو نہیں۔ خطرات کے اس جائزے کے بعد عام طور پر ہر ٹیم کے لیے ایک رپورٹ تیار کی جاتی ہے۔

اس تجزیے سے ممکنہ خطرات کا اندازہ لگانے میں مدد ملتی ہے تا کہ ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کی جا سکیں۔ بی سی بی نے اب باقاعدہ طور پر اس بات کی تصدیق کر دی ہے کہ آئی سی سی اور اس کے حکام کے درمیان ویڈیو کانفرنس پر گفتگو ہوئی ہے۔

بی سی بی کا اپنے ایک بیان میں کہنا تھا کہ اس نے آئی سی سی کے سامنے اپنا موقف دہرایا ہے کہ وہ سکیورٹی خدشات کے سبب وہ اپنی ٹیم کو ٹی 20 ورلڈ کپ کھیلنے انڈیا نہیں بھیجنا چاہتا۔ تاہم آئی سی سی کا کہنا ہے کہ ٹورنامنٹ کا شیڈول جاری کیا جا چکا ہے اور بی سی بی کو چاہیے کو وہ اپنے موقف پر نظرِ ثانی کرے۔

دوسری جانب ایک میگا ایونٹ سے جڑا ایک اور تنازع اس وقت سامنے آیا جب امریکہ کے پاکستانی نژاد کھلاڑی علی خان نے اپنی انسٹاگرام سٹوری میں بتایا کہ انڈیا نے ان کے ویزا کی درخواست مسترد کر دی ہے۔ سوشل میڈیا پر متعدد صحافی یہ بھی دعویٰ کر رہے ہیں کہ انڈیا نے علی خان کے علاوہ پاکستانی نژاد دیگر کھلاڑیوں کو بھی ویزے جاری کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

امریکہ یا انڈیا کی جانب سے سرکاری طور پر ان اطلاعات پر تاحال کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا ہے۔

آئی سی سی کی ای میل میں کیا لکھا گیا؟

ای میل کے شروع میں انڈین کرکٹ بورڈ کی جانب سے مستفیض الرحمان کو نکالنے کی ہدایت، بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کا مطالبہ کہ وہ سکیورٹی مسائل کی وجہ سے انڈیا کے بجائے سری لنکا میں کھیلنا چاہتے ہیں اور مستفیض الرحمان کو نکالنے پر بنگلہ دیش میں آئی پی ایل نشریات معطل ہونے کا ذکر ہے۔

اس کے بعد، بنگلہ دیشی ٹیم کو انڈیا میں لاحق خطرات کا الگ سے چار شعبوں میں جائزہ لیا گیا۔ ای ایس پی این کرک انفو نے رپورٹ کیا کہ رسک اسیسمنٹ آئی سی سی کی ایک 'معیاری درجہ بندی' ہے، جو عام طور پر میچ کا مقام تبدیل کرنے کے لیے کافی وجوہات بیان نہیں کرتی۔

1. مستفیض الرحمان کا معاملہ

انڈیا میں ٹی 20 کرکٹ ورلڈ کپ منعقد کرانے سے پہلے 'خطرات کا جائزہ' دسمبر میں مکمل ہوا اور ٹورنامنٹ کے لیے خطرے کی سطح 'درمیانی' قرار دی گئی تاہم ای میل میں کہا گیا کہ بنگلہ دیش کے لیے خطرے کی سطح 'درمیانی سے زیادہ' ہے۔

یعنی، جہاں دیگر ٹیموں کے لیے خطرہ درمیانہ ہے، بنگلہ دیش کے معاملے میں یہ اس سے زیادہ ہے۔ اس ابتدائی جائزے کے بعد، بنگلہ دیش ٹیم کے لیے خطرے کی سطح کا پھر سے جائزہ لیا گیا، اس میں بتایا گیا کہ بنگلہ دیش ٹیم کے لیے درمیانے درجے کا خطرہ ہے۔

تاہم، اس میں مزید یہ بات بھی درج کی گئی کہ اگر 'مذہبی انتہا پسندی شامل ہو گئی' تو بنگلہ دیش ٹیم میں مستفیض الرحمان کی موجودگی مسائل پیدا کر سکتی ہے۔

2. بنگلہ دیش ٹیم کے لیے سکیورٹی مسائل

شیڈول کے مطابق بنگلہ دیش نے تین گروپ سٹیج میچ کلکتہ اور ایک ممبئی میں کھیلنے ہیں۔ میچ کے وقت اور مقابل ٹیم کو مدنظر رکھتے ہوئے ان میچز میں بنگلہ دیش ٹیم کے لیے خطرے کو 'درمیانے سے بھی کم' درجے کا بیان کیا گیا۔

اس میں انڈین کرکٹ بورڈ کے عہدیدار سی وی مرلی دھر کا بھی حوالہ دیا گیا جس میں انھوں نے کہا کہ حالیہ پیشرفت کے بعد بھی رسک اسیسمنٹ میں کوئی تبدیلی نہیں ا؟ئی اور وہ پراعتماد ہیں کہ سکیورٹی کا کوئی ایسا مسئلہ پیدا نہیں ہوگا جو حل نہ کیا جا سکے۔

3. سپورٹرز کی حفاظت

ای میل میں کہا گیا کہ 'بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا' (بی سی سی آئی) کے سکیورٹی اہلکاروں کے ماضی اور ان کی جانب سے کرائی گئی یقین دہانیوں کی بنیاد پر 'یہ امکان کم ہے کلکتہ یا ممبئی میں بنگلہ دیش کرکٹ ٹیم یا ایونٹ میں شریک کوئی بھی اور ٹیم کسی خطرے کا شکار ہو یا ان کے لیے خطرے کی سطح اچانک سے بڑھ جائے۔'

ان دونوں مقامات کے حوالے سے بنگلہ دیش ٹیم کو درپیش خطرے کا بھی ای میل میں ذکر کیا گیا۔ تاہم ان دونوں جگہوں پر بنگلہ دیشی شائقین کے لیے خطرہ درمیانے سے زیادہ پایا گیا ہے۔ خاص طور پر ان کے لیے جو ٹیم کی جرسی پہنتے ہیں یا بڑا گروہ بنا کر سٹیڈیم نہیں جاتے۔ اس کے علاوہ، ورلڈ کپ کے دوران تشدد کا کوئی واقعہ پیش آتا ہے تو یہ آس پاس کے علاقوں میں تشدد اور احتجاج کا باعث بن سکتا ہے۔

رپورٹ مثال یہ پیش کرتی ہے کہ دونوں ممالک میں سے کسی ایک میں بھی مساجد جلانے، بڑے فسادات یا مذہبی اقلیتوں کے قتل جیسا کوئی واقعہ ہوا تو کشیدگی بڑھ جائے گی اور ٹیم کے لیے خطرہ پیدا ہو جائے گا۔

اگرچہ ایسا واقعہ ہونے کا امکان کم ہے لیکن ای میل میں ممکنہ طور پر ایسا کوئی واقعہ ہونے پر بات کی گئی ہے۔

4. بنگلہ دیش میں انتخابات

ا؟ئی سی سی رسک اسیسمنٹ رپورٹ کے مطابق انڈیا اور بنگلہ دیش کے درمیان حالیہ کشیدگی، خاص طور پر 12 فروری کو ہونے والے قومی انتخابات سے قبل سیاسی کشیدگی، 'مختصر سے درمیانی مدت تک' پورے خطے پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔

تاہم اس وقت یہ کشیدگی کھیل کی جگہ یا کھلاڑیوں کے خلاف تشدد میں تبدیل نہیں ہوگی۔ رپورٹ کے مطابق اگر ایسا ہوتا ہے تو بنگلہ دیش کی ٹیم اور کھلاڑیوں کے لیے خطرہ درمیانہ ہی رہے گا۔

تاہم تجزیے کے مطابق ایسا ہونے کی صورت مقررہ مقامات پر بنگلہ دیشی ٹیم کے لیے سکیورٹی کا دوبارہ سے جائزہ لینا ہوگا۔ ای میل کے آخر میں ذکر ہے کہ دونوں کرکٹ بورڈز کے غیر جانب دار سکیورٹی مینیجر زاب سٹریٹجک سکیورٹی پلان کا جائزہ لے سکتے ہیں۔

آخری سطر میں بی سی بی کے سکیورٹی مشیر کو بتایا گیا ہے کہ اس معاملے پر ان کی تشخیص اور تبصرے کو خوش آمدید کہا جائے گا تا کہ بی سی بی کے نقطہ نظر سے کسی بھی خطرے یا خدشات کو مربوط انداز میں حل کیا جا سکے۔

بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کا بیان

مشیر کھیل کے بیان کے چند ہی گھنٹے بعد بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے ایک بیان میں کہا کہ انڈیا میں بنگلہ دیشی ٹیم کی سکیورٹی سے متعلق عبوری حکومت کے مشیر کھیل نے جو تبصرہ کیا وہ آئی سی سی اور بی سی بی کے درمیان ہوئی گفتگو کا ایک حصہ تھا۔ آئی سی سی کے شعبہ سکیورٹی اور بی سی بی نے ٹی 20 ورلڈ کپ کے دوران بنگلہ دیشی ٹیم کو انڈیا میں لاحق ممکنہ خطرات کا جائزہ لیا لیکن یہ بنگلہ دیش کی اس درخواست کا جواب نہیں کہ سکیورٹی خدشات پر بنگلہ دیش کے میچز دوسرے ممالک میں منتقل کیے جائیں۔

بی سی بی نے کہا کہ انھوں نے مقام تبدیل کرنے کی درخواست باضابطہ طور پر کر دی ہے تاہم اس معاملے پر آئی سی سی کی طرف سے کوئی سرکاری جواب نہیں آیا۔

☆☆☆☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 16th January, 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ، ۱۶ر جنوری ۲۰۲۶ء

عالمی کپ U-19 میں انڈیا اور پاکستان ایک گروپ میں شامل نہیں

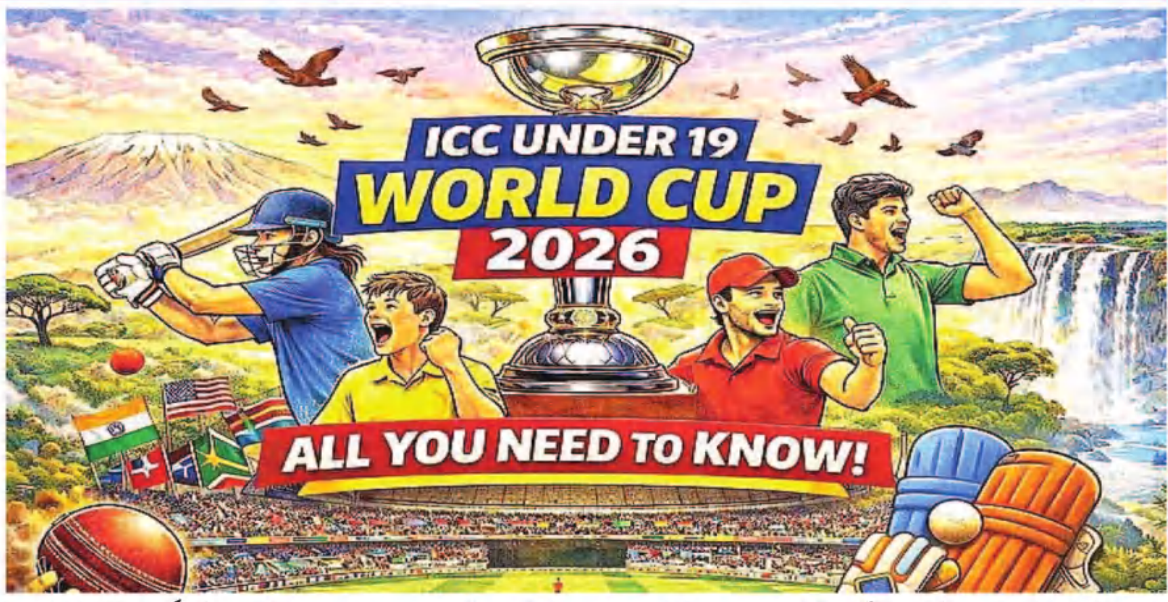

15ر جنوری: سال 2026 کرکٹ شائقین کے لیے ایک شاندار سال کے ا؟ غاز کے طور پر ہوا ہے۔ اس سال کل تین عالمی کپ کھیلے جائیں گے۔ انڈر 19 عالمی کپ پہلے کھیلا جائے گا۔ 2026 انڈر 19 عالمی کپ جمعرات 15 جنوری سے شروع ہو رہا ہے۔ آئی سی سی نے اس ٹورنامنٹ کے لیے ہندوستان اور پاکستان کو الگ الگ گروپس میں رکھا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ہندوستان اور پاکستان ٹورنامنٹ کیلیگ مرحلے میں نہیں کھیلیں گے۔

2026 انڈر 19 عالمی کپ 15 جنوری سے 6 فروری تک زمبابوے اور نمیبیا میں مشترکہ طور پر کھیلا جائے گا۔ اس عالمی کپ میں سولہ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں جنہیں چار گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہندوستانی ٹیم ٹورنامنٹ کے لیگ مرحلے میں امریکہ، بنگلہ دیش اور نیوزی لینڈ کے خلاف کھیلے گی۔

انڈر 19 عالمی کپ کے پہلے ہی دن یعنی پندرہ جنوری کو ہندوستان کا مقابلہ امریکہ سے ہوگا۔ یہ میچ کوئنز اسپورٹس کلب، بلاوایو، زمبابوے میں ہندوستانی وقت کے مطابق دوپہر 1:00 بجے شروع ہوگا۔ ہندوستان کا دوسرا میچ 17 جنوری کو بنگلہ دیش کے خلاف کھیلا جائے گا۔ یہ میچ کوئنز اسپورٹس کلب، بلاوایو، زمبابوے میں بھی کھیلا جائے گا، جو ہندوستانی وقت کے مطابق دوپہر 1:00 بجے سے ہی شروع ہوگا۔ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے یہ میچ سنسنی خیز ہونے کی امید ہے۔ ہندوستان کا لیگ مرحلے کا تیسرا میچ 24 جنوری کو بلاوایو میں کھیلا جائے گا، یہ بھی 1:00 بجے ہندوستانی وقت کے مطابق سے شروع ہوگا۔

گروپ میں سرفہرست دو ٹیمیں اگلے مرحلے کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ دوسرے گروپس پر نظر ڈالیں تو گروپ بی میں پاکستان، اسکاٹ لینڈ، زمبابوے اور انگلینڈ شامل ہیں۔ گروپ سی میں آسٹریلیا، جاپان، آئرلینڈ اور سری لنکا شامل ہیں۔ گروپ ڈی میں جنوبی افریقہ، تنزانیہ، افغانستان اور ویسٹ انڈیز شامل ہیں۔

2026 انڈر 19 عالمی کپ 16 واں ایڈیشن ہے۔ ہندوستان پچھلے 15 ایڈیشنز میں سب سے کامیاب ٹیم بن کر ابھرا ہے۔ وہ پانچ بار چیمپئن رہ چکے ہیں جبکہ آسٹریلیا نے چار بار ٹائٹل جیتا ہے۔ پاکستان دو بار چیمپئن رہ چکا ہے۔ انگلینڈ، جنوبی افریقہ، ویسٹ انڈیز اور بنگلہ دیش بھی ایک ایک بار چیمپئن بن چکے ہیں۔ آسٹریلیا موجودہ چیمپئن ہے۔ 2024 کے فائنل میں آسٹریلیا نے ہندوستان کو 79 رنز سے شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا۔

واشنگٹن سندر نیوزی لینڈ کے خلاف ٹی 20- سیریز سے باہر

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) چوٹ کے باعث آل راؤنڈر واشنگٹن سندر نیوزی لینڈ کے خلاف ہونے والی پانچ میچوں کی ٹی 20- سیریز میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ بی سی سی آئی کے مطابق سندر بائیں نچلی پسلی میں تکلیف (سائیڈ اسٹرین) کا شکار ہیں، جو انہیں نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ون ڈے میچ کے دوران لاحق ہوئی تھی اور وہ تاحال مکمل طور پر فٹ نہیں ہو پائے ہیں۔ یہ سیریز سات فروری سے شروع ہونے والے ٹی 20- ورلڈ کپ سے قبل خاصی اہم سمجھی جا رہی ہے۔ ہندوستانی ٹیم کیمپ کو تاہم زیادہ تشویش نہیں، کیونکہ ہاردک پانڈیا، ابھیشیک شرما، شیوم دوبے اور اکشر پٹیل ٹیم سے دوبارہ جڑنے والے ہیں۔

لندن ڈربی میں آرسنل نے میدان مار لیا: لیگ کپ سیمی فائنل کے پہلے مرحلے میں چیلسی کو شکست

لندن، 15 جنوری (یو این آئی) لیگ فٹ بال کپ کے پہلے سیمی فائنل میں آرسنل نے روایتی حریف چیلسی کو ایک کانٹے دار مقابلے کے بعد 3-2 سے ہرا کر فائنل کی جانب مضبوط قدم بڑھا دیا ہے۔ اسٹامفورڈ برج میں کھیلے گئے اس میچ میں دونوں ٹیموں کے درمیان زبردست فٹ بال دیکھنے کو ملا۔ آرسنل نے میچ کے آغاز سے ہی چیلسی پر دباؤ بنائے رکھا جس کا فائدہ انہیں جلد ہی مل گیا۔ ساتویں منٹ میں بینجمن ولیم وائٹ نے گیند کو جال کی راہ دکھا کر آرسنل کو 0-1 کی برتری دلائی۔ دوسرے ہاف کے آغاز میں وکٹر اینار گیوکرس نے دوسرا گول کر کے برتری کو دوگنا کر دیا۔ مارٹن زوبیمینڈی ایبانیز نے آرسنل کی جانب سے 71 ویں منٹ میں تیسرا گول اسکور کر کے ٹیم کی پوزیشن مستحکم کر دی۔ چیلسی کی ٹیم نے میچ میں واپسی کے لیے بھرپور جدوجہد کی۔ الیجینڈرو گارناچو فیریرا نے شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے 57 ویں اور 83 ویں منٹ پر دو گول اسکور کیے، لیکن وہ اپنی ٹیم کو شکست سے نہ بچا سکے۔

ٹی 20 ورلڈ کپ سے قبل آسٹریلیا کو بڑا دھچکا: مارکس اسٹوئنس انجری کے باعث میدان سے باہر

سڈنی 15 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کے جارح مزاج آل راؤنڈر مارکس اسٹوئنس بگ بیش لیگ کے دوران دائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر چوٹ لگنے کے باعث میدان چھوڑنے پر مجبور ہو گئے۔ یہ واقعہ آسٹریلوی ٹیم کے لیے تشویش کا باعث ہے کیونکہ ورلڈ کپ کی تیاریاں آخری مراحل میں ہیں۔ میلبورن اسٹارز اور ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کے درمیان میچ کے دوران 15 واں اوور میں جیمی اوورٹن کی ایک تیز رفتار اور اضافی باؤنس والی گیند اسٹوئنس کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر زور سے لگی۔ اسٹوئنس نے شدید تکلیف محسوس کی اور فزیو کے مشورے پر 23 رنز بنا کر میدان سے باہر چلے گئے۔

اگرچہ ابتدائی طور پر اسے ایک بڑا خطرہ سمجھا جا رہا تھا، لیکن طبی معائنے کے بعد اسٹوئنس کو کسی سنگین خطرے سے کلیئر قرار دے دیا گیا ہے اور انہیں اسکین کی ضرورت نہیں پڑی۔ مارکس اسٹوئنس نے خود بھی پُر امید لہجے میں کہا ہے کہ یہ انجری معمولی ہے اور وہ جلد ہی ایکشن میں نظر آئیں گے۔ آسٹریلیا کا ورلڈ کپ شیڈول آسٹریلیا کی ٹیم ورلڈ کپ میں اپنی مہم کا آغاز 11 فروری کو کولمبو میں آئرلینڈ کے خلاف میچ سے کرے گی۔ ورلڈ کپ سے قبل آسٹریلوی ٹیم پاکستان کا دورہ بھی کرے گی جہاں 29 جنوری سے تین ٹی 20 میچز کی سیریز شیڈول ہے۔

میسی کے لیے 'بلینک چیک' تیار: سعودی کلب الاتحاد کی فٹ بال کی تاریخ کی سب سے بڑی پیشکش

ریاض، 15 جنوری (یو این آئی) سعودی کلب الاتحاد کے صدر انمار الحائلی نے فٹ بال کی دنیا میں اس وقت ہلچل مچا دی جب انہوں نے انکشاف کیا کہ وہ لیونل میسی کو اپنی ٹیم میں شامل کرنے کے لیے کسی بھی حد تک جانے کو تیار ہیں۔ انمار الحائلی کے مطابق، میسی کو ایک ایسی پیشکش کی گئی ہے جس کی مثال کھیلوں کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ الاتحاد کے صدر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ انہوں نے میسی کو ایک طرح سے 'بلینک چیک' کی پیشکش کر رکھی ہے۔ ان کا کہنا تھا "اگر میسی الاتحاد کے ساتھ معاہدے پر راضی ہو جائیں، تو وہ اپنی مرضی کی رقم کنٹریکٹ میں درج کر سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ ہم انہیں زندگی بھر (Lifetime) کے لیے معاہدے کی پیشکش کرنے کو بھی تیار ہیں۔

یہ پہلی بار نہیں ہے کہ سعودی عرب سے میسی کو خطیر رقم کی پیشکش ہوئی ہو۔ انمار الحائلی نے اعتراف کیا کہ وہ ماضی میں میسی کو 1.4 ارب یورو (تقریباً 1.5 ارب ڈالر) کی پیشکش کر چکے ہیں۔

میسی نے اس بھاری رقم کو ٹھکراتے ہوئے اپنی فیملی اور بچوں کے مستقبل کو ترجیح دی تھی اور امریکی کلب انٹر میامی کا انتخاب کیا تھا۔

حالیہ رپورٹس کے مطابق، میسی نے حال ہی میں انٹر میامی کے ساتھ اپنے معاہدے میں توسیع کی ہے، جس کے تحت وہ 2028 تک میامی کی 'پنک جرسی' میں نظر آئیں گے۔ تاہم، سعودی کلب کے صدر کا ماننا ہے کہ دنیا کے بہترین کھلاڑی کو ٹیم میں لانا ہر لحاظ سے فائدہ مند ہے، اسی لیے وہ اب بھی پُر امید ہیں۔

لیونل میسی اس وقت میامی میں اپنے نئے اسٹیڈیم کی افتتاحی تقریب کی تیاریوں میں مصروف ہیں، جبکہ دوسری جانب سعودی عرب سے آنے والی اس "اوپن آفر" نے ایک بار پھر ان کے مستقبل کے حوالے سے نئی بحث چھیڑ دی ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایوینو، چوتھی منزل، کولکاتا۔12، سرستی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804